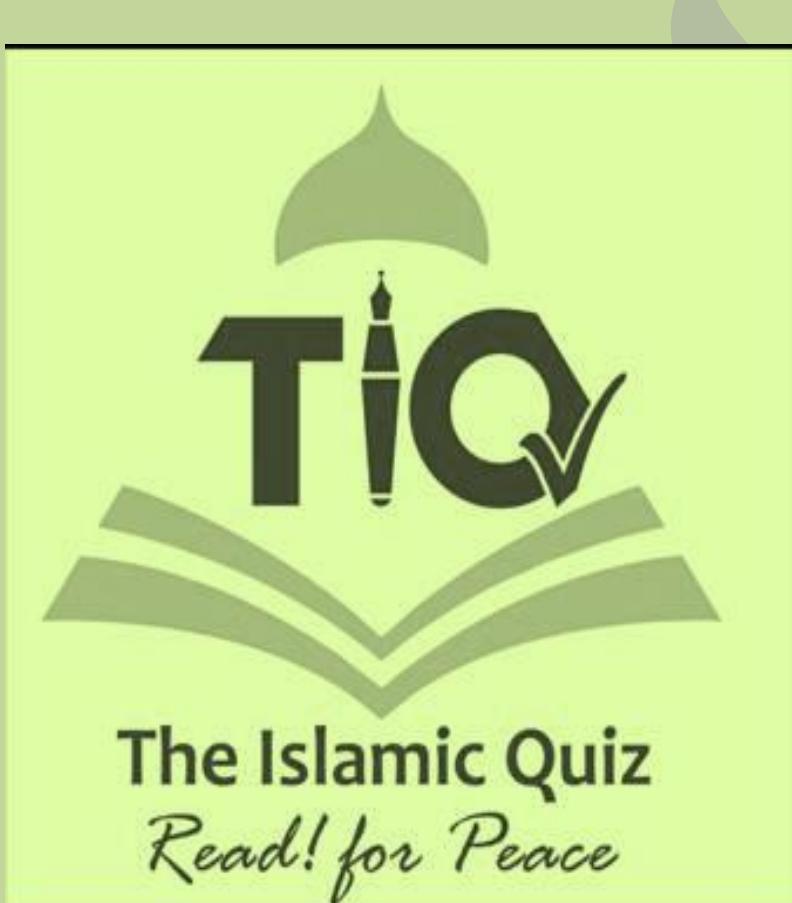


KHULASA E QURAN



Mohiuddin Ghazi

www.theislamicquiz.com

محی الدین غازی صاحب

خلاصہ پارہ-01

سورہ الفاتحہ - البقرۃ ۱۲۱

اللہ کی حمد بیان کرو، اسی کی عبادت کرو اسی سے مدد مانگو، سیدھے راستے پر چلو۔ ان کے راستے پر چلو جن پر اللہ نے انعام کیا ہے، ان کے راستے پر نہ چلو جن سے اللہ نارا ض ہوگیا اور جو گمراہ ہوگئے۔

□ جس کتاب کا انتظار تھا وہ آگئی ہے، اس کتاب کو رہنمای کتاب بناؤ، تقوی اختیار کرو، غیب میں رہتے ہوئے ایمان لاو، نماز قائم کرو، اللہ کی راہ میں خرچ کرو، قرآن پر اور پچھلی ساری کتابوں پر ایمان لاو، آخرت پر یقین رکھو۔ زمین میں فساد برپا نہ کرو، زمین کو سنوارنے کا کام کرو، ہدایت کے بدلتے گمراہی کا سودا مت کرو۔



□ اللہ کی عبادت کرو، اس پر ایمان لاو اور نیک عمل کرو۔ اللہ سے کئے ہوئے عہد کو مت توڑو، اللہ نے جسے جوڑنے کا حکم دیا ہے، اسے جوڑو، یہ زمین تمہارے لئے بنائی گئی ہے، تم کو خلیفہ بنایا گیا ہے، تم اس خلافت کا حق ادا کرو، اس زمین میں فساد مت پھیلاو، خون خرابہ مت کرو۔ شیطان سے ہوشیار رہو، کبھی بہکادے تو فورا توبہ کرو۔



□ اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو، اللہ کے عہد کو پورا کرو، اللہ سے ڈرو، اللہ کی کتاب پر ایمان لاو، اور اللہ کی آیتوں کا سودا مت کرو، اللہ کی ناراضگی سے بچو، حق کو باطل سے الگ رکھو، حق کا اعلان کرتے رہو، نماز قائم کرو زکاہ دو، اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو، لوگوں کو بھلائی کا حکم دو، اپنے آپ کو ہرگز مت بھولو، صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو، اور اس کے لئے اپنی زندگی میں خشوع پیدا کرو۔ ہمیشہ ذہن میں تازہ رکھو کہ رب سے ملاقات کرنی ہے، اور اس کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔ اس روز اپنے انجام کی فکر کرو جب کوئی کسی کے کام نہیں آئے گا،

کسی کی سفارش قبول نہیں کی جائے گی، کسی سے فدیہ نہیں لیا جائے گا، اور کسی کی کسی سے مدد نہ ہوپائے گی۔

□ بنی اسرائیل کی روداد غور سے پڑھو، ان کے انجام سے عبرت حاصل کرو، انہوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تم ایسا مت کرنا، انہوں نے اللہ کی آیتوں کا مذاق اڑایا تم ایسا مت کرنا، انہوں نے اللہ کی شریعت کو پامال کیا تم ایسا مت کرنا، انہوں نے اللہ سے کیا ہوا ہر عہد توڑا تم ایسا مت کرنا۔

□ بندگی صرف اللہ کی کرو، والدین کے ساتھ بہترین سلوک کرو، رشتے داروں، یتیموں، مسکینوں کا بہت زیادہ خیال رکھو، نماز قائم کرو اور زکاہ دو۔ ایک دوسرے کا خون مت بہاؤ، ایک دوسرے کو بے گھر مت کرو، ایک دوسرے کی حق تلفی اور ایک دوسرے کے ساتھ زیادتی مت کرو، اللہ کی پوری کتاب پر ایمان لاو۔

□ اللہ کی شریعت کو مضبوطی سے پکڑ لو۔ جادو اور اس جیسے کفر کے سب کاموں سے بچو، اللہ کی آیتوں کا غلط استعمال مت کرو، ایسے کام مت کرو جن سے تمہیں یا لوگوں کو نقصان پہونچے،

□ شوہر اور بیوی کے رشتے کی حفاظت کرو، اس میں دراڑ مت ڈالو، اللہ کی کتاب سے اس طرح رشتہ قائم کرو جس طرح اس کا حق ہے۔

□ نماز قائم کرو اور زکاہ دو، اور اپنی آخرت کے لئے اچھے اعمال آگے بھیجنے رہو۔ جھوٹی امیدیں مت باندھو، اپنے آپ کو اللہ کے آگے جھکادو، اور بہترین کاموں سے زندگی آرائستہ کرو۔

□ اللہ کی مسجدوں میں اللہ کے ذکر سے روکنا، اور اللہ کی مسجدیں ویران کرنا بہت بڑا ظلم ہے، اس طرح کے ظلم سے بہت دور رہو۔ دوسروں کی خواہشوں کی پیروی مت کرو، اللہ کی ہدایت کی قدر کرو، اللہ کی کتاب کی اس طرح تلاوت کرو جیسا کہ اس کی تلاوت کا حق ہے۔

□ ابراہیم تم سب کے امام ہیں، ان کے عظیم نمونہ سے اپنی زندگی کو روشن کرو، ظلم سے اجتناب کرو، ابراہیم کی سرگرمیوں کا مرکز خانہ کعبہ تھا، تم اسے اپنی مسجد بناؤ، خانہ کعبہ اور ہر مسجد کی پاکیزگی کا خیال رکھو۔ اللہ کے فرمان بردار بن جاؤ، اپنی قربان گاہیں تلاش کرو، اللہ کی رحمت کے طالب بن جاؤ۔

□ اللہ کے رسول کے مشن کے علم بردار بن کر قرآن کی آیتیں سناؤ، کتاب اور حکمت کی تعلیم حاصل کرو اور لوگوں کو یہ تعلیم بہم پہنچاؤ، اپنا تزکیہ کرو اور لوگوں کا تزکیہ کرو۔

□ ابراہیم کے راستے کو خوش دلی سے اختیار کرو۔ وہ راستہ یہ ہے کہ اپنے آپ کو پورے کا پورا رب العالمین کے حوالے کردو۔

□ خود بھی سچے مسلم بنو اور اپنے بچوں کو سچا مسلم بنائے کی ساری کوششیں زندگی بھر کرتے رہو، اپنے سلسلے میں فیصلہ کرو کہ تمہیں موت نہ آئے مگر اسلام کی حالت میں، اور بچوں کو بھی مرتے دم تک اسی کی نصیحت کرتے رہو۔ اپنے بچوں کے دلوں میں دین کی محبت کوٹ کوٹ کر بھردو۔

□ بہت سے لوگ دعویٰ کریں گے کہ ان کا راستہ ہی ہدایت کا راستہ ہے، مگر تم تو بس ابراہیم کے راستے کو اختیار کرو، وہ حنیف اور یکسو تھے۔

□ سارے نبیوں کا راستہ اسلام کا راستہ تھا، تم بھی اسی راستے کو اختیار کرو، ساری آسمانی کتابوں پر ایمان لاو، ان کے درمیان کوئی فرق نہ کرو، اپنے مسلم ہونے کا اعلان کرو۔ اس طرح ایمان لاو جس طرح سچے مومنین اللہ کے رسول پر ایمان لائے تھے۔

□ یہ اللہ کا رنگ ہے اسے اختیار کرو، اس سے اچھا کوئی رنگ نہیں ہے، اس لئے اس کے سوا ہر رنگ سے بیزاری کا اعلان کردو۔

□ یہود و نصاری کا راستہ مت اختیار کرو، تمہیں جو راستہ دکھایا ہے اس پر اطمینان کے ساتھ چلتے رہو۔ تمہیں اپنے اعمال کا جواب دینا ہے، اور اپنی کمائی پیش کرنی ہے۔



خلاصہ پارہ-02

سورة البقرة ۲۵۲۔۱۴۲

الله نے اپنی نعمت کی تکمیل کی اور تمہیں حقیقی قبلہ سے جوڑ دیا، اس قبلہ کی اہمیت کو سمجھو، اور اپنے آپ کو اس سے اچھی طرح وابستہ رکھو۔

□ اللہ نے تمہیں ایک بہترین امت بنایا ہے، تمہیں لوگوں پر گواہ مقرر کیا ہے، تم شہادت حق کا فریضہ انجام دیتے رہو۔ حقیقی قبلہ تمہیں عطا کر دیا گیا ہے، اب تم کسی تردد کا شکار مت رہو، یکسو ہو کر خیر اور بھلائی کے کاموں کی طرف دوڑ پڑو۔

□ اللہ کو یاد رکھو اللہ تمہیں یاد رکھے گا، اللہ کا شکر ادا کرو، صبر اور نماز کے ذریعہ اللہ سے مدد مانگو۔ اللہ تمہیں آزمائے گا طرح طرح کی آزمائشوں سے، تم صبر کا دامن تھامے رہو، ہمیشہ یاد رکھو کہ تم اللہ کے بندے ہو، اور اللہ کی طرف ہی پلٹ کر جانا ہے۔

□ اللہ کی نشانیوں پر غور کرو، اللہ سے محبت کرو، لوگ اپنے معبدوں سے جتنی محبت کرتے ہیں اس سے کہیں زیادہ تم اللہ سے محبت کرو۔

الله نے زمین میں حلال اور پاکیزہ رزق کا انتظام تمہارے لیے کیا ہے، خوب کھاؤ پیو، اور شیطان کے نقش قدم پر مت چلو، وہ برائی اور بے حیائی کا راستہ دکھاتا ہے تم اس کے راستے سے دور رہو، اگر آباء و اجداد کا راستہ قرآن کے راستے کے خلاف ہو تو اسے بھی چھوڑ دو۔

الله نے پاکیزہ چیزوں دی ہیں انہیں کھاؤ، اور الله کا شکر ادا کرو، حرام چیزوں سے بچو، یاد رکھو مردار، خون، سور اور غیر الله کے نام کا ذبیحہ حرام ہے، اور سب سے زیادہ حرام تو الله کی کتاب کو چھپانا اور اس کی غلط تاویلیں کر کے دولت کمانا ہے۔

اگر تمہیں عہد کا پاس ہے تو ایمان لاو اللہ پر، آخرت کے دن پر، فرشتوں، کتابوں اور رسولوں پر۔ اپنا پسندیدہ مال خرچ کرو قرابت داروں، یتیموں، بے گھر والوں، اور ضرورت مندوں، اور غلاموں کو آزاد کرانے پر۔ نماز قائم کرو، زکاۃ دو، اور جو عہد کرو اسے پورا کرو، کیسی ہی پریشانی اور مصیبت ہو صبر کرو۔

مقتول کی دیت کے معاملے میں برابری کے اصول پر قائم رہو، زیادتی مت کرو، عفو و درگزر کا راستہ بھی کھلا رکھو، اور جو حق واجب ہے اس کی ادائیگی بہتر طریقے سے کرو۔ وصیت کا اہتمام کرو، کسی کی وصیت میں گڑبڑی نہ

کرو، اور اگر وصیت کرنے والا زیادتی یا حق تنفس کا راستہ اختیار کرے تو اسے سمجھاؤ۔

□ روزوں کا اہتمام کرو، اور بھلائی کے کاموں میں پیش پیش رہو۔ ماہ رمضان میں قرآن کی نعمت کو خاص طور سے یاد کرو، اس نعمت پر اللہ کا شکر ادا کرو، اور اس کے تقاضے پورے کرنے کے لیے کوشش بوجاؤ۔

□ تعالیٰ رب تم سے بہت قریب ہے، وہ تمہاری ہر دعا سنتا ہے۔ تم اس کی پکار پر لبیک کہو، اور اس پر ایمان لاو۔

□ ایک دوسرے کا مال باطل طریقے سے مت کھاؤ، اہل کاروں کو رشوت دے کر دوسروں کے مالوں پر قبضہ مت کرو۔

□ ہر کام صحیح طریقے سے کرو، پرہیزگاری بہترین راستہ ہے، اسے چھوڑ کر چور دروازے مت نکالو۔

□ ان سے جنگ کرو جو تم سے جنگ کرتے ہیں، اور زیادتی کسی پر مت کرو۔ یاد رکھو جنگ صرف ظلم کرنے والوں کے ساتھ کرنی ہے۔

□ اللہ کے راستے میں خرچ کرو، اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو، اور اچھے سے اچھا کام کرو۔ حج اور عمرہ اللہ کے

لیے کرو، حج کی حرمت کا خیال کرو، پربیزگاری کو زاد راہ بناؤ، حج کرتے ہوئے اللہ کو خوب خوب یاد کرو، اس سے مغفرت مانگو، اللہ سے صرف دنیا مت مانگو، بلکہ دنیا کی اچھی چیزیں بھی مانگو اور آخرت کی اچھی چیزیں بھی مانگو، اور جہنم کی آگ سے پناہ بھی مانگو۔

□ کٹ حجتی مت کرو، زمین میں بگاڑ مت پھیلاو، کھیتیوں اور نسلوں کو تباہ ہرگز نہ کرو۔

□ اللہ کی رضا جوئی کے لیے خود کو تج دو، اور سب کے سب اسلام میں داخل ہو جاؤ، شیطان کے نقش قدم پر بالکل نہ چلو۔ یاد رکھو اگر تمہیں جنت میں جانا ہے تو اس کے لیے اس راستے کی ساری تکلیفوں کو برداشت کرنا ہوگا۔

□ خیر کے خوب کام کرو، والدین، رشتے داروں، یتیموں، مسکینوں اور بے گھر والوں پر خوب خرچ کرو۔

□ لوگ تم سے جنگ کریں اور تمہیں دین حق چھوڑنے پر مجبور کریں تو جنگ کرنے میں پیچھے نہ ہٹو۔ یاد رکھو جو دین مل جانے کے بعد اسے چھوڑنا گوارا کر لے گا اس کا آخرت میں بہت برا انجام ہوگا۔

□ شراب اور جوئے سے دور رہو۔

□ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا جذبہ پیدا کرو، کہ جو بھی ضروریات سے بچ رہے وہ راہ خدا میں لٹادو۔

□ یتیموں کے سلسلے میں جو ان کے حق میں بہتر ہو وہی کرو۔ اور انہیں اپنا بھائی سمجھو۔

□ رشتے اہل ایمان سے کرو، ازدواجی زندگی میں پاکیزگی کا راستہ اختیار کرو، اللہ پاکیزگی کا اہتمام کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

□ اللہ کے نام پر ایسی قسمیں مت کھاؤ جو تمہیں نیکی کے کاموں سے روک دیں، ایسی قسمیں دل میں بسنے مت دو، جلدی سے كالعدم کردو۔

♦ □ ایلاء سے اجتناب کرو،

♦ اور طلاق کی صورت میں حدود الہی کی پاس داری کرو،

♦ عورتیں اپنے رحم کے بچے کو نہ چھپائیں،

♦ مرد عورتوں کو جب رکھیں تو بھلے طریقے سے رکھیں، اور چھوڑیں تو بہترین انداز سے چھوڑیں

♦ شوہر نے بیوی کو جو دیا ہے وہ واپس نہیں لے،

♦ بیوی فدیہ دے کر خلع مانگے تو شوہر وہ رقم لے کر خلع
دے دے،

♦ شوہر عورت کو زبردستی رکھ کر اسے ضرر میں مبتلا نہ
کرے،

♦ عورتوں کو طلاق ہو جانے کے بعد دوسری جگہ نکاح
کرنے سے روکا نہیں جائے.

♦ طلاق کی صورت میں بھی بچے کی بہبود کا مام باپ
دونوں خیال رکھیں، اور کوئی ایسا رویہ اختیار نہ کریں کہ
بچے کو نقصان پہونچ جائے.

♦ شوہر طلاق دے یا شوہر کی وفات ہو جائے، ہر دو صورت
میں عدت کے آداب و احکام کا خیال رکھا جائے.

♦ طلاق کی صورت میں شوہر کو چاہیے کہ وہ بیوی کو زیادہ
سے زیادہ دے کر رخصت کرے، اس موقع پر دونوں کشادہ
ظرفی کا ثبوت دیں۔ نمازوں کی حفاظت کرو، اور اللہ کے
حضور فرمان بردار بن کر کھڑے ہو جاؤ۔ حالات مشکل اور

پر خطر ہوں تب بھی کسی نہ کسی طرح نماز ادا کرو۔ اس کی
پرواہ مت کرو کہ تم تعداد میں کم ہو، اس پر توجہ دو کہ
تمہارے اندر صبر کی صفت کتنی ہے، اور تمہارا اللہ سے
تعلق کتنا مضبوط ہے۔

T I Q

خلاصہ پارہ ۰۳

سورة البقرة ۲۵۳ - العمران ۹۱

□ پچھلی قوموں نے اللہ کی روشن کتاب کی ناقدری کی اور آپس میں خون ریزی کی، تم ان کی روشن سے اجتناب کرو۔

□ اللہ نے جو مال دیا ہے اسے اللہ کی راہ میں خرچ کرو، اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جب نہ کوئی خریدفروخت ہوگی اور نہ کوئی سفارش اور نہ کوئی دوستی کام آئے گی۔ یہ بات کبھی مت بھولو کہ تم ہر لحظہ خدائے ہی وقیوم کی مکمل نگرانی میں ہو۔

□ اللہ کی مضبوط رسی کو مضبوطی سے تھامے رہو، طاغوت کے آگے کبھی نہ جھکو، اللہ پر ایمان لاو، اور اللہ کو اپنا دوست بناؤ۔

□ اندھیروں سے دور بھاگو، اور اجالے سے محبت کرو۔ اللہ کی قدرت پر یقین رکھو، وہی مارتا ہے اور وہی جلاتا ہے۔ اس لیے نہ کبھی شک و شبہ میں پڑو اور نہ مایوسی کو قریب آئے ہو۔

□ اللہ کی راہ میں خرچ کرو، خرچ کر کے احسان نہ جتاو اور نہ کسی کی دل آزاری کرو۔ تمہارے پاس دینے کے لیے نہ ہو تو دل جوئی کا ایک جملہ کہہ دو یا معذرت کردو۔

□ احسان جتاکر اور دل آزاری کر کے اپنے انفاق کو ضائع نہ کرو۔ خرچ کرو اللہ کی رضا جوئی کے لیے اور اپنے ساتھیوں کو ثابت قدم رکھنے کے لیے۔ عمدہ اور پاکیزہ مال خرچ کرو، صدقے میں ایسی خراب چیز مت دو جسے لینا تم خود پسند نہ کرو۔

□ شیطان تمہیں تنگ دستی سے ڈراتا ہے، اور بے حیائی کی راہ سجھاتا ہے، اس کے دھوکے میں نہ آؤ۔

□ اللہ سے لو لگاؤ، اللہ مغفرت اور فضل کا وعدہ کرتا ہے اور انفاق کرنے والوں کو حکمت کی دولت سے نوازتا ہے۔

□ خرچ کرتے وقت ان غریبوں کو تلاش کرو جو محصور اور مجبور ہیں، وہ ضرورت مند ہیں مگر ان کی خودداری انہیں ہاتھ پھیلانے نہیں دیتی۔ اللہ کو ایسے خوددار لوگ پسند ہیں۔

□ اپنے اندر انفاق کا جذبہ بڑھاؤ، دن رات خرچ کرو، پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرو۔

□ سود حرام ہے، اپنے مال کو سود سے پاک رکھو، اللہ کی ناراضگی سے بچو اور جو سود تمہارا باقی رہ جائے اسے چھوڑ دو۔

□ ظلم سے بچو، اور یاد رکھو،
□ قرض دے کر زیادہ لینا ظلم ہے، □ اور قرض لے کر کم لوٹانا بھی ظلم ہے۔

□ اگر مقروض تنگ دست ہو تو خوش حالی تک اسے مہلت دو، اور اسے معاف کردو تو پہ زیادہ بہتر ہے۔ □ قرض کا لین دین ہو تو اسے لکھنے کا اہتمام کرو، اس کے لیے گواہی کا نظم کرو،

□ جو خود نہ لکھوا سکے تو اس کا ولی لکھوائے،
□ اور ولی اللہ سے ڈرمے اور لکھنے میں کوئی کمی بیشی نہ کرے۔

□ قرض کم ہو یا زیادہ لکھنے میں تسابل نہ کرو۔
□ لکھنے والے اور گواہی دینے والے بھی اللہ سے ڈریں اور ایسا کچھ نہ کریں جس سے کسی فریق کو نقصان پہونچے۔

□ عمل کی پاکیزگی کی فکر کرو اور دل کی صفائی کا خیال رکھو، یاد رکھو کہ جو تمہارے دل میں ہے، اور جو تمہارے عمل سے ظاہر ہے، اللہ سب سے واقف ہے، اور سب کا حساب لے گا۔

□ دین کی تبلیغ و اشاعت میں اپنی ساری طاقت لگادو، ساتھ ہی اللہ سے مدد کی دعا بھی کرتے رہو۔

□ اللہ کے تمام احکام پر ایمان لاو، دل کی کجی سے اللہ کی پناہ مانگو۔

□ عورتیں، بچے، سونا چاندی، گھوڑے، مویشی اور کھیت یہ سب دنیا کی چند روزہ زندگی کا سامان ہیں، ان کی محبت میں گرفتار نہ ہو اور جنت کے طلب گار بنو۔

□ تم ایسے بن جاؤ صبر تمہارا شیوه ہو، سچائی تمہاری خو ہو، فرمان برداری تمہاری پہچان ہو،

□ اللہ کی راہ میں خرچ کرنا تمہاری صفت ہو، اور رات کے آخری پہر میں استغفار کرنا تمہاری عادت ہو۔

□ یاد رکھو اللہ کے احکام کو جھٹلانا، اور نبیوں کو قتل کرنا
بہت بڑا جرم ہے، اور ان لوگوں کو بھی قتل کرنابہت بڑا جرم
ہے جو لوگوں کو انصاف اور راست بازی کی تلقین کرتے ہیں۔

□ عزت و سربلندی کا مالک اللہ ہے ، وہ جس سے چاہتا ہے اقتدار
دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے چھین لیتا ہے، جس سے چاہتا ہے
عزت دیتا ہے، اور جس سے چاہتا ہے رسوا کر دیتا ہے، سارا خیر
اسی کے ہاتھ میں ہے، وہ جس سے چاہتا ہے بے حساب نوازتا
ہے۔

□ تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو تو اللہ کا انکار کرنے والوں کو
دوست نہ بناؤ۔ اور ان سے ہر طرح سے ہوشیار رہو۔

□ تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو نبی کی پیروی کرو اللہ تم کو
دوست رکھئے گا۔

□ زندگی کے ہر معاملے میں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت
کرو۔

□ اپنی اولاد کے سلسلے میں مریم کی ماں سے نصیحت لو،
کس طرح ان کے پیدا ہونے سے پہلے ہی انہیں اللہ کے لیے
وقف کر دیا، اور پیدا ہو جانے کے بعد یہ تمنا کی کہ یہ بچی
شیطان سے محفوظ رہے، اور اس بچی کی اولاد بھی محفوظ
رہے۔

□ زکریا کے واقعہ سے سبق لو، دل میں نیک خواہش پیدا ہو
تو اللہ کے سامنے دعا کے لیے ہاتھ پھیلادو، یہ مت دیکھو کہ
اسباب موافق ہیں یا مخالف۔ اللہ جو چاہے وہ کرسکتا ہے۔

□ اللہ کی نعمتوں پر اللہ کو خوب خوب یاد کرو۔ جب اللہ کے دین
کو مدد کی ضرورت ہو تو دیر مت کرو اور بڑھ کر کہو ہم ہیں
اللہ کے مددگار۔

□ اللہ کی کتاب پر ایمان لانے اور رسول کی پیروی کرنے میں
ذرا دیر نہ لگاؤ، اور اپنے آپ کو حق کی گواہی دینے والوں کی
صف میں کھڑا کرو۔

□ عبادت صرف اللہ کی کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ
ٹھہراو، اور اللہ کے سوا کسی کو رب نہ بناؤ، ان چیزوں میں

کبھی سمجھو تھے مت کرو، اور دوسروں کو بھی انہی اصولوں کی دعوت دو۔

□ ابراہیم اللہ کی طرف پوری طرح یکسو تھے، اور اللہ کے انتہائی فرمان بردار تھے، انہی کا راستہ اختیار کرو، دوسرے تمام راستے گمراہی کی طرف لے جانے والے ہیں، ان سے ہوشیار رہو۔

□ امانت میں خیانت نہ کرو، اپنے عہد کو پورا کرو، اللہ کی ناراضگی سے بچو، اللہ کے عہد اور قسموں کا سودا مت کرو، یہ اللہ کے نزدیک نہایت سنگین جرم ہے۔ اللہ کو چھوڑ کر کسی کو رب نہ بناؤ، فرشتوں کو بھی نہیں، اور نبیوں کو بھی نہیں۔

□ رسول پر سچے دل سے ایمان لاو اور رسول کی مدد کے لیے آگے بڑھو۔

خلاصہ پارہ ۰۴

سورة العمران ۹۲۔ النساء ۲۳

اگر وفاداری کا مقام چاہتے ہو تو وہ چیزیں خرچ کرو جنہیں تم عزیز رکھتے ہو۔

□ خانہ کعبہ اللہ کا سب سے پہلا گھر ہے، یہ تمہارے لیے برکت اور ہدایت کا سرچشمہ ہے، جو بھی وہاں پہنچ سکتا ہو، اس پر واجب ہے کہ اس کی زیارت کرے۔

□ اہل کتاب کے چکر میں نہ پڑو۔ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رہو۔ اللہ کی ناراضگی سے بچو جس حد تک بچ سکو۔ مرتبے دم تک دین اسلام پر قائم رہو۔

□ سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ لو اور ٹکڑے ٹکڑے مت ہو۔

□ اللہ کے اس احسان کو یاد رکھو کہ اس نے تمہارے دلوں کو جوڑ دیا، اور تمہیں بھائی بھائی بنادیا، تم آگ کے گڑھے کے کنارے کھڑے تھے، اس نے تمہیں اس کی تباہی سے بچالیا۔

□ نیکی کی طرف بلاو، بھلائی کا حکم دو، اور برائیوں سے روکتے رہو۔ ان لوگوں کی طرح نہ ہوجاؤ جو روشن آیتوں کے آجائے کے بعد بھی حق سے بھٹک گئے، اور ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔

□ تم ان کی روشن اختیار کرو جو راہ راست پر قائم ہیں، رات کے اوقات میں اللہ کی آیتوں کی تلاوت کرتے ہیں، اور اس کے آگے سجدہ ریز رہتے ہیں۔ اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں، معروف کا حکم دیتے ہیں۔ بدی سے روکتے ہیں۔ اور بھلائی کے کاموں میں ایک دوسرے سے آگے رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔

□ دشمنوں کو اپنا راز دار مت بناؤ۔ ان کے شر سے بچو، صبر اور تقویٰ کا دامن تھامے رہو۔

□ اللہ کی راہ میں نکلو تو پست ہمتی نہ دکھاؤ۔ اللہ کی ناراضگی سے بچو۔

□ بڑھا چڑھا کر سود نہ کھاؤ۔ اللہ اور رسول کی اطاعت کرو، اور دوڑو اپنے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف جس کی وسعت آسمانوں اور زمین کے برابر ہے۔

□ جن کے دل تقوی سے ملامال ہیں، وہ امیری غریبی، ہر حال میں خرچ کرتے ہیں۔ غصہ کو پی جاتے ہیں اور دوسروں کے قصور معاف کر دیتے ہیں۔ یہ محسنین ہیں جنہیں اللہ پسند کرتا ہے۔ کبھی کوئی فحش کام سرزد ہو جائے، تو وہ اللہ کو فوراً یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں۔ غلطی پر اصرار نہیں کرتے۔ ایسے لوگوں کے لیے اللہ کی مغفرت اور جنت ہے۔

□ پست بُمٰتٰ نہ دکھاؤ، غم نہ کرو، ایمان پر قائم رہو، ایسا کرو گے تو تم ہی غالب رہو گے۔

□ کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یونہی جنت میں چلے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے یہ تو جانا ہی نہیں کہ تم میں کون لوگ اس کی راہ میں جہاد کرنے والے ہیں، اور کون لوگ اس کی خاطر صبر کرنے والے ہیں۔

□ محمد اللہ کے رسول ہیں، ان سے پہلے بہت سے رسول آئے اور چلے گئے۔ اگر وہ قتل ہو جائیں یا فوت ہو جائیں تو کیا ان کا راستہ چھوڑ دو گے؟

□ اللہ سے دعا کرو کہ اے ہمارے رب ہماری غلطیوں اور کوتاہیوں سے درگزر فرما، ہماری بے اعتدالیوں کو معاف کر دے، ہمارے قدم جمادے، اور کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد کر۔

□ اللہ کا انکار کرنے والوں کی بات مت مانو، اللہ کو اپنا حامی و مددگار بنالو۔ کمزوری مت دکھاؤ، آپس میں جھگڑے نہ کرو، موت سے نہ ڈرو، دنیا کی محبت میں مت گرفتار ہو۔ اور آخرت کی طلب پیدا کرو۔ اللہ کی مدد اپنے قریب پاؤ گے۔

□ اللہ سے ڈرو، شیطان کے ساتھیوں سے مت ڈرو، ان کی سرگرمیوں سے تم خوف زدہ نہ ہو، یہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔

□ اظہار حق میں بخل سے کام نہ لو۔ یہ بخیلی آخرت میں گائے کا طوق بن جائے گی۔

□ یاد رکھو کہ ہر نفس کو موت کا مزا چکھنا ہے، اور سب کو آخرت میں پورا پورا بدله ملنا ہے، دنیا کے دھوکے میں مت رہو، آخرت کی کامیابی کی فکر کرو۔

□ دین کی راہ میں آزمائشوں پر صبر کرو، کتاب الہی کی تعلیمات لوگوں میں عام کرو، اس میں کچھ بھی مت چھپاؤ۔

□ کائنات کی نشانیوں میں غور و فکر کرو، اٹھتے بیٹھتے اور لیٹتے ہر حال میں اللہ کو یاد کرو، اور جہنم کے عذاب سے بچنے کی فکر کرو۔

□ اطمینان رکھو اللہ کسی کا عمل ضائع نہیں کرے گا۔ خواہ مرد ہو یا عورت، اللہ کے دین کے لیے جن لوگوں نے بھی جانی و مالی قربانیاں دی ہیں، اللہ انہیں ان کی قربانیوں کا بھرپور صلنہ عطا فرمائے گا۔ اور انہیں سدا بہار جنتوں میں داخل کرے گا۔

□ کافروں کی سرگرمیوں اور پیش قدمیوں سے دھوکہ مت کھاؤ، ان کا انجام اچھا نہیں ہوگا۔

□ صبر سے کام لو، ثابت قدم رہو، حق کی نصرت کے لیے کمر بستہ رہو اور اللہ کی نافرمانی سے بچتے رہو۔ اللہ سے ڈرو اور رشتون کا احترام کرو۔ یتیموں کا مال ان کے حوالہ کردو۔ ان کا مال کھانے کی کوشش نہ کرو، کیونکہ وہ تمہارے لیے حرام اور نقصان دہ ہے۔

□ تمہیں یتیموں کے بارے میں انصاف کرنا ہے اور عورتوں کے بارے میں بھی انصاف کرنا ہے۔ عورتوں کے مہر خوش دلی کے ساتھ ادا کرو، یتیموں کے مال کی بہتر نگہداشت کرو، وہ جب بڑے اور سمجھ دار ہو جائیں تو ان کا مال ان کے حوالے کرو۔

□ وراثت کے جو حق دار ہیں، ان کا حق ان کے حوالہ کرو۔ وراثت میں سے یتیموں کا حق ہرگز مت مارو۔ تقسیم وراثت کے موقع پر عزیز واقارب اور یتیم اور مسکین آئیں تو اس مال میں سے ان کو بھی کچھ دے دو۔ میت کے قرضوں اور اس کی وصیتوں کو میراث کی تقسیم سے پہلے ادا کرو۔ ایسی وصیت نہ کرو جس سے کسی کا حق مارا جائے۔

□ خاندان اور سماج میں بے حیائی مت پھیلانے دو، اسے روکنے کے لیے مؤثر اقدامات کرو۔

□ گناہ سرزد ہو جائے تو سچے دل سے جلد از جلد توبہ کرو، نہ ہٹ دھرمی سے کام لو اور نہ توبہ کرنے کے لیے منے کے وقت کا انتظار کرو۔

□ عورتوں کو ستاؤ مت، ان کے ساتھ ظلم کا رویہ مت اختیار کرو، اگر علحدگی کی نوبت آجائے، توان کو دیا ہوا مال ان سے واپس لینے کی کوشش مت کرو، ان کے ساتھ بھلے طریقے سے زندگی بسر کرو، جہاں تک ہو سکے ان کے ساتھ خوب صورتی سے نباہ کرنے کی کوشش کرو۔

□ اللہ نے جو رشتے حرام قرار دیے ہیں، ان کی حرمت کا لحاظ کرو۔

خلاصہ پارہ ۰۵

سورة النساء ۲۴ - ۱۴۷

□ بدکاری سے دور رہو، نکاح کا پاکیزہ راستہ اختیار کرو، اگر کسی مسلم آزاد خاتون سے نکاح کی طاقت نہ رکھتے ہو تو کسی مسلم باندی سے نکاح کرلو، لیکن کبھی بے حیائی کے قریب نہ جاؤ۔

□ آپس میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقوں سے نہ کھاؤ، باہمی رضامندی والی تجارت کو فروغ دو۔

□ ایک دوسرے کی جان کا احترام کرو۔

□ عورتوں کو چاہیے کہ وہ نیک اور اطاعت شعار ہوں اور مردوں کی غیر موجودگی میں اپنی عزت و عصمت کی حفاظت کرنے والی بنیں۔

□ بیوی کا رویہ صحیح نہ ہو تو اس کی اصلاح کی مناسب تدبیریں اختیار کرو۔

□ شوہر بیوی میں اختلاف بڑھ جائے تو دوسرے لوگ بھی صورت حال کو بہتر بنانے میں تعاون کریں۔

□ □ اللہ کی بندگی کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراو، مان باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو، قرابت داروں، یتیموں، مسکینوں، رشتہ دار پڑوسیوں، اجنبی ہمسایوں، بغل کے ساتھیوں، مسافروں، اور جو تمہاری ملکیت میں ہوں، ان کے ساتھ بہتر طریقے سے پیش آو۔

□ □ اللہ سے سرکشی نہ کرو، نہ خود حق کو چھپاو، نہ دوسروں کو حق کو چھپانے پر ابھارو، اللہ نے تمہیں جو علم دیا ہے، اس کا اعلان کرو۔

□ □ کفر اور ناشکری کی روشن نہ اختیار کرو۔ لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ نہ کرو۔

□ □ نشہ مت کرو، اور نماز کے لیے پورے ہوش و حواس کے ساتھ آؤ،

□ □ غسل واجب ہوجائے تو غسل کرو، اور اگر بیمار ہو یا پانی میسر نہیں ہو تو تیم کرلو۔

□ □ یہود و نصاری کی طرح دین میں تحریف کا خیال دل میں نہ لاؤ۔ نہ دین سے بیزاری کا اظہار کرو، نہ دین کا مذاق اڑاؤ۔ اطاعت اور فرمان برداری کے سچے پیکر بن جاؤ۔

شirk بہت بڑا گناہ ہے، سب سے بڑا شرک اللہ کی بھیجی ہوئی شریعت کے مقابلے میں دوسرے قوانین کی پیروی کرنا ہے۔ اس شرک کو اللہ معاف نہیں کرے گا۔

اپنی پاکیزگی کا خود دم نہ بھرو، سنجیدگی سے اپنا جائزہ لو کہ کیا اللہ کے یہاں تمہیں پاکیزہ قرار دیا جائے گا۔

جس کا جو حق ہے، وہ حق اس کے حوالہ کرو۔

اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ کرو، اللہ کی نصیحتوں کی قدر کرو۔

طاغوت اور طاغوت کی شریعت کو تسلیم نہ کرو۔

الله اور اللہ کے دین پر ایمان لاو۔ اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور ان لوگوں کی جو تم میں سے صاحب امر ہوں، پھر اگر تمہارے درمیان کسی معاملہ میں نزاع ہو جائے تو اسے اللہ اور رسول کی طرف رجوع کرو۔

اپنے معاملات کا فیصلہ کرانے کے لیے طاغوت کے پاس نہ جاو۔

□ اگر تم مومن ہو تو اپنے باہمی اختلافات میں رسول کا فیصلہ مانو،
اور رسول جو فیصلہ کرے اس پر اپنے دلوں میں کوئی تنگی محسوس
نہ کرو، رسول کے فیصلے کے سامنے سر تسلیم خم کردو۔

□ اللہ اور رسول کی اطاعت کرو، اللہ تمہیں ان لوگوں کا ساتھی عطا
کرے گا جن پر اس نے انعام فرمایا ہے، یعنی انبیاء اور صدیقین اور
شہداء اور صالحین کا ساتھی تم ایسے لوگوں کی رفاقت کی تمنا دل میں
بساو، اور اس کے لیے کوشش کرو۔

□ باطل سے مقابلہ کے لیے ہر وقت تیار رہو، جب حکم ہو تو نکل
پڑو، اور جی مت چراو، ان لوگوں میں شامل ہو جاؤ جنہوں نے آخرت
کے لیے دنیا کی زندگی کو قربان کر دیا۔

□ تم اللہ کے لیے ان بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر
جنگ کرو جو کمزور پاکر دبا لیے گئے ہیں، اور اللہ سے اپنی بستی
کے ظالموں کے خلاف فریاد کر رہے ہیں۔

□ تمہیں اللہ کے راستے میں جنگ کرنی ہے۔ جب جنگ فرض
ہو جائے تو لوگوں سے مت ڈرو، اللہ کے فیصلے پر اعتراض مت کرو،
موت سے مت ڈرو، تم موت سے کہیں نہیں بھاگ سکتے ہو، دنیا کی
زندگی بہت کم ہے، اور آخرت بہت بہتر ہے، آخرت کی خاطر دنیا کو
قربان کر دینے میں ہی بہتری ہے۔

□ □ اپنی طاقت بھلائی کے لیے استعمال کرو، برائی کو طاقت نہ پہنچاؤ۔

□ □ جب کوئی تمہیں سلام کرے تو اس کو اس سے بہتر طریقہ سے جواب دو، یا کم از کم اسی طرح جواب دو۔

□ □ منافقوں کو دوست نہ بناؤ، ان کی میٹھی میٹھی باتوں سے دھوکہ نہ کھاؤ۔

□ □ کسی مومن پر ہاتھ نہ اٹھاؤ، نہ کسی ایسے فرد پر ہاتھ اٹھاؤ جس کی قوم سے تمہارا معابدہ ہو،

- □ اور اگر غلطی سے کوئی قتل ہو جائے تو اس کا خون بہا ادا کرو۔
- قتل خطا کی صورت میں ایک مومن غلام بھی آزاد کرو۔
- غلام نہ ہو
- تو دو ماہ مسلسل روزے رکھو۔

□ □ جان بوجہ کر کسی مومن کو قتل کرنے کا خیال دل میں نہ لاؤ، یہ بہت سنگین گناہ ہے جس کی سزا جہنم ہے ہمیشہ ہمیشہ کی جہنم!!

□ حالت جنگ میں بھی کوئی سلام کرے تو اسے جھوٹا سمجھے کر اس پر ہاتھ مت اٹھاؤ۔

□ جب اللہ کی راہ میں جان و مال پیش کرنے کا حکم ہو تو بیٹھے مت رہو، آگے بڑھو، اور جب ہجرت کا حکم ہو تو پس و پیش نہ کرو اور ہجرت کے لیے نکل پڑو۔

□ دشمن کا خطرہ ہو، اس صورت میں بھی نماز ضرور پڑھو، ساتھ ہی ایسی ترکیب کرو کہ ایک گروہ نماز پڑھے اور ایک گروہ دشمن کے سامنے رہے۔

□ اللہ تعالیٰ جو سمجھے بوجہ عطا کرے اس کی روشنی میں اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کرو، خیانت کار اور معصیت پیشہ لوگوں کے ساتھ کوئی رعایت نہ کرو، نہ ان سے ہمدردی رکھو۔

□ کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو فوراً استغفار کرو، گناہوں کو اپنی زندگی کی کمائی مت بناؤ، خود غلطی یا گناہ کر کے دوسرے بے گناہ کے سر نہ تھوپ دو، یہ نہایت سنگین حرکت ہے۔

□ لوگوں کو صدقہ و خیرات اور نیکی کے کاموں کی تلقین کرو، اور لوگوں کے بگڑے تعلقات بنانے کی کوشش کرو، ان کاموں کے لیے سرگوشی مفید ہو تو سرگوشی کرو، اس کے علاوہ سرگوشی سے پرہیز کرو۔

□ رسول کی مخالفت کرنا اور اہل ایمان کی روش چھوڑ کر دوسرے راستے اختیار کرنا آخرت کے لیے بہت خطرناک ہے، اس سے خبردار رہو۔

□ اور شرک سے بہت دور رہو۔ شرک ایک ناقابل معافی جرم ہے۔

□ مرد ہو یا عورت، جنت میں جانے کے لیے ایمان اور عمل صالح ضروری ہے، اس لیے اپنے ایمان کی حفاظت کرو، برے کاموں سے بچو اور اچھے اعمال کرتے رہو، آرزووں کے محل مت تعمیر کرو۔

□ اپنا رخ اللہ کی طرف کرو، اور نیکی و تقوی کی زندگی بسر کرو۔

□ ابراہیم جس طرح اللہ کی طرف یکسو تھے ویسے ہی تم بھی یکسو ہو کر ابراہیم کے طریقے پر چلو۔

□ یتیم بچیوں کی حق تلفی یا ان کے ساتھ کوئی زیادتی نہ کرو، ناتوان یتیم بچوں کے حقوق ادا کرو، یتیموں کے ساتھ انصاف کرو، بھائی کے کاموں میں آگے بڑھو۔

شوہر اور بیوی میں اختلاف ہو، تو آپس میں صلح کرنے میں پہل کرو، اور احسان کی روشن اختیار کرو۔

خدا ترسی سے کام لو، خود غرضی نفس میں رچی بسی ہے، اس لیے اس بات سے ہوشیار رہو، ایسی روشن نہ اختیار کرو کہ تمہاری کوئی بیوی معلق ہو کر رہ جائے۔ علیحدگی کی نوبت آئے تو بھی اللہ کے فضل بے پایاں سے پرامید رہو۔

خدا واسطے انصاف کے علمبردار اور اس کے گواہ بنو، خواہ اس کی وجہ سے کتنا ہی نقصان اٹھانا پڑے۔

الله کا انکار کرنے والوں کو اپنا دوست نہ بناؤ، منافقت سے اپنا دامن بچاؤ، اللہ کا دامن تھام لو۔

خالص اللہ کی اطاعت کو اپنا شعار بناؤ۔

خلاصہ پارہ-06

سورة النساء ۱۴۸ - سورہ المائدہ ۸۳

□ اپنی زبان کو بڑی باتوں سے آلوہ مت کرو، پوشیدہ اور علانیہ سب
اللہ کی نظر میں ہے۔ دوسروں کی برائی سے درکُر کرو۔

□ اللہ پر ایمان رکھو، اور اللہ کے سب رسولوں پر ایمان رکھو۔ یہ
صحیح نہیں ہے کہ کسی پر ایمان رکھو اور کسی پر ایمان نہ رکھو۔

□ اہل کتاب نے موسیٰ کو تنگ کیا، بچھڑے کی پوجا کی، اللہ سے کیا
ہوا عہد توڑا، اللہ کی آیتوں کا انکار کیا، نبیوں کو ناحق قتل کیا،
اور رسولوں کی دعوت کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا، ہمارے دل مہربند ہیں۔
ان کے جرائم کی فہرست بہت طویل ہے، تم ان کے راستے پر مت چنا۔

□ اہل کتاب کو بتاؤ کہ وہ مرنسے سے پہلے پہلے اللہ کے رسول پر
ایمان لے آئیں، اس کے بغیر ان کی نجات ممکن نہیں۔

□ ظلم مت کرو، اللہ کے راستے سے مت روکو، سود مت کھاؤ، لوگوں
کا مال ناجائز طریقے سے مت ہڑپ کرو، یہ سب بہت سنگین جرائم
ہیں۔

□ راسخین فی العلم کا شیوه اپناؤ۔ اللہ نے جو کتاب اب نازل کی ہے اور جو پہلے نازل کی تھی سب پر ایمان لاو، نماز قائم کرو، زکاۃ دو، اور اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھو۔

□ دین میں غلو مت کرو، اللہ کی طرف کوئی غلط بات منسوب نہ کرو، مسیح کو اللہ کا رسول مانو، شرک سے دور رہو۔

□ جن کی تم عبادت کرتے ہو، وہ کبھی اللہ کی بندگی کو عار نہیں سمجھ سکتے۔ تکبر نہ کرو، ایمان اور عمل صالح کی روشن اختیار کرو۔

□ تمہارے رب کی طرف سے روشن کتاب اور راہ دکھانے والی روشنی آگئی ہے، اس کی قدر کرو۔

□ اللہ پر ایمان لاو اور اس کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رہو۔

□ عہد و پیمان کی پوری پابندی کرو، اللہ نے جن چیزوں کو حرام کیا ہے، انہیں حلل نہ کرو۔

□ کسی دشمن گروہ کی دشمنی تمہیں اس پر آمادہ نہ کرے کہ تم بھی ان کے ساتھ زیادتیاں کرنے لگو، خواہ وہ مسجد حرام سے روک دینے جیسی زیادتی کیوں نہ ہو!

□ نیکی اور خدا ترسی کے کاموں میں ایک دوسرے کا ساتھ دو، گناہ اور زیادتی کے کاموں میں تعاون نہ کرو، اللہ کی ناراضگی سے بچتے رہو۔

□ اللہ نے دین مکمل کر دیا ہے، اپنی نعمت تمام کر دی ہے، اور دین اسلام کو تمہارے لیے پسند کر لیا ہے۔ اس دین کی قدر کرو۔

□ تمہارے لیے ساری پاک چیزیں حلال کر دی گئی ہیں، اس لیے جو چیزیں حرام کی گئی ہیں ان سے دور رہو۔

□ تمہارے لیے پاکیزہ بیویاں حلال کی گئی ہیں، اس لیے بدکاری کے راستے تلاش مت کرو۔

□ نماز کے لیے وضو کا اہتمام کرو، پانی میسر نہ ہو یا بیماری یا سفر کی حالت ہو تو تیم کرلو۔ اپنی پاکیزگی کے لیے فکر مند رہو۔

□ اللہ کی نعمتوں کو یاد رکھو، اس کے عہد کا پاس ولحاظ رکھو، اور اس کا تقوی اختیار کرو۔

□ خدا واسطے انصاف کے علم بردار اور اس کے گواہ بنو، کسی دشمن گروہ کی دشمنی تمہیں اس پر آمادہ نہ کرے کہ انصاف سے پھر جاؤ، عدل کرو، اور خدا ترس بنو۔

□ نماز قائم کرو، زکاہ دو، رسولوں کو مانو، اور ان کی مدد کرو، اور اللہ کو اچھا قرض دیتے رہو، ایسا کرو گے تو اللہ کو اپنے ساتھ پاؤ گے۔

□ جب تک اللہ کا خوف دل میں نہیں بسے گا، تم ساری دنیا سے ڈرتے رہو گے اور کوئی بڑا اقدام نہیں کر سکو گے، اللہ کا خوف اور اللہ پر بھروسہ پیدا کرو۔

□ اللہ کے حضور قربانی کو قابل قبول بنانا ہو تو دل میں خدا ترسی پیدا کرو۔

□ اللہ سے ڈرو اور کسی انسان پر ہاتھ مٹ اٹھاؤ۔

□ کسی ایک بھی انسان کو ناحق قتل کرنا بہت سنگین جرم ہے، اور کسی ایک بھی انسان کی جان بچانا پوری انسانیت کی خدمت ہے۔

□ اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرنا، اور زمین میں فساد برپا کرنے کی کوشش کرنا بہت سنگین جرائم ہیں۔ ان کی سزا بہت سخت

ہے، ایسے خطرناک مجرموں کے لیے بھی توبہ کے دروازے کھلے ہوئے ہیں، وہ فوراً توبہ کریں اور اپنی اصلاح کر لیں۔

□ اللہ سے ڈرو اور اس سے قریب ہونے کے راستے تلاش کرو، اور اس کی راہ میں جدوجہد کرو، یہی کامیابی کا راستہ ہے۔

□ چوری کرنا ظلم اور فساد ہے، اس کی سزا ہاتھ کاٹ دینا ہے، اس سے فوراً توبہ کرو اور اپنی اصلاح کرو۔

□ اللہ کے نازل کیے ہوئے قانون کے مطابق فیصلہ نہ کرنا فسق بھی ہے ظلم بھی ہے اور کفر بھی ہے۔ تمہارے پاس حق کے ساتھ اللہ کی کتاب موجود ہے، اس لیے خدا کے نازل کیے ہوئے قانون کے مطابق لوگوں کے معاملات کا فیصلہ کرو اور جو حق تمہارے پاس ہے اس سے منہ موڑ کر کسی کی خواہشات کی پیروی مت کرو۔

□ ہوشیار رہو کہ کوئی تمہیں فتنہ میں ڈال کر اللہ کی ہدایت سے تمہیں دور نہ کر دے۔

□ بھلائیوں میں پیش قدمی کرو، یہ سوچو کہ آخر کار سب کو خدا کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

□ جاہلی قوانین سے مروعوب نہ ہو۔ یقین رکھو کہ اللہ سے بہتر فیصلہ کرنے والا کوئی نہیں ہے۔

□ اگر تم اللہ کی طرف یکسو نہیں ہوئے، تو اللہ تمہاری جگہ ایسے لوگوں کو لے آئے گا جو اللہ سے محبت کرتے ہوں گے اور اللہ ان سے محبت کرتا ہوگا، جو مومنوں کے لیے نرم اور اللہ کا انکار کرنے والوں کے لیے انتہائی سخت ہوں گے، اللہ کی راہ میں جدوجہد کرتے ہوں گے، اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پروا نہیں کرتے ہوں گے۔

□ تم اللہ کو دوست بناؤ، اس کے رسول کو اور ان ایمان والوں کو دوست بناؤ جو نماز قائم کرتے ہیں، اور زکاۃ دیتے ہیں اس حال میں کہ ان کے دل اللہ کے آگے جھکے ہوئے ہوتے ہیں۔

□ اگر تم عزت و کامرانی چاہتے ہو تو اللہ اس کے رسول اور ایمان والوں کو دوست بناؤ۔ جو لوگ تمہارے دین کو مذاق اور تفریح کا سامان بناتے ہیں ان سے کنارہ کش رہو۔

□ ایمان لاو اور خدا ترسی کی روشن اختیار کرو، اور اللہ کی کتاب کو قائم کرو، دنیا میں اللہ کی نعمتیں اوپر سے بھی بر سین گی اور نیچے سے بھی ابلیں گی، اور آخرت میں آسانشوں بھری جنت میں داخل کیے جاؤ گے۔

□ یاد رکھو جب تک تم اللہ کی کتاب کو قائم نہیں کرو گے تمہاری کوئی بنیاد نہیں رہے گی۔

□ اللہ پر ایمان رکھو، آخرت پر ایمان رکھو اور نیک عمل کرو، تم ہر خوف اور ہر رنج سے محفوظ رہو گے۔

□ اہل کتاب نے دین میں غلو کیا اور مسیح کو خدا قرار دے دیا، تم ایسے غلو سے بہت دور رہو۔

□ شرک سے باز رہو، جو اللہ کے ساتھ شرک کرے گا، جنت اس پر حرام ہو جائے گی اور دوزخ اس کا ٹھکانہ ہو گی۔ ابھی بھی موقع ہے تم فوراً توبہ اور استغفار کرو۔

□ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اللہ کی نافرمانی کرتے ہیں، زیادتیاں کرتے ہیں، جو بھی برائی کرتے ہیں اس سے ایک دوسرے کو روکتے نہیں ہیں، اللہ کے ساتھ کفر کرنے والوں کو اپنا دوست بناتے ہیں، اور ایمان والوں سے دشمنی رکھتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے ہمیشہ کا عذاب ہے۔

خلاصہ پارہ 07

سورہ الماعدہ ۸۳۔ الانعام ۱۱۰

□ اللہ کے نیک بندوں کی شان یہ ہوتی ہے کہ جب قرآن کی آیتیں سنتے ہیں تو حق جانے کی خوشی میں ان کی آنکھوں سے آنسو روان ہوجاتے ہیں۔ وہ بے ساختہ پکار اٹھتے ہیں، اے ہمارے رب! ہم تجھ پر ایمان لائے۔ تو ہمیں حق کے گواہوں میں لکھ لے۔

□ اللہ نے تمہیں حلال اور عمدہ رزق عطا کیا ہے، اسے کھاؤ، اور اللہ کی ناراضگی سے بچو، آگاہ ربو کہ حلال اور پاکیزہ چیزوں کو حرام کہنا بھی جرم ہے۔

□ غلط بات کی قسم مت کھاؤ، اور کھالی ہے تو اس پر عمل نہ کرو۔ اور اس کا کفارہ ادا کرو۔ اور غلط قسمیں کھانے سے پرہیز کرو۔

□ شراب اور جوا، اور تھان اور پانسے کے تیرسب گندے اور شیطانی کام ہیں ان سے دور رہو۔ شیطان چاہتا ہے کہ اس طرح تمہارے درمیان دشمنی اور کینہ پیدا ہو جائے، اور اللہ کے ذکر اور نماز سے تمہیں غافل کر دے۔

□ اللہ اور اس کے رسول کی بات مانو اور احتیاط کرو۔ ایمان کی حفاظت کرو، نیک کام کرو، اللہ کی ناراضگی سے بچو، اور بہتر سے بہتر روشن اختیار کرو۔

□ اشہر حرم میں خشکی کا شکار نہ کرو۔ اس میں تمہارا امتحان ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ بندے اللہ سے کتنا ڈرتے ہیں۔ اللہ سامنے نہیں ہے، پھر بھی اس سے ڈرتے رہو۔

□ پاک چیزوں سے دلچسپی رکھو، اور ناپاک سے اجتناب کرو، ان دونوں کے فرق کو سمجھنے کی کوشش کرو۔ اس طرح اللہ کی ناراضگی سے بچے رہو گے۔

□ اللہ نے جن چیزوں کا ذکر نہیں کیا ہے، ان کی کرید میں نہ پڑو۔ اللہ نے جو بتایا ہے اس پر دھیان دو، اسی میں تمہاری بھلائی ہے۔

□ جانوروں کو دیوتاؤں کے نام پر آزاد چھوڑ دینے کا حکم اللہ نے نہیں دیا ہے، یہ اللہ پر جھوٹ باندھنا ہے۔

□ یاد رکھو دین وہ ہے جو اللہ کی کتاب میں ہے، دین وہ نہیں ہے جو تمہارے آباء و اجداد سے تمہیں ملا ہے۔

□ اپنے ایمان کی حفاظت کرو۔ دوسروں کی گمراہی تمہیں راہ راست سے نہ بٹادے۔

□ وصیت کے سلسلے میں محتاط رہو، اگر تم کسی وصیت کے گواہ ہو تو اپنی گواہی کا سودا مت کرو، اور نہ گواہی کو چھپاؤ، خواہ اس سے تمہارے کسی رشتے دار کا مفاد وابستہ ہو۔ دیکھو اللہ کی ناراضگی سے بچو، اور اللہ کی بات سنو۔

□ عیسیٰ کی پکار پر حواری دوڑ پڑے۔ تم بھی اپنے نبی کے ساتھ یہی روشن اپناو۔

□ عیسیٰ نے توحید کی دعوت دی تھی لیکن ان کے بعد لوگوں نے خود ان کو معبد بنا کر اللہ کے ساتھ شرک کیا، تم اس فتنے سے اللہ کی پناہ مانگو۔

□ ہمیشہ یاد رکھو تم اللہ کی نگرانی میں ہو، سچائی کا راستہ اختیار کرو گے تو بہت بڑی کامیابی ملے گی۔

□ اللہ کی حمد کرو، اس نے آسمان اور زمین پیدا کیے ہیں، اسی نے اندھیرے اور اجالے بنائے ہیں، اس کے بعد شرک کی کیا گنجائش رہ جاتی ہے۔ اسی نے تم کو مٹی سے بنایا اور تمہاری موت کا دن متعین کیا، پھر شک و شبہ کی جگہ کہاں بچتی ہے۔

□ آسمان اور زمین اس کی نگرانی میں ہیں، وہ تمہارے باطن اور ظاہر سب سے واقف ہے، تمہاری ساری کمائی اس کے علم میں ہے پھر اس سے بے خوف کیسے رہتے ہو۔

□ اللہ کی نشانیاں ہر طرف بکھری ہوئی ہیں، تم سے کہیں زیادہ طاقت ور قوموں کے برے انجام کی تاریخ گواہی دے رہی ہے، پھر بھی حق کو جھੱلانا اور اللہ کی آیتوں کا مذاق اڑانا کہاں کی دانش مندی ہے۔

□ جھੱلانے والے ہر حال میں جھੱلائیں گے، مذاق اڑانے والے ہر دور میں مذاق اڑاتے رہے ہیں، تم ان سب سے بے پرواہ ہو کرتوحید کا پیغام سناتے رہو۔

□ ساری مخالفت کے جواب میں تم کہہ دو کہ میں شرک نہیں کرسکتا، میں خالص خدا پرستی میں سب سے آگے رہوں گا۔ مجھے بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے، میں اپنے رب کی نافرمانی نہیں کرسکتا۔

□ تم ہر طرح کے شرک سے براءت کا اعلان کردو، اور کہہ دو کہ سب سے بڑی گواہی تو اللہ کی گواہی ہے، اسی نے یہ قرآن بھیجا ہے، اور مجھے حکم ملا ہے کہ اس کے ذریعہ سب کو خبردار کردوں۔

□ دیکھو بہت بڑا ظلم یہ ہے کہ اللہ کی طرف کوئی جھوٹ بات منسوب کی جائے، اور یہ بھی بہت بڑا ظلم ہے کہ اللہ کے ہاں سے جو دین آیا ہے، اسے جھٹلایا جائے۔

□ اللہ کے ساتھ شرک کرنے والے اور اللہ کی آیتیں جھٹلانے والے جب اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے، تو ان کا کیا حال ہوگا، اور جب وہ جہنم کی آگ کے پاس کھڑے کیے جائیں گے تو ان کی کیفیت ہوگی۔ جب وہ گھڑی سامنے آجائے گی تو انہیں اپنے کیے پر کتنا افسوس ہوگا۔ ایسے سب لوگوں کے لیے دنیا ہی میں اپنی روشن درست کرائیں کا موقع ہے۔ بعد میں چلانا چیخنا کچھ کام نہیں آئے گا۔

□ تمہاری دعوت کو لوگ جھٹلائیں گے، اس کا غم مت کرو، صبر کے ساتھ اپنا کام کرتے رہو۔ دعوت کے نتائج کے لیے جلد بازی مت کرو، لوگ جلدی سے ہدایت قبول کر لیں، اس تمنا میں کبھی جادہ اعدال سے نہ ہٹ جانا۔

لوگوں کو حکمت کے ساتھ اس طرح دعوت دو کہ وہ کچھ سوچنے پر مجبور ہو جائیں، انہیں اچھائی کا اچھا انعام بتاؤ اور برائی کے برے انعام سے باخبر کرو، بتاؤ کہ انہیں اللہ پر ایمان لانا ہے اور اسی کی بندگی میں اپنی زندگی گزارنی ہے، ایسا کر کے وہ ہر خوف اور ہر غم سے محفوظ ہو جائیں گے۔

جو لوگ اللہ پر ایمان لے آئیں انہیں اپنی پلکوں پر بٹھاؤ،
لوگوں کی باتوں میں آکر انہیں اپنے سے دور مت کرو۔ وہ اللہ کے شکر گزار بندے ہیں، اللہ کے نزدیک ان کا مقام بہت اونچا ہے۔

ایمان لانے والوں کو سلامتی کا پیغام دو، اگر ان سے نادانی میں کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو ان کی ڈھارس بندھاؤ کہ تم توبہ کرلو اور اپنی غلطی درست کرلو اللہ کی رحمت تمہارا انتظار کر رہی ہے۔

توحید کی دعوت دینے کے لئے دلائل کا خزانہ پوری کائنات میں روشن نشانیوں کی صورت میں ہر طرف بکھرا ہوا ہے، ان سے فائدہ اٹھاؤ۔ لوگوں کو غور و فکر پر آمادہ کرو، اور جو عقل پر تالا ڈال کر صرف کٹ حجتی کریں، ان سے اعراض کرو۔

حق کے دشمن تمہیں دین سے پھیرنے کی کوشش کریں گے، لیکن تم صاف کہہ دو کہ ہم ایسی ناسمجھی کا کام نہیں کریں گے، ہدایت تو بس اللہ کی ہدایت ہے، وہ ہمیں مل گئی ہے، اب تو ہم بس مالک کائنات کے آگے سر تسلیم خم کریں گے،

نماز قائم کریں گے اور اللہ کی نارا ضگی سے بچنے کی
کوشش کریں گے۔

□ ابراہیم کے واقعہ پر غور کرو کتنے دلنشیں انداز میں
کائنات کی نشانیوں کے حوالہ سے قوم کو توحید کی
دعوت دی۔

□ دعوت دین کی راہ میں بہت ڈراوے ملیں گے، تاہم جس
کے دل میں ایمان بس جاتا ہے، وہ کسی سے نہیں ڈرتا
ہے۔

□ دنیا میں کفر اور شرک کے علمبرداروں سے مرعوب
نہ ہو جاؤ، تمہارے سامنے نبیوں کا وہ مبارک سلسلہ ہے،
جو سیدھے راستے پر تھے، جن کی زندگی نہایت
خوبصورت زندگی تھی، جو نیکیوں کا پیکر تھے، جنہیں
اللہ نے سارے انسانوں پر فضیلت عطا کی تھی، بس انہیں
کا راستہ اختیار کرو۔

□ تمہارے پاس یہ مبارک کتاب ہے، اس کے ذریعہ لوگوں
کو خبردار کرو، جو آخرت کی فکر کرتے ہیں اور جنہیں
اپنی نمازوں کی قبولیت کا خیال ہے، وہ اس سے فائدہ
اٹھائیں گے۔

□ یہ لوگ اللہ کے علاوہ جن دیوتاؤں کو پوچتے ہیں،
انھیں گالیاں نہ دو، ایسا نہ ہو کہ وہ حد سے آگے بڑھ کر
بے جانے بوجھے اللہ کو گالیاں دینے لگیں۔

□ دین کی دعوت ایک پاکیزہ عمل ہے، اس کی پاکیزگی کا
خیال رکھو۔

خلاصہ پارہ-08

الانعام 111 - الاعراف 87

□ شیطان انسانوں میں بھی ہوتے ہیں اور جنوں میں بھی، ان کی خوش نما باتوں سے دھوکہ نہ کھاؤ، یہ نبیوں کے دشمن ہوتے ہیں، اور اپنی خوش نما باتوں سے لوگوں کو دھوکا دیتے ہیں، تم اللہ کے فیصلے پر راضی رہو اور اس کی کتاب کو تھامے رہو، اس میں حق ہے، مکمل سچائی اور انصاف ہے، اس کی باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا ہے۔

□ دنیا والوں کی باتوں میں نہ آؤ، یہ تمہیں گمراہ کر دیں گے۔ یہ محض گمان کی پیروی کرتے ہیں تمہارے پاس یقین کی روشنی ہے۔

□ جن حلال جانوروں پر اللہ کا نام لیا جائے انہیں اطمینان سے کھاؤ، اور انہیں حرام مت سمجھو۔

□ گناہ مت کماو، کھلے گناہوں سے بھی بچو اور چھپے گناہوں سے بھی۔ جن جانوروں پر اللہ کا نام نہ لیا جائے انہیں مت کھاؤ۔

□ شیطانوں کی باتیں مت سنو، وہ تمہیں شرک میں ڈھکیل دیں گے۔

□ تم زندگی کی حقیقت سے نا آشنا تھے اللہ نے تمہیں اپنی کتاب دے کر زندگی عطا کر دی، اب تم لوگوں کے درمیان روشنی کے ساتھ چل رہے ہو، جب کہ دوسرے لوگ اندھیروں میں بھٹک رہے ہیں۔ اللہ کی اس نعمت کا شکر ادا کرو اور اس کا حق ادا کرو۔

□ انسانو! اللہ نے تمہارے لیے بے شمار باغات اگائے، تم ان کے پہل کھاؤ، اور کٹائی کے وقت اس کا حق ادا کرو، اور حد سے آگئے نہ بڑھو۔

□ اللہ نے تمہارے لیے مویشی پیدا کیے ہیں، یہ اللہ کا دیا ہوا رزق ہے، انہیں اطمینان سے کھاؤ، شیطان کے بہکاوے میں نہ آؤ، ان تمام چیزوں کو حلال سمجھو جنہیں اللہ نے حلال کہا ہے۔

□ ان میں سے کچھ چیزیں یہودیوں پر ان کی سرکشی کی وجہ سے حرام کردی گئی تھیں، تم اللہ کے مقابلے میں سرکشی نہ کرو۔

□ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو،
□ والدین کے ساتھ بہتر سلوک کرو،
□ اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو ہم تمہیں بھی روزی دیتے ہیں، اور انہیں بھی روزی دیں گے۔
□ بے شرمی کھلی ہو یا چھپی اس کے قریب نہ جاؤ۔
□ جس جان کو اللہ نے محترم ٹھیرایا ہے اسے ناحق قتل نہ کرو۔
□ یتیموں کے مال کی بہتر دیکھ ریکھ کرو، اسے بری نظر سے مت دیکھو۔

□ ناپ تول میں کمی نہ کرو۔
□ جب بات کہو انصاف کی کہو اگرچہ معاملہ اپنے رشتہ دار کا کیوں نہ ہو۔

□ اللہ کے عہد کو پورا کرو۔
□ اللہ کا راستہ سیدھا راستہ ہے بس اسی پر چلو، اس کا راستہ چھوڑ کر کسی اور راستے پر نہ چلو، ورنہ اللہ کے راستے سے دور ہو کر بھٹکتے رہو گے۔

□ يہ اللہ کی نصیحتیں ہیں، ان پر عمل کرو گے تو اللہ کی
ناراضگی سے بچ جاؤ گے۔

□ اللہ کی کتاب برکت والی کتاب ہے، اس میں روشن دلیل ہے، ہدایت
اور رحمت ہے، اس پر عمل کرو اور تقوی کی روشن اختیار کرو۔

□ یاد رکھو جو اللہ کے پاس نیکی لے کر جائے گا اسے دس گنا^۱
بدلہ ملے گا، اور جو برائی لے کر جائے گا اسے برائی ہی کا بدلہ
ملے گا۔

□ طے کرلو کہ تمہیں سیدھے راستے پر ہی چلنا ہے، اس دین پر
عمل کرنا ہے جو بالکل ٹھیک دین ہے، ابراہیم جس طرح اپنے رب
کی طرف یکسو تھے اسی طرح یکسو ہو جانا ہے۔

□ تمہاری نماز، تمہاری قربانی، تمہارا جینا اور تمہارا مرننا سب
کچھ اللہ کے لیے ہو، اور خدا کی خالص بندگی میں تم سب سے
پیش پیش رہو۔

□ تمہارے پاس اللہ کی کتاب ہے، تمہارے دل میں اس سے کوئی
الجہن نہ رہے، اس کے ذریعہ لوگوں کو خبردار کرو اور خود
یادداہی حاصل کرو۔ اسی کی پیروی کرو، رب کو چھوڑ کر
دوسروں کو سرپرست نہ بناؤ، اور رب کی کتاب کو چھوڑ کر
دوسروں کی رہنمائی قبول نہ کرو۔

□ آخرت کی تیاری کرو، اس دن سب کے اعمال بالکل ٹھیک ٹھیک
وزن کیے جائیں گے، جن کے اعمال میں وزن ہوگا وہی کامیاب ہوں
گے، سو تم وزنی اعمال کا اہتمام کرو۔

□ اللہ نے تم کو زمین میں اختیارات کے ساتھ خصوصی طور پر بسایا، تمہیں جینے کا سامان دیا، فرشتوں کے ذریعہ تمہاری تکریم کی، اس پر اللہ کا شکر ادا کرو۔ اور اپنی ذمہ داریاں ادا کرو۔

□ تکبر کرنے والوں کے لیے اللہ کے یہاں کوئی جگہ نہیں، ابليس کمثال تمہارے سامنے رہے، تکبر سے دل کو پاک رکھو۔

□ شیطان تمہارا پرانا دشمن ہے، اس نے تمہیں بہکانے کا تھیہ کر رکھا ہے، اس سے ہمیشہ ہوشیار رہو۔ اس نے طے کیا ہے کہ تم سے رب کی ناشکری کروائے گا، رب کی ناشکری تباہی کا راستہ ہے، ناشکری سے بچو اور شکر گزاری کے راستے تلاش کرو۔

□ بہکانے والے ہمیشہ خیر خواہی کے بھیس میں آتے ہیں، سبز باغ دکھاتے ہیں، اور قسمیں کھاتے ہیں، تم بہکانے والوں سے کبھی دھوکہ مت کھاؤ۔

□ ابليس نے کس کس طرح آدم اور حوا کو بہکایا، اس سے سبق حاصل کرو۔

□ جیسے ہی غلطی کا احساس ہو جائے آدم اور حوا کی طرح فوراً توبہ کرو، ابليس کی طرح غلطی پر ڈھٹائی کا راستہ مت اختیار کرو۔

□ یہ دنیا عارضی ہے، اس دنیا میں خیر اور شر کی جنگ ہمیشہ جاری رہے گی، نہ شر سے سمجھوتہ کرو، اور نہ دنیا کو ابدی سمجھو۔

□ اللہ نے تمہیں لباس کی نعمت عطا کی ہے، یہ تمہارا امتیاز ہے،
تم بے لباسی مت اختیار کرو۔ یاد رکھو تقوی بہترین لباس ہے، اس
سے شخصیت بے عیب اور خوب صورت ہوجاتی ہے، اس لباس کو
ہمیشہ ساتھ رکھو۔

□ شیطان اور اس کے ساتھی تمہیں اس نظر سے دیکھتے ہیں جس
نظر سے تم انہیں نہیں دیکھتے۔ اس لیے ان سے حد درجہ ہوشیار
رہو۔

□ تم اپنے ایمان کی حفاظت کرو، تمہارا ایمان شیطانوں سے
تمہاری حفاظت کرے گا۔

□ یاد رکھو اللہ بے حیائی کی باتوں کا حکم نہیں دیتا اور انصاف کا
حکم دیتا ہے، جہاں بھی بے حیائی اور نا انصافی نظر آئے سمجھ
جاو کہ یہاں شیطان کی کوئی چال ہے۔ ہر طرح کی بے حیائی اور نا
انصافی سے دور رہو۔

□ ہر عبادت میں اپنا رخ صحیح رکھو، اور خالص اللہ کی بندگی
کرو۔

□ ہر عبادت کے موقع پر لباس جو تمہاری زینت ہے، اس سے
آراستہ رہو،

□ پاکیزہ روزی کھاؤ اور اسراف نہ کرو، پاکیزہ رزق اور لباس اللہ
کی نعمتیں ہیں ان سے خود کو محروم نہ کرو، اور نہ انہیں حرام
ٹھیراؤ۔

□ بے شرمی کھلی ہو یا چھپی وہ حرام ہے، گناہ اور ناحق زیادتی حرام ہے، اللہ کے ساتھ شرک حرام ہے، اور بے جانے بوجہے اللہ کی طرف کوئی بات منسوب کرنا حرام ہے۔

□ دنیا میں کوئی کتنا ہی بڑا پیر یا رہنما ہو، اس کے کہنے پر غلط راستہ اختیار مت کرو، قیامت کے دن یہ سب ہاتھ اٹھالیں گے۔

□ ایمان والوں کو ان کے اچھے اعمال کے بدلوے میں جنت ملے گی، اس لیے جتنا زیادہ ہوسکے اچھے اعمال کا ذخیرہ جمع کرتے رہو۔

□ اللہ نے رسول کے ساتھ حق بھیج کر سیدھا راستہ دکھادیا ہے، اس نعمت کی قدر کرو۔

□ دین کو کھیل اور تفریح مت بناؤ، آخرت کے دن کو فراموش مت کرو، کسی شفاعت یا سفارش کے بھروسے نہ رہو، زیادہ سے زیادہ عمل کی فکر کرو۔

□ اپنے رب کو پکارو گڑگڑاتے ہوئے اور چکے چکے، اللہ نے جو حدیں متعین کی ہیں، ان کی پابندی کرو، ان سے آگے مت بڑھو، زمین میں اصلاح کا کام کرو فساد برپا نہ کرو، اللہ کو پکارو اسی سے ڈرتے ہوئے اور اسی سے امید لگاکر، اچھی سے اچھی اور صاف ستھری زندگی اختیار کرو۔

□ اچھی زمین کی طرح بنو جو بارش سے فائدہ اٹھاتی ہے اور خوب پہل پھول لاتی ہے۔

□ شکر گزار بنو اور اللہ کی کتاب سے اپنی زندگی کو ثمر بار بناؤ۔

□ تمام نبیوں نے توحید کی دعوت دی، تم بھی توحید کی دعوت کے علم بردار بنو۔

□ نبیوں کی روداد سے سبق حاصل کرو، وہ کتنی ذمہ داری کے ساتھ رب کا پیغام پہونچاتے، اپنی قوم کی خیر خواہی میں بے قرار رہتے، ان کی مخالفتوں پر صبر کرتے، اور انہیں ہر طرح سے سمجھانے کی کوشش کرتے۔

□ نبیوں کے راستے پر چلنے کا عزم کرو۔

خلاصہ پارہ-09

الاعراف ۸۸ - الانفال ۴۰

□ اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا کوئی معبد نہیں ہے، ناپ تول صحیح رکھو، لوگوں کی چیزیں مت ہڑپ کرو۔ زمین میں اصلاح کا کام کرو، فساد برپا نہ کرو، لوگوں کو خوف زدہ مت کرو، اللہ کے راستے سے کسی کو مت روکو، اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو، فساد پھیلانے والوں کا انعام اچھا نہیں ہوتا۔ ان کے برے انعام سے عبرت حاصل کرو۔

□ دین کے دشمن تمہیں اللہ کے راستے سے ہٹانے کی کوشش کریں تو ان کی ہرگز نہ سنو، یاد رکھو سب سے بڑی نعمت ہے اللہ کا دین اسلام، تم کو کفر کے بجائے اسلام کا راستہ مل گیا، اس راستے کو کبھی نہ چھوڑنا، اللہ پر بھروسہ رکھو، اس سے مدد مانگو، لوگ تمہیں طرح طرح سے ڈرائیں گے، ان کی باتوں پر کان نہ دھرنا۔ پوری خیر خواہی کے ساتھ اللہ کا پیغام پہونچاتے رہو۔

□ مخالف تمہارے لیے برا چاہیں گے، مگر تم ان کے لیے اچھا چاہو۔

□ تنگی اور مصیبت میں عاجزی کے ساتھ اللہ کی طرف رجوع کرو، حالات اچھے ہو جائیں تو بھی اپنے رب کو یاد کرو۔ ایمان کی سچائی میں کبھی فرق نہ آئے۔

□ اللہ کی ناراضگی سے بچنے کی فکر کرو، اللہ کی طرف سے کبھی بے خوف نہ رہو، اللہ آسمان اور زمین کی برکتوں کے دروازے کھول دے گا۔

□ پچھلی قوموں میں زیادہ تر لوگوں نے عہد کا خیال نہیں رکھا، بدی کے راستے کو اختیار کیا، اللہ کے دین کو جھٹلاتے رہے، تم ان کی روشن سے دور رہو۔

□ فرعون کے جادوگروں کی داستان استقامت سے سبق لو، رب کی نشانیاں سامنے آگئیں تو فوراً ایمان لے آئے، اور اتنا سچا پکا ایمان لائے کہ فرعون کی کسی دھمکی کی پرواہ نہ کی۔ ایک وقت تھا وہ فرعون کے سامنے معمولی انعام کے لیے ہاتھ پھیلانے کھڑے تھے، آن کی آن میں ان کے دل کی دنیا ایسی بدلتی کہ ساری دنیا ان کی نگاہوں میں ہیچ ہو گئی، اور وہ رب کی خوشنودی کے دیوانے ہو گئے۔

□ ان کی اس پیاری دعا کو اپنے دل کی تمنا بنا لو: اے رب، ہم پر صبر اندھیل دے، اور ہمیں دنیا سے اٹھا تو اس حال میں کہ ہم تیرے فرمان بردار ہوں۔

□ دین کے دشمن ہمیشہ پروپیگنڈہ کرتے ہیں کہ یہ لوگ زمین میں فساد پھیلاتے والے ہیں، تم ان کے پروپیگنڈے کی پرواہ نہ کرو، اللہ سے مدد مانگو، صبر کرو اور تقوی کی روشن اختیار کرو، انجام کار تمہارے حق میں ہوگا۔

□ بنی اسرائیل نے اللہ کی کیسی کیسی نعمتوں کو بھلاکر اس کے ساتھ شرک کیا، اور اللہ سے کئے ہوئے عہد کو توڑا، اس طرح انہوں نے اللہ کا کچھ نہیں بگاڑا بلکہ اپنے ہی اوپر ظلم کیا۔ تم ان کی روشن سے دور رہنا۔

□ اللہ کو اپنا ولی بناؤ، اس سے مغفرت اور رحمت مانگو، اسی سے اس دنیا کی بھلائی بھی مانگو اور آخرت کی بھلائی بھی، اور اسی کی طرف رجوع کرتے رہو۔

□ یاد رکھو اللہ کی رحمت ان کے لیے ہے جو اللہ کی ناراضگی سے بچتے ہیں، زکاۃ دیتے ہیں، اور اللہ کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

□ نبی امی کی پیروی کرو، وہ بھلائی کا حکم دیتے اور برائیوں سے روکتے تھے، انہوں نے پاک چیزیں حلال کیں اور ناپاک چیزیں حرام کیں، انسانوں پر لدے ہوئے بوجہ اتارے اور ان کی بیڑیاں کھولیں تم ان پر ایمان لاو، ان کی حمایت و نصرت کے لیے کمربستہ رہو۔ ان کے مشن کو جاری رکھو، اور اس روشنی کو اختیار کرو جو ان کے ساتھ نازل کی گئی۔

□ تمہارے درمیان جو لوگ برائی کا راستہ اختیار کریں انہیں سمجھاؤ، ان کی بٹ دھرمی دیکھ کر مایوس نہ ہو، ان کو سمجھاتے رہو، رب کے حضور اپنی معذرت پیش کرنے کے لیے بھی اور اس امید پر کہ ہو سکتا ہے یہ لوگ تمہاری نصیحتوں سے سدھر جائیں۔

□ تم کو اللہ کی کتاب ملی ہے، اس کا پورا پورا حق ادا کرو، اللہ سے جھوٹی امیدیں باندھ کر اس دنیا کی رنگینیوں میں گرفتار مت ہو جاؤ، یاد رکھو آخرت دنیا سے بہت بہتر ہے، لیکن وہ ان کے لیے ہے جو اللہ کی ناراضگی سے بچتے ہیں، اللہ کی کتاب پر مضبوطی سے قائم رہتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، اور اچھائی کے کام کرتے ہیں۔

□ تمہارے رب نے تمہاری فطرت میں توحید کا عہد و دیعت کیا ہوا ہے، اس عہد کو کبھی مت بھولو۔ توحید تمہاری فطرت کی آواز ہے، اس آواز کو دبنے مت دو۔

□ ہم نے تمہیں اپنی آیتیں دی ہیں، تاکہ تم کو بلندی عطا ہو، اگر ان آیتوں سے غافل ہوئے تو شیطان تمہیں اپنے قابو میں کر لے گا، اور گمراہ کر دے گا۔

□ ان آیتوں کو مشعل راہ بناؤ، اگر اپنی خواہشات پر چلے تو پستی میں گرتے چلے جاؤ گے۔ اس وقت تمہاری مثال اس کتے کی سی ہوجائے گی جو ہمیشہ ہانپتا رہتا ہے۔

□ اللہ ہی کے لیے بہترین نام ہیں، اس کو اچھے ناموں سے پکارو، ان لوگوں کا راستہ مت اختیار کرو جو اس کے ناموں کے معاملے میں صحیح راستے سے ہٹ جاتے ہیں۔

□ حق والا راستہ بتاؤ اور حق کے مطابق انصاف کرو۔

□ آسمانوں اور زمین کے انتظام پر اور اللہ کے عجائب خلقت پر غور کرو، آخرت کو ہمیشہ سامنے رکھو۔

□ درگزر کا طریقہ اختیار کرو، نیکیوں کی نصیحت کرو، ندانوں سے مت الجھو، اگر شیطان اکسائے تو اللہ کی پناہ مانگو۔ اگر شیطان کا کچھ سایہ پڑ جائے تو فوراً چوکنے ہو جاؤ، اور صحیح راستہ پر آجائو۔

□ یہ اللہ کی کتاب دراصل تمہارے رب کی طرف سے بصیرت، ہدایت اور رحمت ہے، اس سے فائدہ وہی لوگ اٹھائیں گے جو اس پر سچا ایمان رکھتے ہوں گے۔

□ جب تمہارے سامنے قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنو۔ اپنے رب کو عاجزی اور خوف کے ساتھ صبح و شام یاد کرو، کبھی دل ہی دل میں اور کبھی بلکی آواز سے، اور غفلت کو اپنے قریب مت پہنچنے دو۔

□ گھمنڈ میں آکر رب کی عبادت سے منہ مت موڑو، اس کی تسبیح کرو اور اس کے سامنے سجدہ ریز رہو۔

□ ایمان کے تقاضے پورے کرو، اللہ کی ناراضگی سے بچو، آپس کے تعلقات درست رکھو، اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔

□ سچے مومین کی علامت یہ ہے کہ
□ ان کے دل اللہ کا ذکر سن کر لرز جاتے ہیں،
□ اور جب اللہ کی آیتیں ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے،
□ وہ اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں،
□ نماز قائم کرتے ہیں،
□ اور اللہ کے دیے ہوئے مال میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

□ جب تمہارا دشمنوں سے مقابلہ ہو تو انہیں پیٹھ نہ دکھاؤ، یہ سنگین جرم ہے۔

□ اللہ اور رسول کی اطاعت کرو اور حکم سننے کے بعد نافرمانی
نہ کرو۔

□ جب رسول تمہیں اس چیز کی طرف بلائے جس میں تمہاری
زندگی ہے تو اللہ اور اس کے رسول کی پکار پر لبیک کہو، جان لو
کہ اللہ تمہارے دل سے تم سے زیادہ قریب ہے، اس لیے دل میں
منافقت کو پلانے مت دو۔

□ اللہ کے تم پر بہت زیادہ احسانات ہیں، اس کی نعمتوں کو یاد کرو،
اور اس کے شکرگزار بنو۔

□ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ خیانت نہ کرو، اپنی ذمہ داریوں
میں کوتاہی نہ کرو۔

□ مال اور اولاد آزمائش کی چیز ہیں، جو لوگ اس آزمائش میں
کامیاب ہوں گے، اللہ کے ہاں اجر عظیم سے ہمکnar ہوں گے۔

□ اے مومنو! تقوی اختیار کرو گے، تو اللہ تمہیں سربلند کرے گا۔
اور تمہیں اپنی رحمت و مغفرت کے تاج پہنائے گا۔ تمہارا رب بہت
مہربان ہے۔

خلاصہ پارہ-10

سورة انفال - ۶۱ - التوبہ ۹۲

□ اگر تمہارا دشمنوں سے سامنا ہو تو بھاگو مت، ثابت قدم رہو، اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو، اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑو نہیں، اپنے اندر کمزوری پیدا نہ ہونے دو، صبر سے کام لو۔

□ ان لوگوں کا طریقہ نہ اختیار کرو جو اپنے گھروں سے اتراتے اور شان دکھاتے ہوئے نکلے، راستے بھر وہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے آئے۔ شیطان نے ان کے کرتوتوں کو ان کی نگاہوں میں خوش نما بنادیا ہے۔ تم شیطان کی چالوں سے بچو، اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔

□ تمہارے دشمن تمہارے کسی عہد کا لحاظ رکھنے والے نہیں، وہ جب جب موقع پائیں گے، خیانت کریں گے، جہاں تک ہو سکے، زیادہ سے زیادہ طاقت حاصل کرو تاکہ دشمنوں کے دلوں میں بیٹ بیٹھی رہے، یہ تمہارے بھی دشمن ہیں اور اللہ کے بھی دشمن ہیں۔

□ اطمینان رکھو اللہ کے راستے میں جو کچھ خرچ کرو گے اس کا بھرپور صلح پاؤ گے۔

□ دشمن جب صلح کی پیش کش کریں تو اللہ پر بھروسہ کر کے صلح کرلو، اگر ان کی نیت دھوکہ دینے کی ہوئی تو بھی فکر نہ کرو اللہ تمہاری حفاظت کے لیے کافی ہے۔

□ ایمان والوں کو اپنے رب کا یہ احسان بھولنا نہیں چاہیے کہ اس نے ان کے پھٹے ہوئے دلوں کو جوڑ دیا۔ دلوں کی یہ الفت انمول ہے، جو خالص رب کا عطیہ ہے۔ کسی اور کے بس میں نہیں کہ وہ دلوں کو جوڑ سکے۔

□ اگر جنگ کا موقع آجائے تو پیچھے نہ ہٹو، چاہے دشمن تم سے کئی گنا زیادہ ہوں، تمہیں تعداد سے زیادہ فکر اس کی ہونی چاہیے کہ تمہارے صبر و استقامت پر آنج نہ آئے۔ اگر تم صبر سے کام لو گے تو اللہ کی مدد تمہارے ساتھ رہے گی۔

□ جنگ کے قیدیوں کو آزاد کردو، قیدیوں کو حق قبول کرنے اور توبہ کرنے کی تلقین کرو، پھر بھی اگر وہ خیانت کرتے ہیں تو ان کا معاملہ اللہ کے حوالے کرو۔

□ اہل ایمان کو اللہ کے راستے میں ہر قربانی کے لیے تیار رہنا چاہیے، ضرورت پڑے تو گھر بار چھوڑ دیں، اور ضرورت پڑے تو اپنے بھائیوں کی مدد کے لیے

دوڑ پڑیں، اللہ کے راستے میں جان اور مال پیش کرنے سے کبھی پیچھے نہ ہٹیں۔

□ کفر کرنے والے ایک دوسرے کے پکے دوست ہوتے ہیں، ان کے فتنہ و فساد کو روکنے کے لیے اہل ایمان کو ایک دوسرے کا حامی و ناصر ہونا چاہیے۔ یہ انسانیت کے حق میں بہت ضروری ہے ورنہ زمین میں فتنے جڑ پکڑیں گے اور ہر طرف بگاڑ پھیل جائے گا۔

□ اللہ کے دین کے دشمن جب عہد شکنی اور زیادتی کی حد کر دیں، تو ضروری ہو جاتا ہے کہ ان کے ساتھ سخت رویہ اختیار کیا جائے۔ لیکن ان کے سارے جرائم کے باوجود ان کے لیے توبہ کرنے اور اپنی روش درست کر لینے کا موقع رہتا ہے۔ ایسے لوگوں کے لیے بہتر یہی ہے کہ جلد سے جلد وہ اپنی اصلاح کر لیں۔

□ جو لوگ دشمنی میں حد سے بڑھ گئے اور وہ نہ کسی قرابت کا لحاظ رکھتے ہیں اور نہ کسی عہد کا پاس رکھتے ہیں، وہ بھی اگر توبہ کر لیں نماز قائم کریں اور زکاۃ ادا کریں تو ان کو اپنا دینی بھائی سمجھو۔ ان کی پچھلی ساری زیادتیوں کو صاف دل سے بھلا دو۔

□ جو لوگ دشمنی کی ساری حدیں پار کر جائیں اور ہر طرح کی زیادتی کا ارتکاب کریں ان کے ساتھ تمہیں جنگ کرنے کا حکم دیا جائے تو پیچھے نہ رہو۔ ایسے لوگوں سے ذرا مت ڈرو بس اللہ سے ڈرو۔

□ اللہ کے ساتھ شرک کرنے والوں کو حق نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں، ان کے تو سارے عمل اکارت ہو گئے۔

□ اللہ کی مسجدوں کو آباد کرنا ان کا حق ہے جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتے ہوں، نماز قائم کرتے ہوں اور اپنے مالوں کی زکاۃ نکالتے ہوں۔

□ محض حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد حرام کو آباد رکھنا کیا برابر ہو سکتا ہے۔ اللہ اور آخرت پر ایمان لانے اور اس کے راستے میں جدوجہد کرنے کے؟ ایمان اور جہاد فی سبیل اللہ کے مقابلے میں ان کی کوئی حیثیت نہیں۔

□ اگر تمہارے باپ اور بھائی بھی ایمان پر کفر کو ترجیح دیں تو انہیں اپنا دوست نہ بناؤ۔

□ باپ، بیٹوں، بھائیوں، بیویوں، رشتے داروں، اپنے مال، تجارت اور اپنے پسندیدہ گھروں کی محبت اللہ اور

اس کے رسول پر ایمان اور اس کے راستے میں
جدوجہد کی راہ میں رکاوٹ نہ بنیں۔

□ کبھی اپنی قوت اور اپنی تعداد کے گھمنڈ میں نہ رہو،
ہیشہ اللہ پر بھروسہ رکھو، اور اسی سے مدد مانگو۔

□ تنگ دستی اور غربت کے خوف سے کبھی دشمنان
خدا سے سمجھوتو نہ کرو۔

□ اہل کتاب کے بہت سے علماء اور پادری لوگوں کا
مال باطل طریقے سے کھاتے ہیں، اور انہیں اللہ کی راہ
سے روکتے ہیں، یہ سارے لوگ جو سونا چاندی جمع
کرتے ہیں اور اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے
ہیں، ان سب کا انجام بہت دردناک ہونے والا ہے۔

□ مشرک طاقتیں سب مل کر تم سے برس جنگ ہیں، تم
سب بھی مل کر ان کا مقابلہ کرو۔ اور یاد رکھو تمہاری
اصل طاقت تقوی ہے۔

□ آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کچھ بھی
نہیں۔

□ جب اللہ کی راہ میں نکلنے کو کہا جائے تو بلا تردد
نکل پڑو، اور اللہ کی نصرت پر بھروسہ رکھو۔

□ مشکل سے مشکل حالات میں غم مت کرو اور اللہ کو اپنے پاس محسوس کرو۔

□ یاد رکھو جب جنگ کا حکم ہو جائے تو جنگ کرنے میں ہی زندگی ہے، اور جنگ سے بھاگنے میں ہلاکت اور بربادی ہے۔

□ یقین رکھو کہ تمہیں وہی پیش آئے گا جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے، اللہ کو اپنا حامی و مددگار سمجھو، اور اسی پر بھروسہ کرو، یہی ایمان کا تقاضا ہے۔

□ تمہیں فتح نصیب ہو یا شہادت نصیب ہو، دونوں تمہارے حق میں بہتر ہیں۔

□ مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے ولی ہیں، بھلانی کا حکم دیتے اور برائی سے روکتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، زکاۃ دیتے ہیں، □ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ ان اوصاف کو اپنے درمیان عام کرو۔

□ جب مشکل حالات پیش آتے ہیں تو یہ بھی واضح ہوجاتا ہے کہ کون سچا مومن ہے، اور کون منافق ہے۔

□ منافق عافیت کے گوشے تلاش کرتے ہیں، اور جان و مال سے اللہ کے دین کی مدد کرنے کے بجائے طرح طرح کے بھانے تراشتے ہیں۔

□ جو ایمان میں سچے اور پکے ہوتے ہیں وہ بے چین رہتے ہیں کہ کس طرح وفاداری کا ثبوت پیش کریں۔

□ اللہ کی راہ میں پیش کرنے کے لیے ان کے پاس کچھ نہیں ہوتا ہے تو ان کے دل تڑپتے ہیں، اور آنکھوں سے آنسو روان ہوجاتے ہیں۔ جہاد میں شریک نہ ہوسکنے پر ان کی کوئی پکڑ نہیں ہوگی۔

خلاصہ پارہ-11

سورة التوبہ ۹۳ - الہود ۵

□ کچھ لوگ ہوتے ہیں جو اپنے ایمان پر مضبوطی سے قائم رہتے ہیں، اور اللہ سے قریب ہونے کے لیے اس کے راستے میں خوشی سے خرچ کرتے ہیں۔

□ کچھ لوگ ہوتے ہیں جو اس کی راہ میں اگر خرچ کرتے ہیں، تو دل کی ناگواری کے ساتھ اسے اپنے اوپر بوجہ سمجھتے ہوئے۔ یہ لوگ کبھی اہل ایمان کے مخلص نہیں ہوتے۔ یہ ان کے لیے مصیبتوں کے منظر رہتے ہیں۔ یہ اللہ کی پکڑ سے بچ نہیں سکتے۔

□ وہ مہاجرین و انصار جو اسلام لانے میں پیش پیش رہے، اور جن لوگوں نے جان و دل سے ان کی پیروی کی۔ اور خدا کی طاعت و فرمان برداری کی اچھی مثال قائم کی، اللہ تعالیٰ انہیں اپنی خوشنودیوں کے تاج پہنائے گا۔ اور انہیں سدا بہار جنتوں میں بسائے گا۔

□ اللہ کے راستے میں خرچ کرو اس سے تمہیں پاکی حاصل ہوگی اور تمہاری زندگی سنور جائے گی۔

□ یاد رکھو اللہ اپنے بندوں کی توبہ بھی قبول کرتا ہے اور ان کے صدقات بھی قبول کرتا ہے، خوش نصیب ہے وہ جس کی توبہ اور جس کی خیرات اللہ کے ہاں قبول ہو جائے۔

□ تم عمل کرو، اللہ، اس کا رسول اور ایمان والے تمہارا عمل دیکھیں گے، پھر اس ہستی کے سامنے تمہیں حاضر ہونا ہے جس سے کوئی بھی چیز پوشیدہ نہیں۔ وہاں تمہارے عمل کی صحیح قیمت متعین ہوگی۔

□ عبادت کی جگہ وہ مسجد ہے جس کی بنیاد اول روز سے تقوی پر قائم ہو، اور اسے ایسے لوگ آباد رکھیں جو پاک رہنا پسند کرتے ہیں۔ اللہ کو پاکیزگی اختیار کرنے والے لوگ پسند ہوتے ہیں۔

□ اگر تمہیں اپنی جان اور اپنے مال کا سودا کرنا ہے تو اللہ کے ہاتھ یہ سودا کرو، اور جب اللہ کا حکم ہو تو اپنی جان اور اپنے مال کے ساتھ حاضر ہو جاؤ۔

□ اللہ کے ہاتھ اپنی جان و مال کا سودا کرنے والوں کی شان ہی چھ اور ہوتی ہے!

♦ اللہ کی طرف بار بار پلٹنے والے،
♦ اس کی بندگی کا حق ادا کرنے والے،
♦ اس کے گن گانے والے،
♦ اس کی خاطر دیس دیس گھومنے والے،
♦ اس کے آگے رکوع اور سجیدے کرنے والے،
♦ نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے والے،
♦ اور اللہ کے احکام کا خیال رکھنے والے۔
♦ سچے مومن ایسے ہی ہوتے ہیں، اللہ کی طرف سے خوش خبریاں
انہیں کے لیے ہیں۔

□ اللہ کی ناراضگی سے بچو اور راست بازوں کے ساتھ رہو۔ 

□ سچے ایمان والوں کا طریقہ یہ نہیں ہے کہ وہ اللہ کے دین کی طرف سے بے پرواہ ہو کر اپنی فکر میں لگ جائیں۔ 

□ ایمان والوں کو ہر آن اس کی فکر ہونی چاہیے کہ نیکی کمانے کا کوئی موقع ان کے ہاتھ سے نہ جانے پائے۔ اور ان پریہ دہن سوار رہنی چاہیے کہ کس طرح اللہ کے حضور بہترین سے بہترین عمل پیش کرسکیں۔ 

□ دین میں گہری سمجھ بوجہ حاصل کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دو، خواہ اس کے لیے گہر بار چھوڑنا پڑے، اور جب لوٹ کر آؤ تو اس جذبہ کے ساتھ آؤ کہ اپنی قوم کو سنبھالنا ہے۔

□ اللہ کے رسول کی ناقدری نہ کرو۔ ان سے محبت کرو، اہل ایمان کا مشقت میں پڑنا ان پر شاق گزرتا تھا، وہ ان کی کامیابی کے لیے فکرمند رہتے تھے، ایمان لانے والوں کے لیے وہ شفیق اور مہربان تھے۔ اگر تم ان کی ناقدری کرو گے تو خود اپنا بگاڑو گے۔ ان کا کچھ نہیں بگڑے گا، ان کے لیے تو اللہ کافی ہے۔

□ تم جدہر نظر اٹھاؤ گے، اور جس چیز پر بھی غور کرو گے تم کو اللہ کی نشانیاں نظر آئیں گی۔ ان نشانیوں سے اپنے رب کو پہچانو۔

□ جو لوگ اللہ سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے، دنیا کی زندگی میں کھوئے ہوئے، اور اسی میں مگن ہیں، اور اللہ کی نشانیوں سے غافل ہیں، ان کے کرتوتون کی سزا جہنم ہے۔

□ اور جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں، ان کے ایمان کی بدولت ان کا رب انہیں کامیابی کی راہ دکھاتا ہے۔ وہ آخرت میں جنت سے ہمکنار ہوں گے۔

□ اللہ کو ہر حال میں یاد رکھو، ایسا نہ ہو کہ جب تم پر کوئی سخت وقت آئے تو کھڑے، بیٹھے اور لیٹے اللہ کو پکارو، اور جب اللہ مصیبت ٹال دے تو ایسے چل نکلو جیسے تم نے کسی برسے وقت میں اللہ کو پکارا ہی نہیں تھا۔

□ دنیا کی چند روزہ لذت تم کو آخرت سے غافل نہ کر دے، دنیا کی زندگی کی مثال تو ایسی ہی ہے جیسے آسمان سے بارش ہوئی تو زمین کے پودے خوب گھنے ہو گئے، پھر عین اس وقت جب کہ زمین اپنی بہار پر تھی اور کھیتیاں بنی سنوری کھڑی تھیں، کھیت والوں کو بالکل یقین ہو چلا کہ اب وہ پیداوار پوری طرح ان کے قبضے میں ہے! یکایک کسی لمحہ اللہ کا حکم آیا اور وہ پوری کھیتی اس طرح غارت ہو گئی جیسے کہ کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ اس میں اللہ کی بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غورو فکر کے عادی ہوں۔

□ اللہ اس منزل کی طرف بلا رہا ہے جہاں سلامتی ہی سلامتی ہے، وہ جس سے چاہتا ہے سیدھے راستے کی توفیق دیتا ہے۔

جو لوگ نیک کام کریں گے، وہ نیک انجام سے ہمکنار ہوں گے۔ اس روز ان کی چہرے روشن ہوں گے۔

اور جو لوگ برأیوں میں ڈوبے رہیں گے، آخرت میں ان کے چہرے کالی رات کی طرح سیاہ ہوں گے، اور وہ برے انجام سے دوچار ہوں گے۔

- ♦ اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آئی ہے۔
- ♦ اس میں سینوں کے امراض کی شفا ہے،
- ♦ ایمان والوں کے لیے اس میں ہدایت اور رحمت ہے۔
- ♦ یہ اللہ کا خصوصی فضل اور اس کی مہربانی ہے،
- ♦ اس پر تم سب کو خوشی منانی چاہیے،
- ♦ یہ تو دنیا والوں کے سارے خزانوں سے بڑھ کر ہے۔
- ♦ اس کی قدر کرو اور اسے سینے سے لگاؤ۔
- ♦ اس سے محروم ہو جانا سب سے بڑی محرومی ہے۔

اللہ کے دوست بن جاؤ، ایمان لے آؤ اور اللہ کی ناراضگی سے بچنے کی فکر کرو، تمہیں نہ کوئی غم ہوگا اور نہ کوئی خوف

ہوگا۔ بلکہ دنیا اور آخرت دونوں جگہ خوشیاں اور خوش خبریاں تمہارا استقبال کریں گی۔

▣ نوح سے لے کر موسیٰ تک نبیوں کی پوری تاریخ بتاتی ہے کہ نبی ہمیشہ روشن نشانیوں کے ساتھ قوم کو جگانے کے لیے آتے رہے، اور ان کی قومیں انہیں جہٹلانے رہیں۔ جہٹلانے والی قوموں کا انجام دیکھو اور عبرت حاصل کرو۔

▣ یاد رکھو، اہل ایمان کو شدید ظلم و ستم اور سخت سے سخت آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، یہ کوئی نئی بات نہیں ہے، ہر دور میں ایسا ہوتا رہا ہے،

♦ ایسے حالات میں رب پر بھروسہ رکھو،

♦ اسی سے مدد کی دعا کرو،

♦ نماز قائم کرتے رہو،

♦ اپنے دین پر ثابت قدم رہو،

♦ اور ظالموں کے ڈر سے یا ان کی شان و شوکت سے مرعوب ہو کر اپنا راستہ نہ بدلو،

♦ یقین رکھو اللہ کے پاس ایمان والوں کے لیے بڑی اچھی خبریں ہیں۔

▣ اس دنیا میں بھی اچھی خبریں ہیں، اور آخرت میں بھی اچھی خبریں ہیں۔

■ زمین میں فساد برپا کرنے والے انسانوں کو اپنے مال و دولت سے گمراہ کرنے والے اور انسانوں پر ظلم کرنے والے سن لیں کہ ابھی بھی ان کے پاس توبہ کرنے اور سدھر جانے کا موقع ہے، لیکن جب ان کا وقت آجائے گا، تب ان کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔

■ ایسے ہر ظالم کے لیے فرعون کے انجام میں عبرت کا سامان ہے، ڈوبتے وقت اس کا ایمان لانا اس کے کچھ کام نہیں آیا۔

♦ لوگ تمہارے دین میں کتنا ہی شک کریں،
♦ تم اپنے ایمان پر مضبوطی سے جمے رہو،
♦ یکسو ہو کر خود کو دین پر قائم رکھو،
♦ شرک کے قریب نہ پہنچو، اللہ کے سوا کسی کو مت پکارو، کوئی نہ فائدہ پہنچا سکتا ہے اور نہ نقصان،
♦ اللہ کی طرف سے حق آگیا ہے، اب ہدایت حاصل کرنے کا فیصلہ تمہیں خود کرنا ہے۔

■ اگر چاہتے ہو کہ آخرت کا فیصلہ تمہارے حق میں ہو تو اللہ کی کتاب کی پیروی کرو اور صبر کے ساتھ جمے رہو۔ یاد رکھو اللہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

♦ □ اللہ کی کتاب میں ہر بات تفصیل سے بتادی گئی ہے،
♦ سیدھا راستہ واضح ہو چکا ہے،
♦ اللہ کی بندگی کرو،
♦ اپنے رب سے معافی مانگو،
♦ اور اس کی طرف رجوع کرو،
♦ □ اللہ دنیا میں اچھی زندگی عطا کرے گا، اور آخرت میں جو انعام کا
مستحق ہو گا اسے انعام دے گا۔

□ اللہ سے ڈرو، کسی کی کوئی بات اس سے پوشیدہ نہیں رہتی۔

خلاصہ پارہ 12

سورہ ھود ۶ - یوسف ۵۲

﴿ زمین پر چلنے والے ہر جان دار کا رزق اللہ کے ذمے
ہے۔ تم روزی کمانے سے زیادہ اس کی فکر کرو کہ تمہارا
عمل زیادہ سے زیادہ اچھا ہو۔ ﴾

﴿ یاد رکھو اللہ نے تمہاری روزی کا بہترین انتظام یونہی
نہیں کیا ہے، اس نے یہ سارا انتظام تمہارے عمل کا امتحان
لینے کے لئے کیا ہے۔ ﴾

﴿ صبر کرو اور نیک عمل کرو، پریشانی آئے تو مایوسی
اور ناشکری کا مظاہرہ مت کرو، اور اللہ نعمتوں سے نوازے
تو خوشی کے مارے آپ سے باہر نہ ہو جاؤ۔ ﴾

﴿ آخرت کے لیے جینا سیکھو، جو لوگ صرف دنیا اور دنیا
کی رونقوں کے لیے جیتے ہیں ان کو جو بھی ملنا ہے وہ
یہیں مل جاتا ہے، آخرت میں ان کے لیے آگ کے سوا کچھ
نہیں ہوگا۔ ﴾

﴿ اللہ کے راستے سے لوگوں کو روکنا، اور اس میں ٹیڑھ
پیدا کرنے کی کوشش کرنا صریح ظلم ہے، اس ظلم کا
ارتکاب وہی کرتا ہے جو آخرت پر ایمان نہ رکھتا ہو۔ ایسے
 مجرم اللہ کی پکڑ سے بھاگ نہیں سکیں گے۔ ﴾

□ دوسری طرف وہ لوگ ہیں جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں،
نیک عمل کرتے ہیں، اور اپنے رب کے ہوکر زندگی گزارتے
ہیں، ان کے لیے ہمیشہ ہمیش کی جنت ہے۔

□ تم دونوں کردار سامنے رکھ کر سوچو کہ اندھے اور
بہرے بن کر زندگی گزارنا اچھا ہے، یا دیکھنے اور سنتے
 والا بن کر زندگی گزارنا اچھا ہے۔

□ اللہ کے رسولوں کی تاریخ پڑھو، ان کی بنیادی دعوت یہ
ہوتی کہ اللہ کے سوا کسی کی بندگی مت کرو ورنہ دردناک
عذاب کی لپیٹ میں آجائے گے۔

□ وہ اپنی قوم سے اپنی دعوت کا کوئی صلح نہ مانگتے۔ وہ
اپنی قوم کی گالیوں کی پروا نہ کرتے۔ وہ اپنے پیغام پر کامل
یقین رکھتے۔ وہ اپنی قوم کے بے جا مطالبات پر دھیان نہ
دیتے، وہ ایمان لانے والوں کو عزت و احترام کے ساتھ اپنے
سے قریب رکھتے خواہ وہ لوگ ان کی قوم کی نظر میں
کتنے ہی بے وقعت ہوں۔ ان کا اللہ کی مدد اور نصرت پر
مکمل بھروسہ ہوتا۔ وہ لوگوں کے تمسخر اور ہنسی کو
خاطر میں نہ لاتے، بس خیر خوابی اور یکسوئی کے ساتھ
اپنا کام کرتے رہتے۔

□ نوح کے واقعہ سے سبق لو، ان کے بیٹے نے کفر کی راہ
اختیار کی، اور کافروں کا ساتھ پکڑا تو رسول کا بیٹا ہونا

اس کے کام نہیں آیا اور وہ بھی کافروں کے ساتھ سیلاپ میں ڈوب گیا۔

الله کے یہاں کوئی رشتے داری کام آنے والی نہیں۔ ہر شخص کو اپنی آخرت خود بنانی ہے۔

دُنیا کے ہر سرکش، ہر ظالم اور ہر مجرم کے لیے نبیوں کا پیغام عام ہے کہ اللہ کی نعمتوں پر غور کرو، اپنے رب سے اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور اپنی روش بدل کر اس کی طرف پلٹ آؤ، اللہ تمہاری توبہ قبول کرے گا، آسمان سے تم پر رحمتوں کی بارش کرے گا، جو نعمتیں تمہیں حاصل ہیں ان میں اور اضافہ ہوگا۔

دیکھو ہٹ دھرمی نہ دکھاؤ، ورنہ اپنی عاقبت خراب کرو گے۔

اگر تم اللہ کے دین کی دعوت لے کر اٹھے ہو تو اس دعوت کی عملی تصویر بن جاؤ، جن باتوں سے لوگوں کو روکتے ہو ان باتوں سے خود بھی رُک جاؤ، لوگوں کی اصلاح کے لیے اپنی ساری توانائیاں نچوڑ دو، تمہیں کامیابی جب بھی ملے گی اللہ کی توفیق سے ملے گی، اسی پر بھروسہ رکھو اور اسی سے لو لگاؤ۔

□ اللہ تمہیں توبہ کی توفیق دے تو اس کے حکم کی تعاملیں کرو اور سیدھے راستے پر جمے رہو، حدود کا خیال کرو، اللہ کی نگرانی کا احساس رکھو، اور ظالموں کی طرف ذرا بھی نہ جھکو ورنہ ان کے ساتھ تم بھی آگ کی لپیٹ میں آجائے گے۔

□ دن میں بھی اور رات میں بھی نمازیں پڑھو، نیکیوں کا اہتمام کرو، نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں۔

□ اللہ کی ہدایات سے ذہن کو روشن رکھو۔ صبر سے کام لو، زندگی میں اچھے سے اچھے کام کرو، اللہ تمہارا اجر ضائع نہیں کرے گا۔

□ برے کاموں سے اور زمین میں فساد پھیلانے سے لوگوں کو روکتے رہو۔ چاہے لوگ برائیوں میں ملوث رہیں، اور عیش و عشرت میں ڈوبے رہیں، مگر تم اپنی ذمہ داری ادا کرتے رہو۔

□ اللہ کی کتاب میں رسولوں کے قصے پڑھو، ان قصوں سے تمہارے دلوں کو مضبوطی حاصل ہوگی۔ تمہیں حقیقت کا علم ملے گا، نصیحت اور یادداہی حاصل ہوگی۔

□ ایمان نہ لانے والے اپنا کام کر رہے ہیں، تم بھی اخلاص اور یکسوئی کے ساتھ اپنا کام کیے جاؤ، اللہ کی بندگی کرو اور اس پر بھروسہ رکھو۔

□ شیطان سے ہمیشہ ہوشیار رہو، شیطان انسانوں کا کھلا ہوا دشمن ہے، وہ بھائی کو بھائی سے لڑادیتا ہے، اس کی چالوں سے بہت زیادہ چوکنار بنے کی ضرورت ہے۔

□ زندگی اچھے سے اچھے طریقے سے گزارنے کی کوشش کرو، اللہ تعالیٰ تمہیں علم اور حکمت سے نوازے گا۔

□ اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور اس کا شکر ادا کرو۔ اپنے دل میں اپنے محسن سے محبت کے چراغ روشن رکھو۔ یہ چیز تمہارے رب کی بربان بن کر تمہیں ہر طرح کی بدی اور بے حیائی سے محفوظ رکھے گی۔

□ اگر تم پاکیزگی چاہتے ہو تو یوسف کو اپنے لیے اسوہ بناؤ، صرف ایک عزیز کی بیوی ہی نے نہیں مصر کی نہ جانے کتنی حسیناؤں نے ان پر اپنے اپنے جال پھینکے، مگر وہ عفت و طہارت کے ایک فرشتے کی طرح پاک دامنی کا پہاڑ بنے رہے بے حیائی کے طوفان آتے اور جاتے رہے لیکن ان کے پاک دامن پر ایک چھینٹ بھی نہیں آئی۔

□ حضرت یوسف سے سیکھو کہ اللہ کے نیک بندوں کی کیا
شان ہوتی ہے کہ وہ دنیا کی حرام لذتوں کے مقابلے میں
جیل کی تکلیفوں کو سینے سے لگاتے ہیں۔

□ دنیا حیوانی لذتوں کی طرف دوڑ رہی ہوتی ہے، اور وہ ان
حیوانی لذتوں سے دور رہنے میں لذت محسوس کرتے ہیں۔

□ سالہا سال جیل میں گزار دیتے ہیں، لیکن ایک لمبے کے
لیے بھی حرام لذت گوارا نہیں کرتے۔

□ یوسف کے واقعہ میں ایک سبق یہ بھی ہے کہ گناہوں
سے بچنے کی ساری کوششیں کرو، تاہم اللہ سے مدد بھی
مانگتے رہو، بے حیائی کے حملوں کا مقابلہ کرنے اور
اپنے نفس پر کنٹرول کرنے کے لیے اللہ کی مدد بہت
ضروری ہوتی ہے، اللہ سے تعلق مضبوط رکھو گے تو
تمہارے اندر بھی مضبوطی آئے گی۔

□ یوسف سے سیکھو کہ کس طرح اچھائی کی صفت پر قائم
رہا جاتا ہے۔

□ تمہیں سخت سے سخت آزمایشوں سے دوچار
ہونا پڑے تب بھی تمہارے حسن سیرت میں کوئی فرق
نہ آئے۔ تم ہر حال میں اور ہر جگہ محسنین کی شان پر
قائم رہو!

□ یوسف سے سیکھو کہ جو لوگ اللہ کے دین کی
دعوت لے کر اٹھتے ہیں وہ کبھی اپنے کام سے غافل
نہیں ہوتے، حالات کی سختیوں میں بھی وہ دین کی
تعلیمات عام کرتے ہیں۔

□ اللہ کے ساتھ شرک کرنا تمہیں زیب نہیں دیتا۔
اللہ نے تمہیں کسی اور کی بندگی کے لیے نہیں پیدا کیا۔

□ یہ اللہ کا بہت بڑا فضل ہے، اس فضل پر اس کا
جتنا شکر ادا کیا جائے کم ہے، لیکن انسان ناشکری پر
تلارہتا ہے، وہ اس فضل پر اللہ کا شکر ادا کرنے کے
بجائے اللہ کے ساتھ دوسروں کو شریک ٹھیرانے لگتا
ہے۔

□ عقل سے کام لو اور صرف اللہ کی بندگی کرو۔

□ یوسف کی بے لوثی اور خیر خواہی کو دیکھو،
جن لوگوں نے انہیں برسوں جیل کی مصیتوں میں
رکھا ان کو کتنے خلوص سے سجھایا کہ وہ برسوں
کی قحط سالی سے کیسے راحت پاسکتے ہیں۔

خلاصہ پارہ-13

سورہ یوسف ۵۳ - ابراہیم ۵۲

❑ نفس کی پیروی مت کرو، نہ ہی نفس کو معصوم سمجھو،
نفس کا کام ہی ہے بدی پر اکسانا، اس کی اکسانٹوں سے
محفوظ رہنے کے لیے رب کی پناہ تلاش کرو۔ غلطی ہوجائے
تو رب سے معافی مانگو۔

❑ دنیا کی ساری دولت اور بادشاہت مل جائے تب بھی یہ نہ
بھولو کہ آخرت کے مقابلے میں دنیا کی بڑی سے بڑی دولت
ہیج ہے، اور وہ ان کے لیے ہے جو ایمان لائیں اور اللہ کی
ناراضگی سے بچیں۔

❑ مومن کی شان یہ ہوتی ہے کہ وہ احتیاط کے سارے
تقاضے پورے کرتا ہے، مگر اس کا بھروسہ اللہ پر ہی رہتا
ہے۔ اسے یقین ہوتا ہے کہ وہی ہوگا جو اللہ کو منظور ہوگا۔

❑ مومن کی سیرت کا حسن پائیدار ہوتا ہے، حالات کے ساتھ
ساتھ اس میں اتار چڑھاؤ نہیں ہوتا۔ حضرت یوسف جیل
جانے سے پہلے بھی، جیل کے اندر بھی اور تخت سلطنت پر
بیٹھ جانے کے بعد بھی کبھی احسان کی بلندیوں سے نیچے
نہیں آئے۔

□ حضرت یوسف کے باپ کا صبر بھی بے مثال تھا، غم اتنا شدید کہ روتے روتے آنکھوں کی روشنی چلی گئی، مگر زبان پر صبر جمیل کے الفاظ اور اللہ سے اچھی امید کا اظہار۔

□ اپنے غم اور رنج کی فریاد بھی بس اللہ کے حضور کرتے، اور غموم کی یلغار میں بھی اللہ کی رحمت سے مایوس ہونے کو کفر سمجھتے۔ یہی ایک سچے مومن کی شان ہے۔

□ اللہ سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے، وہ گناہوں کو معاف کر دیتا ہے، چاہے وہ کتنے ہی سنگین ہوں۔

□ اس سے محبت کرنے والے بندے بھی اسی صفت کے حامل ہوتے ہیں اور بڑی سے بڑی زیادتی کو معاف کر دیتے ہیں۔

□ حضرت یوسف نے اپنے حالات کی بہتری کو اللہ کا فضل قرار دیا، اور بھائیوں کی دشمنیوں کو شیطان کی شرارت قرار دیا۔

□ مومن کی نگاہ اسی طرح حقیقت شناس ہوتی ہے وہ جانتا ہے کہ اصل محسن کون ہے اور اصل دشمن کون ہے۔

□ مصر کے تخت سلطنت پر بیٹھنے کے بعد بھی حضرت یوسفؐ کی للہیت دیکھنے کے قابل ہے، علانیہ اعتراف کرتے ہیں کہ ان کے پاس جو بھی اقتدار اور علم ہے وہ رب کا دیا ہوا ہے۔ زمین و آسمان کا اصل بادشاہ اللہ ہی ہے۔ دنیا اور آخرت میں میرا ولی اور سرپرست اللہ ہی ہے، دعا کرتے ہیں کہ مرتے دم تک اللہ کے فرمان بردار بنے رہیں۔ تمنا کرتے ہیں کہ آخرت میں صالحین کی رفاقت نصیب ہو۔ کیونکہ اللہ کا قرب بادشاہوں کو نہیں نیک لوگوں کو حاصل ہوگا۔

□ عقل مند بنو اور قرآنی واقعات سے عبرت و نصیحت حاصل کرو، یہ سچے واقعات ہیں، یاد رکھو یہ قرآن ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت کا سرچشمہ ہے۔

□ عقل سے کام لو اور آسمان و زمین میں ہر طرف پھیلی ہوئی نشانیوں پر غور کرو۔ یہ نشانیاں گواہی دیں گے کہ ایک دن سب کو اپنے رب کے سامنے حاضر ہونا ہے۔

□ اگر اللہ نافرمانیوں پر فوراً گرفت نہیں کرتا ہے تو دھوکے میں نہ پڑو۔ جو لوگ سرکشی اور نافرمانی کی روشن پر چل رہے ہیں، اور ان کی پکڑ نہیں ہو رہی ہے وہ یہ نہ سمجھیں کہ کوئی دیکھنے اور پکڑ کرنے والا نہیں ہے۔ ایک ایک چیز کی اللہ نگرانی کر رہا ہے، وہ دن کے اجالے میں ہو یا رات کی تاریکی میں۔

□ اگر برے انعام سے بچنا چاہتے ہو، تو اپنی حالت درست کرلو۔ اللہ اسی قوم کو سزا دیتا ہے جو بہت بگڑ جاتی ہے، اور جب اللہ سزا دیتا ہے تو کوئی بچانے والا نہیں ہوتا۔

□ اللہ کے بارے میں کج بحثی مت کرو، اللہ کی عظمت و جلال کو محسوس کرو۔ یہ جو بجلیاں چمک رہی ہیں، یہ جو بادل گرج رہے ہیں، یہ جو بھاری بھاری بادل اٹھ رہے ہیں، اور یہ جو آسمان کڑک رہا ہے، یہ سب دیکھ کر تمہیں اللہ کی عظمت و جلال کا اندازہ ہو جانا چاہیے۔

□ اندھے مت بنو آنکھوں کی روشنی سے فائدہ اٹھاؤ، اندھیروں میں مت رہو روشنی کی طرف آؤ۔

□ آسمانوں اور زمین کے رب کو چھوڑ کر انہیں مت پوجو جو خود اپنے معاملے میں بھی بالکل بے بس ہوتے ہیں۔

□ باطل کو بظاہر غالب ہوتے دیکھ کر خوف زدہ مت ہو جاؤ، باطل کی مثال تو جھاگ جیسی ہے، باطل کا حق سے مقابلہ ہوتا ہے تو باطل جھاگ کی طرح اڑ جاتا ہے۔

□ رب کی پکار پر لبیک کہو تمہاری بھلانی اسی میں ہے۔

جو لوگ رب سے سرکشی کریں گے وہ دنیا کی ساری دولت دے کر بھی اللہ کے عذاب سے نہیں بچ سکیں گے۔

عقل سے کام لو اور نصیحت قبول کرو۔ اللہ نے تمہیں بینائی دی ہے اس سے فائدہ اٹھاؤ۔

یہ سمجھنے کی کوشش کرو کہ اللہ نے جو نازل کیا ہے وہی حق ہے۔ اللہ سے کیا ہوا عہد پورا کرو۔

کسی بھی حال میں اسے توڑنے کا خیال دل میں نہ لاؤ۔ اللہ نے جسے جوڑنے کا حکم دیا ہے اسے جوڑو۔

اپنے رب سے ڈرو اور حساب کے برے انجام سے بچنے کی فکر کرو۔ اپنے رب کی رضا تلاش کرو، اس کی راہ میں صبر کرو، نماز قائم کرو، اللہ نے جو دیا ہے اسے علانیہ اور پوشیدہ خرچ کرو، برائی کا علاج بھلائی سے کرو۔ صبر کا دامن تھامے رہو۔ اپنی اصلاح کے ساتھ ساتھ اس کی بھی فکر کرو کہ تمارے والدین، تمہاری بیویاں اور تمہاری اولاد بھی اچھے اور نیک بنیں، تاکہ جنت میں تم سب کو ملنے اور ساتھ رہنے کا موقع مل سکے۔

الله پر ایمان رکھو اور اللہ کی یاد میں دل کا سکون تلاش کرو، تمہیں دل کے سکون کی دولت صرف اللہ کی یاد میں مل سکتی ہے۔

□ ایمان کی حفاظت کرو اور اچھے کام کرو، خوش نصیبی تھہارے ساتھ رہے گی۔

□ لوگوں کے سامنے اللہ کی کتاب پیش کرو اور جھੜلانے والوں کی پروا مت کرو۔

□ طے کرلو کہ مجھے تو بس اللہ کی بندگی کرنی ہے، اسی کی طرف میں بلا تاریخون گا، اسی کی طرف مجھے پلٹ کر جانا ہے۔ میرے پاس علم کی روشنی آگئی ہے اب میں کسی کی خواہش کی غلامی نہیں کروں گا

□ تم پر اللہ کی نعمتیں اتنی ہیں کہ تم شمار نہیں کرسکتے۔ اللہ کی نعمتوں کے تقاضے پورے کرو، تمہارے رب نے آگاہ کر دیا ہے کہ شکر ادا کرو گے تو میں تمہیں اور زیادہ دون گا، اور ناشکری کرو گے تو میری سزا بہت سخت ہو گی۔

□ یاد رکھو ساری دنیا مل کر بھی ناشکری کرے تو اللہ کا کچھ نہیں بگڑتا ہے، لیکن ناشکری کرنے والے بڑے خسارے میں رہیں گے۔

□ سچے اہل ایمان راستے کی تکلیفوں سے نہیں گھبراتے وہ اللہ پر بھروسہ رکھتے ہیں، اور ہر تکلیف پر صبر کرتے

ہیں، انہیں یہ خوشی ہوتی ہے کہ اللہ نے انہیں ان کا راستہ دکھادیا ہے۔

□ دنیا میں تم کتنے ہی کمزور ہو، اور باطل کے علم بردار کتنے ہی طاقت ور ہوں، تم ان سے مرعوب نہ ہو۔

□ قیامت کے دن وہ جہنم میں پڑے ہوں گے اور تمہارے کچھ کام نہیں آئیں گے، شیطان کی پیروی مت کرو قیامت کے دن وہ تمہاری ہنسی اڑائے گا کہ تم نے بیوقوف بن کر اس کی بات سن لی تھی۔

□ کلمہ طیبہ کی اہمیت کو سمجھو، اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اچھا درخت جس کی جڑیں زمین میں گہری جمی ہوئی ہیں اور شاخیں آسمان سے باتیں کرتی ہیں۔

□ کلمہ طیبہ کو اپناو گے تو دنیا کی زندگی میں اطمینان حاصل ہوگا اور آخرت میں سرخ روئی حاصل ہوگی۔

□ اللہ جو مثالیں بیان کرتا ہے وہ تمہاری زندگی کے لیے بہت قیمتی ہیں ان سے سبق حاصل کرو۔

□ ابراہیم کو یہ فکر رہتی تھی کہ ان کی نماز زیادہ سے زیادہ خوب صورت ہو اور ان کی اولاد بھی خوب صورت نماز کی عادی بنے۔

□ اسی کے لیے انہوں نے اپنی اولاد کو بے آب و گیاہ میدان میں محترم خانہ خدا کے پاس بسا�ا۔ اور اسی کے لیے وہ عاجزی کے ساتھ اپنے رب سے دعائیں کیا کرتے تھے۔ تم بھی اس فکر کو اپنی سب سے بڑی فکر بنالو۔

خلاصہ پارہ-14

سورة الحجر ۱۰ - النحل ۱۲۷

□ جو لوگ آج ناونوش میں مگن اور زندگی کے مزے لوثنے میں مست ہیں، اور جنہیں جھوٹی امیدوں نے بھلاوے میں ڈال رکھا ہے، کل پچھتائیں گے اور کہیں گے کاش ہم رب کے فرمان بردار ہوتے۔

□ اللہ نے یادبہانی کے لیے کتاب نازل کی ہے، وہ اس کی حفاظت کرنے والا ہے۔ اس کتاب کو زندگی کا رہنمای بناو۔

□ ابلیس نے ٹھان لیا ہے کہ وہ زمین کی رنگینیوں اور دلفریبیوں سے سارے انسانوں کو بہکائے گا۔

□ اللہ نے بھی آگاہ کر دیا ہے کہ ابلیس کا بس انہی لوگوں پر چلے گا جو اس کی پیروی کریں گے اور اپنے لیے گمراہی پسند کریں گے۔ تمہیں ہوشیار ہو جانا چاہیے، اور اللہ کی ناراضگی سے بچنے کا سامان کرنا چاہیے۔

□ قوم لوٹ سے عبرت حاصل کرو، جب اللہ کا خوف دل سے نکل جاتا ہے تو آدمی کمینہ خواہشات کے نشے میں کس طرح اندھا ہو جاتا ہے، اور کتنی پستی میں گرجاتا ہے۔

□ قرآن مجید اللہ کی عظیم نعمت ہے، اس سے دل لگاؤ
اور اسے غور سے پڑھو لوگ دنیا کے جن فتنوں میں ڈوبے
ہوئے ہیں، ان کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھو۔

□ ایمان لانے والوں کے لیے شفقت و محبت کا پیکر بن جاؤ۔
حق کا اعلان کئے جاؤ اور شرک کرنے والوں کی پروا نہ
کرو۔

□ دشمنوں کی باتیں تمہیں ضرور تکلیف پہونچائیں گی، تم
اللہ کی حمد و تسبیح میں مشغول رہو۔ اسی کے حضور سجدہ
کرو اور آخر دم تک اسی کی عبادت کرتے رہو۔

□ اللہ کی نعمتوں کو گناہ بھاولو تو تم گن نہیں سکتے۔ اپنے
چاروں طرف دیکھو، اللہ نے تمہارے لیے کتنے زبردست
انتظامات کیے ہیں، نعمتوں کے کیسے کیسے دستِ خوان
بچھا رکھے ہیں۔

□ غور کرو، عقل سے کام لو، نعمتوں کو دیکھ کر اپنے اندر
شکر کا جذبہ جگاؤ، راستوں اور ستاروں کو دیکھ کر
سیدھے راستے کی جستجو اپنے اندر پیدا کرو۔

□ اتنی ساری نعمتیں پاکر بھی اللہ سے سرکشی کی وجہ
صرف گھمنڈ اور تکبر ہے۔ اور گھمنڈ کرنے والوں کا ٹھکانا
جہنم ہے۔ □ گھمنڈ سے توبہ کرو، □ اللہ کی ناراضگی سے

بچنے کی فکر کرو، ﴿اللہ کی کتاب کی قدر کرو، زندگی کو اچھے سے اچھے کاموں سے آراستہ کرو، تم کو دنیا میں بھی خوشی اور خوشحالی ملے گی،

﴿اور آخرت تو ہے ہی ان لوگوں کے لیے جو اللہ کی ناراضگی سے بچنے کی فکر کرتے ہیں۔﴾

”﴿اللہ کی بندگی کرو اور طاغوت سے دور رہو، یہ ہر رسول کا پیغام رہا ہے۔ تم بھی اسی پیغام کے حامل بن جاؤ۔﴾

﴿جن لوگوں پر ظلم کیا گیا، جنہیں اللہ کی خاطر گھر بار چھوڑنا پڑا، اور جو ہر مصیبت میں صبر کا دامن تھامے رہے اور اپنے رب پر بھروسہ کئے رہے، اللہ انہیں دنیا میں بھی انعام دے گا، اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔﴾

﴿تمہارے پاس اللہ کی کتاب ہے، خود بھی یاد دہانی حاصل کرو، اور لوگوں کو بھی سمجھاؤ، اور انہیں غور و فکر پر آمادہ کرو۔﴾

﴿جو لوگ اللہ کے خلاف چالیں چال رہے ہیں وہ خبردار ہو جائیں کہ اللہ کبھی بھی ان کی پکڑ کر سکتا ہے۔﴾

□ اللہ کے حضور تو کائنات کی ہر چیز سجدہ کرتی ہے،
فرشتے بھی سجدے میں رہتے ہیں، کوئی بھی تکبر اور
سرکشی نہیں کرتا۔

□ سب اللہ سے ڈرتے ہیں، اور سب اللہ کے حکم کی تعامل
کرتے ہیں۔ تم بھی اللہ ہی سے ڈرو، اور اللہ ہی کی ناراضگی
سے بچنے کی فکر کرو، ہر حال میں صرف اسی کو پکارو،
اس کے ساتھ شرک نہ کرو۔

□ عقل رکھنے والوں اور غور و فکر کرنے والوں کے لیے
مویشیوں کے دودھ میں، کھجور اور انگور میں اور شہد
میں اور ان کے آس پاس کی ہر چیز میں سبق ہے۔ غور کرو
ان نعمتوں پر اور شکر ادا کرو اپنے مہربان رب کا۔

□ جب تم پیدا ہوتے ہو تو کچھ بھی نہیں جانتے ہو، اللہ تم کو
کان، آنکھیں اور دل عطا کرتا ہے۔ سوچو خود تمہارے وجود
کے اندر اللہ کی بے شمار نشانیاں ہیں۔

□ اللہ نعمتوں پر نعمتیں دئے جاتا ہے تاکہ تم فرمان بردار
بنو۔ جو لوگ اللہ کی فرمان برداری سے منہ موڑیں اور اللہ
کی نعمتوں کو پہچاننے کے بعد بھی ان کا انکار کریں، ان
کی پروا ملت کرو، اللہ کا پیغام پہونچاتے رہو، بس یہی
تمہاری ذمہ داری ہے۔

□ جو لوگ انکار کرتے ہیں، اللہ کے راستے سے روکتے ہیں، اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، انہیں اللہ کتنا عذاب دے گا، اس کا تم اندازہ نہیں کرسکتے۔

□ انصاف کے علمبردار بنو، حسن سلوک کا شیوه اپناو، رشتے داروں کی مدد کرو، بے حیائی، بدی اور ظلم سے دور ربو۔

□ اللہ کی نصیحتوں کو یاد رکھو۔

□ اللہ سے جو عہد باندھا ہے اسے پورا کرو، اللہ کو ذمہ دار بناکر مضبوطی سے قسمیں کھالیں کے بعد اپنی قسمیں مت توڑو۔

□ قسموں کو ایک دوسرے کو دھوکہ دینے کا ذریعہ نہ بناؤ۔

□ ایسی روشن نہ اختیار کرو کہ تمہیں دیکھ کر کوئی دین اسلام سے پھسل جائے، اور اس طرح اللہ کے راستے میں رکاوٹ بننے کا برا خمیازہ تمہیں بھگتا پڑے۔

□ اللہ سے کیسے ہوئے عہد کا سودا مت کرو، جان لو کہ جو اللہ کے پاس ہے وہ زیادہ اچھا ہے۔

□ دیکھو جو تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے والا ہے، اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے۔

□ صبر سے کام لو، اور بہتر سے بہتر عمل کا توشہ جمع کرو۔ اللہ اعمال کا اجر ضرور دے گا۔

□ مرد ہو یا عورت، جو بھی اپنے ایمان کی حفاظت کرے گا، اور اچھے کام کرے گا، اللہ اسے نہایت خوش گوار زندگی عطا کرے گا۔ اور اس کے بہترین اعمال کا اجر دے گا۔

□ جب قرآن پڑھو تو اللہ سے دعا مانگو کہ وہ شیطان سے تمہیں محفوظ رکھے۔

□ اگر تم یہ چاہتے ہو کہ شیطان کا تم پر بس نہ چلے تو ایمان پر قائم رہو اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔

□ اگر تم نے شیطان کو دوست بنایا یا اللہ کے ساتھ شرک کیا تو پھر شیطان کے جال میں پہنس جاؤ گے۔

□ قرآن سے تعلق مضبوط رکھو اس سے تمہارا ایمان پختہ ہوگا، یہ کتاب ہدایت کا سرچشمہ ہے، فرمائیں برداروں کے لیے اس میں خوش خبری ہے۔

□ دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح نہ دو، یہ تباہیوں کا سودا ہے، پھر تم اللہ کی آیتوں کو بھی جھٹلانے لگو گے، اور پھر اللہ کے سلسلے میں جھوٹ بھی گھڑنے لگو گے۔

□ پھر تمہارے دلوں پر مہر لگ جائے گی، تم اللہ کی ہدایت سے محروم ہو جاؤ گے، اور بڑے عذاب سے دوچار ہو گے۔

□ حرام چیزوں سے پرہیز کرو، اللہ نے تمہیں حلال اور پاک رزق دیا ہے اسے کھاؤ اور اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرو، یاد رکھو شکر بھی بندگی ہے۔

□ خود اپنی طرف سے کسی چیز کو حلال یا حرام نہ قرار دو، اللہ پر جھوٹ باندھ کر ایسا کوئی بیان دینا بہت سنگین جرم ہے۔

□ جو لوگ اب تک یہ غلطیاں کرتے رہے ہیں، ان کے لیے توبہ کے دروازے کھلے ہوئے ہیں۔ فوراً توبہ کرو اور اپنی روشن درست کرلو۔ □ ابراہیم کے راستے پر چلو، وہ اللہ کی اطاعت و عبادت کرنے والے تھے، وہ اللہ کی طرف یکسو تھے، اور شرک سے بہت دور تھے، وہ رب کی نعمتوں کا شکر ادا کرتے تھے، □ ان کے راستے پر چلو گے تو دنیا میں بھی سرخ روئی ملے گی اور آخرت میں بھی اچھے لوگوں کا ساتھ نصیب ہوگا۔

□ اپنے رب کے راستے کی طرف بلاو، حکمت کا دامن تھامے ربو، عمدہ نصیحت سے کام لو، گفتگو کرو تو بہترین طریقہ سے کرو۔

الله کی راہ میں صبر کا دامن تھامے رہو، پریشان اور رنجور
مت ہو، اللہ کی ناراضگی سے بچنے کی فکر کرو اور اچھے سے
اچھے کاموں کی طرف آگے بڑھو، تم اللہ کو اپنے ساتھ پاؤ گے۔

TIQ

خلاصہ پارہ 15

بنی اسرائیل 01 - الکھف 74

□ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو بالکل سیدھی ہے۔ جو لوگ اپنے ایمان کی حفاظت کرتے ہیں اور اچھے کام کرتے ہیں، قرآن انہیں خوش خبری دیتا ہے، اور جو آخرت کو مانتے ہی نہیں انہیں دردناک عذاب کی خبر دیتا ہے۔

□ جو شخص یہیں سب کچھ پالینا چاہتا ہے، اسے اللہ جو دینا چاہتا ہے وہ یہیں دے دیتا ہے، اور آخرت میں اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ اگر تم آخرت کی کامیابی چاہتے ہو تو آخرت کے لیے جینا سیکھو، ایمان پر قائم رہو اور اس کے لیے ساری توانائی نچوڑ دو، اللہ تمہاری کوششوں کا بہترین انعام دے گا۔

□ اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کرو۔ بس اللہ کی بندگی کرو۔ والدین کے ساتھ بہتر سلوک کرو، وہ بوڑھے ہو جائیں تو انہیں اف تک نہ کہو، ان کے جذبات کا خیال رکھو، ان کے سامنے نرمی، شفقت اور احترام کی تصویر بنے رہو، ان کے لیے دعا کرو کہ میرے رب! انہوں نے جس طرح محبت سے مجھے بچپن میں پالا ہے، تو ان پر ہمیشہ اپنی رحمتوں کا سایہ رکھ۔

□ اپنے باطن کو پاک رکھو، نیک بنو، اور اپنے رب سے لو لگانے والے بنو، تمہارا رب تمہیں اپنی مغفرت کی چادر اڑھادے گا۔

□ رشتے داروں کو ان کا حق دو، مسکینوں اور بے گھر غریبوں کی مدد کرو۔ اگر کبھی تم ان کی مدد نہ کرسکو، اور تم اپنے رب کی رحمت کے امیدوار ہو، تو انہیں نرم جواب دے دو۔

□ غلط رابوں میں دولت مت خرج کرو، یہ نعمت کی ناشکری اور شیطان کی پیروی ہے۔

□ شیطانی راستوں پر چل کر شیطان کے بھائی مت بنو۔

□ نہ تو کنجوسی کرو، نہ ہی فضول خرچی کرو۔ اعتدال کی راہ اختیار کرو، عزت و راحت سے رہو گے۔

□ اپنی اولاد کو غربت کے ڈر سے قتل نہ کرو، یہ بہت سنگین جرم ہے۔ اللہ تمہیں بھی روزی دیتا ہے اور انہیں بھی روزی دے گا۔

■ زنا کے قریب مت پھٹکو۔ یہ بہت برا اور بڑی بے حیائی کا کام ہے۔

■ اللہ نے انسانی جان کو محترم قرار دیا ہے، کسی کو ناحق قتل نہ کرو۔ مقتول کے اولیاء بھی اللہ کے حدود کا خیال رکھیں۔

■ یتیموں کے بڑے ہونے تک ان کے مال کی اچھی طرح دیکھ ریکھ کرو، ان کے مال کی طرف بری نیت سے مت دیکھو۔

■ عہد کا پاس ولحاظ رکھو۔ اور عہد پورا کرنا اپنی ذمہ داری سمجھو۔

■ ناپو تو پورا ناپو اور تولو تو ٹھیک ترازو سے تولو۔ یہی اچھا طریقہ ہے اور اپنے نتائج کے لحاظ سے بہتر ہے۔

■ جس چیز کے بارے میں علم نہ ہو اس کے چکر میں نہ پڑو، اپنے کاتنوں، اپنی آنکھوں اور اپنے دل کو اچھے کاموں میں لگاؤ۔

■ یاد رکھو ان سب کے بارے میں پوچھ گچھ ہوگی۔ زمین میں اکٹ کر نہ چلو، جو انداز انسانوں کو زیب دیتا ہے وہ اختیار کرو۔

□ اللہ نے تمہیں حکمت کی تعلیم دی ہے، اس انمول تعلیم کی قدر کرو، اور اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراو، کیونکہ اس کا انجام جہنم ہے۔

□ زبان سے وہ بات نکالو جو اچھی ہو، شیطان انسانوں کے درمیان فساد ڈلوانے کی کوشش کرتا ہے، شیطان انسانوں کا کھلا ہوا دشمن ہے۔

□ اللہ کو چھوڑ کر تم کسی اور کو نہ پکارو، جنہیں تم پکارتے ہو وہ تمہیں کسی مصیبت سے نہیں بچا سکتے، وہ تو خود اللہ کے عذاب سے ڈرتے ہیں، اس کی رحمت کے امیدوار ہوتے ہیں، اور اس سے قریب ہونے کے راستے تلاش کرتے ہیں۔

□ شیطان نے ٹھان لیا ہے کہ وہ انسانوں کو تباہی تک پہونچا کر رہے گا اور اس کے لیے وہ اپنا پورا زور لگاتا ہے۔

□ شیطان سے بچنے کے لیے اللہ کی پناہ میں آؤ۔ جو اللہ پر بھروسہ رکھے گا اس پر شیطان کا بالکل بس نہیں چلے گا۔

□ آدم کے بیٹو! اپنے مقام و منصب کو سمجھو، اللہ نے تمہیں عزت کا مقام دیا ہے، تمہیں خشکی اور تری کی سیر کرائی ہے، تم کو پاکیزہ روزی دی ہے، بہت سی مخلوقات پر تمہیں برتری عطا کی ہے۔ ان نعمتوں کی قدر کرو۔ یاد رکھو جو دنیا میں اندھے پن سے رہے گا وہ آخرت میں بھی اندھا ہی رہے گا۔

□ دین کے دشمن تم پر ہر طرح کے حرбے آزمائیں گے۔ تم اللہ سے ثابت قدمی اور مضبوطی حاصل کرو، ورنہ دین کے دشمنوں کی طرف جہک جاؤ گے، اور اپنی عاقبت خراب کرلو گے۔
■ نمازوں کی پابندی کرو۔

□ اور فجر کی قراءت کا خاص اہتمام کرو۔ رات کو اٹھ کر تہجد پڑھو، یہ اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ اسی طرح تم قابل تعریف مقام تک پہونچ سکتے ہو۔

□ سچائی سے محبت کرو۔ دعا کرو کہ اے رب جہاں بھی لے جا سچائی کے ساتھ لے جا اور جہاں سے بھی نکال سچائی کے ساتھ نکال، اور اپنی طرف سے ایک اقتدار کو میرا مددگار بنادے۔ باطل سے مت ڈرو، یقین رکھو کہ جب حق آگیا ہے تو باطل کو اب مٹنا ہی ہے۔

□ قرآن مجید سے تعلق مضبوط کرو اس میں ایمان والوں کے لیے شفا بھی ہے اور رحمت بھی ہے۔

□ قرآن کو ٹھیر ٹھیر کر پڑھو۔ قرآن اس طرح پڑھو کہ اس سے تمہارے دل میں نرمی اور سجدے کی تڑپ پیدا ہو جائے۔

□ رب کی تسبیح کرو، اس کے وعدوں پر یقین رکھو، اور سجده ریز ہو کر آنسوؤں کا نذرانہ پیش کرو

□ کہف کے نوجوانوں کے قصے پر غور کرو، □ انہوں نے ایمان کا راستہ اختیار کیا تو اللہ نے ان کی ہدایت میں اضافہ کیا۔ انہوں نے اللہ کی وحدانیت کا اعلان کیا تو اللہ نے ان کے دلوں کو مضبوط کیا۔ □ انہوں نے اپنی مشرق قوم اور ان کے دیوتاؤں سے براءت کا اعلان کیا تو اللہ نے اپنے دامن رحمت میں انہیں جگھ دی، اور ان کی زندگی کا انوکھا انتظام کیا۔ اور پھر انہیں اپنی زندگی ہی میں دین کا غلبہ دکھادیا، اور وہ بھی تین صدیاں گزر جانے کے بعد۔

□ تم جب بھی کسی کام کا ارادہ کرو تو اللہ کی مدد مانگا کرو، یقین رکھو کہ اللہ کی مشیت کے بغیر کوئی کام نہیں ہوسکتا۔ □ جیسے ہی تمہیں احساس ہو کہ رب کو بھول رہے ہو فوراً یاد کر لیا کرو۔

□ تمہارے رب کی کتاب تمہارے پاس ہے، اسے سناؤ، اور ان لوگوں کے ساتھ دین پر جمے ربو جو صبح و شام اپنے رب کو خوش کرنے کے لیے اسے پکارتے ہیں۔

□ قوم کے سرداروں اور بڑے لوگوں کو جمع کرنے کے شوق میں کمزور اہل ایمان سے نگاہیں مت پھیرو۔

□ ان لوگوں کی باتوں سے متأثر نہ ہو جن کے دل اللہ کی یاد سے غافل ہیں اور جو خواہشات کے پیچھے چلتے ہیں۔

□ دو باغوں والی مثال سے سبق لو۔ اللہ کی نعمتوں میں رہتے ہوئے ناشکری اور کھمنڈ نہ کرو، اللہ کے ساتھ کسی کو شریک مت کرو۔

□ کبھی یہ مت سوچو کہ تم کسی چیز پر اللہ سے زیادہ اختیار رکھتے ہو۔ جھوٹی امیدیں مت باندھو۔

□ اللہ کی دی ہوئی چیزوں کو اللہ کی اطاعت میں صرف کرو۔

□ تمہارا مال اور تمہاری اولاد دنیوی زندگی کی زینت ہیں۔

□ یاد رکھو دنیا کی زندگی ختم ہوجائے گی اور نیک اعمال باقی رہ جائیں گے۔ اس لیے فانی چیزوں کے پیچھے آخرت میں کام آنے والی چیزوں سے غافل نہ ہو جاؤ۔

□ علم حاصل کرنے کے سلسلے میں موسیٰ جیسا شوق پیدا کرو، فیصلہ کیا کہ میں چلتا رہوں گا یہاں تک کہ یا تو دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہونچ جاؤں یا اسی طرح سال ہا سال گزر جائیں۔

□ اور جب وہ اس بندے تک پہونچ گئے جسے اللہ نے اپنے خاص فضل اور علم سے نوازا تھا، تو علم حاصل کرنے کے جذبے سے اس کے ساتھ ہو لیے۔

خلاصہ پارہ-16

سورة الکہف ۷۵ - طہ ۱۳۵

□ علم سے صبر پیدا ہوتا ہے، اور صبر سے کامیابی ملتی ہے۔

□ علم سے اطمینان حاصل ہوتا ہے، اور زندگی کی سعادت کے لئے اطمینان ضروری ہے۔ علم حاصل کرنے کا سفر جاری رکھو۔

□ ذوالقرنین کو اللہ نے اقتدار عطا کیا، تو وہ انسانوں کی خدمت کے سفر پر نکل گئے، کہیں ظالموں کی سرکوبی کی، کہیں لوگوں کے لئے سر چھپائے کا انتظام کیا، اور کہیں فولادی دیوار کھڑی کر کے لوگوں کو غارت گروں کی غارت گری سے محفوظ کر دیا۔ اللہ والے بندے حکومت و اقتدار کا حق اسی طرح ادا کرتے ہیں۔

□ زندگی بھر کی محنتوں کو ضائع نہ ہونے دو۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کا اور آخرت کا انکار کرتے ہیں، ان کے سارے اعمال اکارت جاتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں

کہ سب کچھ ٹھیک کر رہے ہیں جب کہ ان کی ساری
سعی و جہد دنیا کی زندگی میں گم ہو کر رہ جاتی ہے۔

□ ہوش سے کام لو، اللہ کی کتاب پر ایمان لاو اور
نیک کام کرو، جنت الفردوس کی نعمتیں تمہارے انتظار
میں ہیں۔

□ ذکریا کے واقعہ سے سیکھو کہ اللہ سے کیا
مانگا جاتا ہے اور کس طرح مانگا جاتا ہے۔

□ اور جب اللہ سے مانگا جائے تو اس کی رحمت
کس طرح برستی ہے۔ اللہ سے مانگو تو اسباب و وسائل
کو مت دیکھو، بلکہ اللہ کی بے پناہ قدرت و مشیت کو
سامنے رکھو۔

□ حالات کتنے ہی ناساز گار ہوں اور اسباب کتنے
ہی ناپید ہوں اللہ سے مانگنے میں جھجھک نہ
محسوس کرو۔

□ اللہ کی تم پر نوازش ہو تو اسے معمولی بات
سمجھ کر نظر انداز نہ کرو، یہ سوچو کہ کتنے
خصوصی اہتمام کے ساتھ اللہ نے تم پر نوازش کی

ہے، اور پھر خوب خوب شکر ادا کرو۔ صبح وشام اللہ کی تسبیح کرو۔ دوسروں کو بھی اس کی تلقین کرو۔ یہی جیسے صالح اور سعادت مند بنو، اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے تھام لو،

اللہ سے حکمت و بصیرت کی دعا مانگو، درد مندی، غم خواری، پاکیزگی اور پرہیزگاری کو اپنا شیوه بناؤ، والدین کے ساتھ محبت و وفاداری کا حق ادا کرو، نہ طاقت پر گھمنڈ کرو اور نہ نافرمانی کی راہ پکڑو۔

□ مریم سے پاکیزگی اور پاک دامنی کا سبق سیکھو، ان کے نزدیک پاکدامنی زندگی سے بھی زیادہ قیمتی شئے تھی۔

□ عیسیٰ سے عبودیت سیکھو،
□ اللہ کے بندے ہونے کا اعلان کرو، اور زندگی بھر نماز اور زکاۃ کی پابندی کرو۔ والدین کا حق ادا کرو، سرکشی اور سینہ زوری کا رویہ مت اپناو۔

□ اعلان کرو کہ اللہ میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، صرف اسی کی عبادت کرنا صحیح اور سیدھا راستہ ہے

□ ابراہیم سے محبت و دلسوزی سیکھو، کتنی نرمی اور کیسی محبت کے ساتھ اپنے باپ کو توحید کی دعوت دی۔ باپ نے دھمکیاں دیں تو وہ بھی ادب سے سنیں اور آخر تک اپنی محبت و دلسوزی پر قائم رہے۔

□ اللہ اپنے سچے بندوں کو ضائع نہیں ہونے دیتا، ابراہیم نے اللہ کی خاطر اپنی قوم سے اور قوم کے دیوتاؤں سے دوری اختیار کی، تو اللہ نے انہیں نہایت صالح اولاد سے نوازا، انہیں نبوت کا تاج پہنایا، ان پر اور ان کی اولاد پر رحمتوں کا مینہ برسایا، اور ان سب کو رہتی دنیا تک کے لیے سچی اور اونچی نام و ری عطا کی۔

□ اسماعیل کی سیرت سے سبق لو، وہ وعدے کے سچے تھے، اپنے گھر والوں کو نماز اور زکاۃ کی تلقین کرتے تھے، رب کی خوش نودی حاصل ہوجائے بس یہی ان کی زندگی کا مقصد تھا۔

□ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے خصوصی انعام کیا
ان کا حال یہ تھا کہ جب انہیں اللہ کی آیتیں سنائی جاتیں
تو بے اختیار سجدے میں گرجاتے اور روتے روتے ان
کی ہچکیاں بندہ جاتیں۔

□ لیکن بعد میں وہ لوگ آئے جنہوں نے نماز
ضائع کر دی، اور خوابیشات کے بندے بن گئے۔ ایسے
لوگوں کا انجام بہت برا ہوگا۔ لیکن اگر وہ توبہ کر لیں،
ایمان اور حسن عمل سے آراستہ ہو جائیں، تو ان کے
لیے بھی رحمت اور مغفرت کے دروازے کھلے ہوئے
ہیں۔

□ یہ مت دیکھو کہ دنیا میں کون زیادہ شان
وشوکت اور منصب و دولت والا ہے، یہ سوچو کہ آخرت
میں کون شان و شوکت اور مقام و انعام والا ہوگا۔

□ جھوٹی امیدوں میں مت جیو۔ یہاں کا سب ٹھاٹھ
یہیں رہ جائے گا۔ نیکیاں آخر تک ساتھ رہیں گی اور
وہی آخرت میں کام آئیں گی۔

□ اپنے ایمان کی حفاظت کرو، اور اچھے کام کرتے رہو، اللہ تمہیں ایسی جگہ رکھے گا جہاں محبت ہی محبت ہوگی۔

□ قرآن پاک رحمت کی کتاب ہے، اس میں ایسی کوئی بات نہیں ہے جو بدنصیبی کا سبب ہو، یہ تو خوش نصیبی کا راستہ بتانے والی کتاب ہے۔ اس میں یاددیانت اور نصیحتیں ہے، ان کے لیے جو اچھے انجام کی تمنا رکھتے ہیں اور برے انجام سے ڈرتے ہیں۔

□ اللہ کے سوا کوئی معبد نہیں ہے، بس اللہ کی بندگی کرو، اللہ کی یاد کے لیے نماز پڑھو، قیامت آئے والی ہے اس کی تیاری کرو، جو آخرت کو مانتے نہیں اور خواہشات کی پوجا کرتے ہیں وہ تمہیں نماز سے نہ روک دیں۔

□ ہر سرکش اور باغی کے پاس جاؤ، اسے نرمی سے سمجھاؤ، اس کے اندر اللہ کا خوف جگاؤ۔ بتاؤ کہ جو صحیح راستے پر چلے گا اس کے لیے سلامتی ہے، اور جو حق سے منہ موڑے گا اس کے لیے سخت عذاب ہے۔

□ فرعونوں سے مت ڈرو بس اللہ سے ڈرو، اللہ تمہارے ساتھ ہے۔

□ اللہ کی دعوت کے لیے نکلو تو اللہ سے دعا کرو ”میرے رب میرا سینہ کھول دے، میرا کام آسان کر دے، میری زبان کی گرہ کھول دے، میری بات کو قابل فہم بنادے، مجھے اس راستے میں رفیق و مددگار مہیا فرمادے“۔

□ جادوگروں کا ایمان اور ان کی استقامت دیکھو، فرعون نے کہا تم سب کے ہاتھ پاؤں کٹوا کر کھجور کے تئے میں کیلوں سے ٹھونکوا دوں گا جادوگروں نے کیسی عزیمت کا جواب دیا کہ ہمارے پاس روشن نشانیاں آگئی ہیں، اب ہم ان کے اوپر تجھے ترجیح نہیں دے سکتے، جو کرنا چاہے کر لے، جو کچھ کرے گا اس دنیا ہی میں تو کرے گا، ہم تو اپنے رب پر ایمان لائے اب ہمیں بس اس کی فکر ہے کہ ہمارے گناہ معاف ہو جائیں۔ ہمیں مجرم بن کر اللہ کے پاس نہیں جانا ہے، بلکہ مومن صالح بن کر جانا ہے۔

□ بنی اسرائیل کی تاریخ بڑی عبرتوں کی تاریخ ہے، اللہ نے کیسے بدترین ظالموں سے انہیں نجات دلائی، پھر کیسی کیسی نعمتوں سے نوازا، لیکن اس بدبختی کا کیا علاج کہ سب کچھ فراموش کر کے بچھڑے کی عبادت کرنے لگے۔

□ جب اللہ کا خوف دل سے نکل جائے تو انسان کتنا اندھا ہو جاتا ہے، اور کیسی پستی میں گرجاتا ہے۔

□ اللہ نے قرآن میں طرح طرح سے نافرمانی کے برے انجام سے ہوشیار کیا ہے، تاکہ تمہارے اندر اللہ کی ناراضگی سے بچنے کی فکر پیدا ہو، اور تمہاری غفلت دور ہو جائے۔

□ قرآن پاک کو اطمینان سے پڑھو، اور دل میں زیادہ سے زیادہ علم کا شوق پیدا کرو۔

□ اللہ نے آدم کو نصیحت کی تھی، وہ نصیحت بھول گئے اور غلطی کر بیٹھے، تاہم آدم نے احساس ہوتے ہی معافی مانگی، اور اللہ نے ان کی توبہ قبول کر لی، انہیں ہدایت سے نوازا اور اونچا مقام عطا کیا۔

تم بھی ہٹ دھرمی سے بچو اور توبہ کا راستہ اختیار کرو۔ اللہ کی ہدایت آچکی ہے۔ اب جو اللہ کے بتائے ہوئے راستے پر چلے گا، بدنصیبی سے محفوظ رہے گا۔ اور جو اللہ کی نصیحت سے منہ موڑے گا، اس کے لیے زندگی نہایت تنگ ہوگی، اور قیامت کے دن اسے انداہا اٹھایا جائے گا، اس کا انجام بہت برا ہوگا۔

لوگوں کی باتوں میں نہ آؤ۔ اللہ کے راستے پر جمے رہو، اور ہر وقت اللہ کی حمد و تسبیح کرو، اس طرح تمہیں سچی خوشی حاصل ہوگی۔ لوگوں کو ہم نے دنیوی زندگی کی جو شان و شوکت دے رکھی ہے، اس کی طرف نگاہ اٹھا کر نہ دیکھو، تمہارے رب نے تمہیں جس نعمت سے نوازا ہے وہ بہت بہتر ہے اور باقی رہنے والی ہے۔

اپنے گھر والوں کو نماز کی تلقین کرو، اور خود بھی اس کے پابند رہو۔ اللہ کی ناراضگی سے بچوگے تو اچھے انجام سے ہمکnar ہوگے۔

خلاصہ پارہ 17

سورہ الانبیاء ۱۰ - الحج ۷۸

□ ﷺ جو لوگ ظلم میں بہت آگے نکل جاتے ہیں، وہ کسی نصیحت سے اثر نہیں لیتے، وہ اس سے بھی نہیں ڈرتے کہ حساب کی گھڑی قریب آچکی ہے، وہ پچھلی قوموں کی عبرتناک تاریخ سے بھی سبق نہیں لیتے، وہ یہ بھی نہیں سوچتے کہ اتنی بڑی کائنات اس لیے نہیں بنائی گئی ہے کہ یہاں سدا ظلم کی چکی چلتی رہے۔

□ ﷺ جتنی جلد ہوسکے باطل کی صاف سے نکل کر حق کی صاف میں آجائے۔ باطل پر تو حق کی ایسی ضرب لگے گی کہ وہ چکنا چور ہو جائے گا اور اس کا نام و نشان مٹ جائے گا، باطل پرستوں کو اپنے کرتوتوں کا انجام ضرور بھگتا ہوگا۔

□ ﷺ فرشتوں کی بندگی کا حال دیکھو،
 □ وہ نہ تکبر کرتے ہیں،
 □ نہ اللہ کی عبادت سے سرتابی کرتے ہیں،
 □ نہ عبادت سے تھکتے ہیں۔
 □ رات دن اس کی تسبیح کرتے ہیں اور دم نہیں لیتے۔

الله کے حضور بڑھ بڑھ کر بولتے نہیں بس
اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔

وہ کسی کی سفارش نہیں کرتے، بس اسی
کے حق میں دعا کرتے ہیں جو اللہ کا فرمان بردار ہوتا
ہے۔

وہ خود ہر وقت اللہ کے خوف سے ڈرتے
رہتے ہیں۔

لکھیاد رکھو ہر جاندار کو موت کا مزا چکھنا
ہے، یہاں جس کے جیسے بھی حالات ہیں، اچھے ہوں
یا برے، سب کی آزمائش ہو رہی ہے، سب کو اللہ کی
طرف پلٹ کر جانا ہے۔ حالات سے زیادہ انجام کی فکر
کرو۔

ابراهیم اور ابراہیم کی نیک اولاد رہتی دنیا
تک کے لیے نمونہ ہیں،
نیکی کے پیکر،
لوگوں کے امام،
احکام الہی کے داعی،
نیک کاموں کے شیدائی،
نماز اور زکاۃ کے پابند،
الله کے عبادت گزار۔

□ ان کے راستے پر چلو، اللہ اپنی رحمت کے سائے میں جگہ دے گا۔

□ ﴿ۚۚۚ﴾ داؤد اور سلیمان کی زندگی شکر گزاری کا بہترین نمونہ ہے،

□ ﴿ۚۚۚ﴾ اللہ نے بے شمار اور زبردست قسم کی نعمتیں دیں،

□ ﴿ۚۚۚ﴾ کائنات کی بڑی بڑی طاقتون کو ان کے لیے مسخر کر دیا،

□ ﴿ۚۚۚ﴾ تعریف کی بات یہ ہے کہ نعمتوں نے ان کی شکر گزاری میں اضافہ کیا لوگ تو تھوڑی سی خوش حالی پا کر اللہ کو بھول جاتے ہیں۔

□ ﴿ۚۚۚ﴾ ایوب سے بندگی کا سبق سیکھو۔

□ ﴿ۚۚۚ﴾ بہت تکلیف میں رہے، مگر صرف اللہ کے ہو کر رہے،

□ ﴿ۚۚۚ﴾ اور اسی کی رحمت سے امید لگائے رہے۔

□ ﴿ۚۚۚ﴾ اسماعیل، ادریس اور ذوالکفل سے صبر و استقامت سیکھو۔ ان سب نے نیکی کا راستہ اختیار کیا اور اللہ کی رحمت میں داخلہ پایا۔

□ ﴿ھیونس کو احساس ہوا کہ ان سے غلطی

سرزد ہو گئی،

□ □ تو انہوں نے مچھلی کے پیٹ کے اندھیروں

سے اللہ کو پکارا،

□ □ اور سچے دل سے اللہ کی طرف رجوع کیا،

□ □ اللہ نے ان کی دعا سن لی۔ اور انہیں نجات

دی۔

□ ﴿جودنیا اور آخرت کی تکلیفوں سے نجات

پانا چاہتا ہو، وہ سچے دل سے اپنے گناہوں کی معافی

مانگئے اور اللہ کا مومن بندہ بن جائے۔

□ ﴿ذکریا کی دعا اور اللہ کی شان قبولیت پر غور

کرو۔ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ نیکی کے کاموں میں

پیش پیش رہتے ہیں، اللہ کو امید اور خوف کے ساتھ

پکارتے ہیں، اور ان کے دل اللہ کے آگے جھکتے رہتے

ہیں، اللہ ان کی دعا اس طرح قبول کرتا ہے کہ وہ سوچ

بھی نہیں سکتے تھے۔

□ ﴿نبیوں کو اپنا رہنماء بناؤ، اللہ کو اپنا رب مانو

اور بس اسی کی بندگی کرو،

□ دین کو ٹکڑے ٹکڑے مت کرو اور آخرت

سے ڈرو،

□ اپنے ایمان کی حفاظت کرو،

□ اور نیکیوں کا اہتمام کرو،

□ اطمینان رکھو تمہارا کوئی کام ضائع نہیں

جائے گا،

□ اور کسی اچھے کام کی ناقدری نہیں ہوگی۔

□ نیکوکار اور عبادت گزار بنو،

□ اللہ کا فیصلہ ہے کہ زمین کے وارث اللہ کے

نیک بندے ہی ہوں گے۔

□ **لکھر سول کی قدر کرو، اللہ نے رسول کو**

انسانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے، تم بھی

انسانوں کے لیے رحمت بن جاؤ۔

□ **لکھا اللہ کی نار اضگی سے بچو، کچھ لوگ گردن**

ٹیڑھی کر کے اللہ کے بارے میں بحث کرتے ہیں، ان

کے پاس علم ہوتا ہے، نہ ہدایت، اور نہ روشن کتاب،

وہ اللہ کے راستے سے بھٹکانا چاہتے ہیں۔

□ **لکھ کچھ دوسرے لوگ ہیں جو کنارے پر رہ کر**

اللہ کی بندگی کرتے ہیں، اگر فائدہ ہوا تو بندگی پر قائم

رہتے ہیں، اور کوئی آزمایش آئی تو اللہ پاؤں پلٹ
جاتے ہیں۔

□ ﷺ تمہارے پاس علم بھی ہے ہدایت بھی ہے
اور روشن کتاب بھی ہے، سچے دل سے ایمان لاو اور
اللہ کو خوش کرنے والے کام کرو۔

□ ﷺ خانہ کعبہ کی تعمیر کا بلند مقصد اور اس کی
شرک سے پاک تاریخ ہمیشہ سامنے رکھو،

□ ﷺ اللہ نے جن چیزوں کی حرمت سے آگاہ کر دیا
ہے،
□ ان کی حرمتوں کا احترام کرو،
□ بتوں کی گندگی سے دور رہو،
□ جھوٹی باتوں سے پرہیز کرو، یکسو ہو کر اللہ
کی بندگی کرو۔

□ شرک سے اجتناب کرو،
□ اللہ کے بتائے ہوئے عبادت کے طریقوں کا
احترام کرو،

□ اللہ کی ناراضگی سے بچنے کی فکر کرو،
□ اللہ نے جو چوپائے تمہیں بخشے ہیں انہیں
ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لو۔

□ ﷺ تمہارا معبود ایک اللہ ہے، تم اس کے فرمان

بردار بنو، اس کے حضور عاجزی سے ربو۔ کبھی تم سے نافرمانی ہو، اور تمہیں اللہ کی یاد دلائی جائے تو تمہارے دل کانپ اٹھیں۔

□ ﷺ مصیبت آئے تو صبر کا پہاڑ بن جاؤ، نماز

قائم کرو اور اللہ کی دی ہوئی روزی میں سے اس کے راستے میں خرچ کرو۔

□ ﷺ قربانی کے اونٹوں کو اللہ نے اپنے شعائر

میں قرار دیا ہے، ان اونٹوں میں تمہارے لیے بڑے فائدے ہیں۔ اللہ کا نام لے کر انہیں قربان کرو، خود بھی کھاؤ، اور غریبوں کو بھی کھلاو۔ اور اللہ کا شکر ادا کرو۔

□ ﷺ قربانی کا گوشت اور خون اللہ کے ہاں نہیں

پہنچتا، اس کے ہاں تو تمہارے دل کا تقویٰ پہنچتا ہے۔ لہذا تقویٰ سے اپنی زندگیوں کو مزین کرو۔

□ ﷺ نے یہ جانور تمہارے لیے پیدا کیے ہیں،

اس نے تم کو ہدایت کی نعمت بھی عطا کی ہے، تم زیادہ سے زیادہ اس کی بڑائی بیان کرو۔

□ ﷺ زندگی کو اچھے سے اچھے کاموں سے

آراستہ کرو۔

□ ﷺ جن لوگوں پر ظلم کیا گیا اور انہیں ناحق گھروں سے نکال دیا گیا، صرف اس جرم میں کہ وہ کہتے ہیں ہمارا رب اللہ ہے، ان لوگوں پر سے اب جنگ نہ کرنے کی پابندی اٹھالی گئی۔ اب وہ ظالموں سے جنگ کرسکتے ہیں۔ وہ ظالموں سے جنگ کریں گے، تو اللہ کی مدد ان کے ساتھ ہوگی۔

□ ﷺ اللہ زمین میں اقتدار عطا کرے تو

□ نماز قائم کرو،

□ زکاۃ ادا کرو،

□ اچھائی کا حکم دو،

□ اور برائی سے روکو۔

□ اور اپنے انجام کو بہتر بنائے کی فکر کرو۔

□ ﴿لَهُزِمَنِ مِنْ مِنْ چَلْ پَھْرَ كَرْ پَچَھَلِيْ قَوْمَوْنَ كَا انجَامْ

دِيکھو، اس سے تمہارے دلوں کو روشنی ملے گی،
تمہارے کانوں کو سماعت حاصل ہوگی۔

□ ﴿لَهُكْتَنِي بَدْنَصِيبِي کَيْ بَاتْ ہےْ كَه آنکَھِيْنْ تو

دِيکھتی ہوں، اور دل نابینا ہو۔

□ ﴿لَهُتَمْ بَسْ لَأَگْ طَرِيقَ سَسْ خَبَرَدارَ كَرْتَسْ رِبْوَ،

انہیں بتاؤ کہ جو لوگ ایمان پر قائم رہیں گے، اور
نیکی کے کام کریں گے ان کے لیے بہترین انجام ہے۔
اور جو اللہ کی آیتوں کو نیچا دکھانے کی کوشش کریں
گے ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے۔

□ ﴿لَهُاپِنَسْ رَبْ كَيْ طَرَفَ بَلَاتِسْ رِبْوَ اوْرَ يَقِينَ رَكْھَوْ

کہ تم سیدھے راستے پر ہو، لوگ تم سے بحث کریں تو
کہہ دو کہ حق بات سے انحراف نہ کرو تم جو کچھ
کر رہے ہو اللہ اس سے واقف ہے وہ قیامت کے دن
فیصلہ کرے گا۔ اس دن کے فیصلے سے ڈرو۔

□ ﴿لَهُاےْ لَوْگَوْ جَوْ اِيمَانْ لَائَسَ ہُوْ،

□ رَكْوَعَ كَرْوَ

□ سجدے کرو،
□ اپنے رب کی بندگی کرو.
□ اچھائیوں کے خوگر بنو.
□ اور اللہ کی راہ میں اس طرح جدوجہد کرو
جس طرح اس کی راہ میں جدوجہد کرنی چاہیے.

□ ﷺ اس نے تمہیں اس کارِ عظیم کے لیے چن
لیا ہے۔ اس نے دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی
ہے۔

□ ﷺ اپنے باپ ابراہیم کے راستے پر رہو، انہوں
نے تمہارا نام مسلم (فرمان بردار) رکھا تھا، اور قرآن
میں بھی تمہارا یہی نام رکھا گیا ہے، اس نام کا حق ادا
کرو۔

□ ﷺ رسول تم پر گواہ ہے تم لوگوں پر حق کے
گواہ بن جاؤ۔ نماز قائم کرو، زکاۃ دو اور اللہ کا دامن
مضبوطی سے تھامے رہو۔ وہی تمہارا سرپرست ہے۔ وہ
کتنا اچھا سرپرست اور کتنا اچھا مددگار ہے!

خلاصہ پارہ 18

سورہ المؤمنون 01 - الفرقان 20

- اگر تم دونوں جہان کی کامیابی چاہتے ہو تو 
- سچے مومن بن جاؤ. 
- خشوع اور خضوع کے ساتھ نمازیں ادا کرو. 
- جھگڑوں اور دل آزاری کی باتوں سے دور رہو. 
- اپنی سیرت کو پاکیزہ سے پاکیزہ تر بنانے کی کوشش کرو. 
- اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرو. 
- جہاں تک اللہ نے اجازت دی ہے وہی تک رہو اس سے آگے مت بڑھو. 
- امانتوں اور معابر کا پاس ولحاظ رکھو. 
- اپنی نمازوں کی حفاظت کرو. جنت الفردوس کی نعمتیں تمہارا انتظار کر رہی ہیں. 

- اللہ نے تمہیں بڑے اہتمام سے پیدا کیا ہے۔ 
تمہیں بہترین شکل عطا کی ہے۔ تمہارے رہنے سہنے اور کھانے پینے کا بہترین انتظام کیا ہے، وہ تم سے ذرا غافل نہیں ہے، تم بھی اس سے غافل مت رہو۔

□ اللہ نے تمہیں اس دنیا میں عیش و آرام کا سامان دیا ہے تاکہ تمہاری آزمائش کرے۔ تم اس دھوکہ میں نہ رہو کہ زندگی بس یہیں تک ہے۔

- اللہ کے حضور حاضر ہونے کی تیاری کرو۔
- اس کی بندگی کرو،
- اس کے ساتھ شرک نہ کرو،
- اس کی ناراضگی سے بچنے کی فکر کرو۔
- اس سے گھمنڈ نہ کرو۔
- ماضی میں جو قومیں اپنے گھمنڈ کی وجہ سے تباہ کر دی گئیں ان سے عبرت حاصل کرو۔
- اللہ کی دی ہوئی نعمتیں کھاؤ، □ نیکیوں کے خوگر بنو،
- اور رب کی ناراضگی سے بچنے کی فکر کرو۔

□ اگر اللہ نے تمہیں دولت اور بیٹھے عطا کیے ہیں، تو یہ نہ سمجھو کہ اللہ تمہیں اپنی نعمتوں سے نواز رہا ہے۔

□ اللہ تعالیٰ کی خوشنودیوں کے تخت و تاج تو وہ حاصل کرتے ہیں

□ جو اپنے رب کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں،
 □ جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں،
 □ جو اپنے رب کے ساتھ شرک نہیں کرتے،
 □ جو اپنے رب کی راہ میں خرچ کرتے ہیں
 □ اور وہ بھی اس کیفیت کے ساتھ کہ ان کے دل
 کانپتے رہتے ہیں کہ انہیں اس کی طرف لوٹ کر جانا
 ہے۔

□ اللہ کا شکر ادا کرو اس نے تمہیں سننے اور
 دیکھنے کی قوتیں دیں اور سوچنے کو دل دماغ دیا۔

□ عقل سے کام لو اور آخرت کا انکار نہ کرو، اسی
 نے تم کو پیدا کیا ہے، اور اسی کے ہاتھ میں موت اور
 زندگی ہے۔

□ ہوش میں آؤ اور دیکھو کہ زمین اور زمین کی
 ہر چیز اللہ کی ہے۔ اللہ کی ناراضگی سے بچو جو
 ساتوں آسمانوں کا مالک اور عرش عظیم کا رب ہے۔

□ کسی دھوکہ میں نہ رہو ہر چیز کی نکیل اسی
 کے ہاتھ میں ہے، اور وہی پناہ دینے والا ہے، اس کے
 مقابلے میں کوئی پناہ دینے والا نہیں۔

□ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، کسی کی
یہ حیثیت ہے ہی نہیں کہ وہ اس کا ساجھی بن سکے۔

□ حق کا انکار کرنے والے تمہاری مخالفت کریں
گے۔ اور مخالفت کا برم سے برا طریقہ اختیار کریں
گے،

□ تم اچھائی کا راستہ اختیار کرو۔

□ برائی کو اچھائی سے دفع کرو، اور اللہ سے
دعا کرتے رہو کہ وہ شیطان کی اکسابٹوں سے تمہیں
محفوظ رکھے۔

□ قیامت کے دن نہ کوئی رشتہ کام آئے گا، نہ
کوئی کسی کو پوچھے گا، جس کے اعمال وزن دار
ہوں گے وہ کامیاب ہوگا۔

□ جھوٹی امیدوں پر تکیہ مت کرو، اس کی فکر
کرو کہ وہاں تمہارے اعمال وزن دار رہیں۔

□ ساتھ ہی دعا کرتے رہو میرے رب مجھے معاف کر دے، اور مجھ پر رحم فرماء، تو بہترین مہربان ہے۔

■ اللہ اور آخرت پر ایمان رکھو، اور بدکاری سے دور رہو۔ بدکاری حرام ہے، اور اس کی سخت سزا ہے، بدکاری کا ایمان سے کوئی جوڑ نہیں ہے۔

■ پاک دامن عورتوں پر بدکاری کا الزام لگانا بھی بہت سنگین جرم ہے۔ اس جرم کی بھی سخت سزا ہے۔ البته جو لوگ توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں وہ اللہ کو بہت معاف کرنے والا اور نہایت مہربان پائیں گے۔

■ بیویان اپنی پاک دامنی کی حفاظت کریں، اور شوہر بیویوں کے سلسلے میں بدگمانی سے بچیں۔ پختہ یقین کے بغیر کوئی الزام نہ لگائیں۔

■ بیویان بدکاری کا راستہ اختیار کریں گی تو ان پر اللہ کا غصب نازل ہوگا، اور شوہر غلط الزام لگائیں گے تو ان پر اللہ کی لعنت ہوگی۔

■ پاک پاز مومن عورتوں پر اگر کوئی الزام لگائے تو سب کی ذمہ داری ہے کہ پوری قوت سے

اس الزام کی تردید کریں، اور ایسے الزاموں کو اپنے درمیان پانے بڑھنے کا موقع نہ دیں۔

□ اپنے معاشرہ کو بہت صاف ستھرا اور پاکیزہ رکھو، کسی کو اس کا موقع نہ ملے کہ وہ تمہارے بیچ بے حیائی پھیلانے میں کامیاب ہو جائے،

□ شرم و حیا کو عام کرو اور اپنے درمیان کسی کو بے حیائی کا بیج مت بونے دو۔ اللہ کا خاص فضل اور اس کی خاص رحمت ہے کہ اس نے بے حیائی سے تمہیں بچانے کے لئے ایمان کے مضبوط قلعہ کی حفاظت عطا کی۔ اس قلعہ کی دیواروں میں نقب مت لگنے دو۔

□ شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو، شیطان بے حیائی اور برائی کا راستہ دکھاتا ہے، اللہ نے اپنے خاص فضل سے تمہیں عفت و پاکیزگی کی راہ دکھائی ہے، اس راہ پر مضبوطی سے جمے رہو۔

□ اچھے لوگوں کو اچھے ناموں سے یاد کرو۔ بڑے لوگوں کو بڑے ناموں کے حوالہ کرو۔ اچھے لوگوں کو اللہ مغفرت کا تاج پہنائے گا۔

□ دوسروں کے گھروں میں جانے سے پہلے اپنے آئے کی اطلاع کردو اور گھر والوں کو سلام کرو۔ یہی اچھا طریقہ ہے۔

□ بغیر اجازت اندر نہ جاؤ، اور اجازت نہ ملے تو واپس لوٹ جاؤ، یہی پاکیزہ انداز ہے۔

□ مرد اپنی نگاہیں نیچی رکھیں، اور شرم گاہوں کی حفاظت کریں، عورتیں اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں، اور جہاں تک ہو سکے اپنی زینت کو چھپائیں۔ یہی ایمان کا تقاضا ہے، اور اسی میں دونوں کے لئے پاکیزگی ہے۔

□ ایمان والو اللہ کی طرف رجوع کرو، کامیابی کے وعدے تمہارا انتظار کر رہے ہیں۔

□ معاشرے میں نکاح کو فروغ دو، جو عورتیں بے شوہر کی ہیں یا جو مرد بے بیوی کے ہیں ان سب کی شادیاں کراو۔

□ غربت کو شادی کی راہ میں رکاوٹ نہ بننے دو۔
اطمینان رکھو اللہ روزی میں کشادگی دے گا۔

□ جن لوگوں کے نکاح کا انتظام نہیں ہو پا رہا ہے
وہ اپنے آپ پر کنٹرول رکھیں اور پاک دامنی کا دامن
مضبوطی سے تھام سے رہیں۔ اللہ ان کے لیے بھی انتظام
فرمائے گا۔

□ جو غلام آزاد ہونا چاہیں ان کی راہ میں رکاوٹ
نہ ڈالو، آزادی حاصل کرنے میں ان کی مدد کرو۔ انہیں
آزادی اور عزت والی زندگی دلاتے کے لیے اللہ کا دیا
ہوا مال خرچ کرو۔

□ بدکاری کو معاشرے میں کمائی کا ذریعہ نہ
بننے دو۔ دنیا کی چند روزہ دولت کے لیے بدکاری کا
راستہ نہ خود اختیار کرو نہ کسی اور کو اس کے لیے
مجبور کرو۔

□ اپنے دل میں اللہ کا نور بساو۔ اس نور کی قدر
کرو۔ اسے جان سے زیادہ عزیز جانو۔ اللہ کا نور دل
میں بساو گئے تو پوری زندگی روشن ہو جائے گی، اور
پوری کائنات روشن نظر آئے گی۔

□ جن کے دلوں میں اللہ کا نور ہوتا ہے انہیں 

□ اللہ کی یاد میں لطف ملتا ہے، 

□ وہ اللہ کے ذکر سے مسجدیں آباد کرتے ہیں۔ 

□ صبح شام اللہ کی تسبیح کرتے ہیں، 

□ دنیا کا کاروبار انہیں اللہ کی یاد سے، نماز اور زکاۃ سے غافل نہیں کرتا ہے، 

□ وہ آخرت کے خوف سے کانپتے رہتے ہیں، 

□ اور اپنی زندگی کو بہترین کاموں سے آراستہ کرتے ہیں۔ 

□ جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف فیصلے کے لئے بلایا جائے تو کہو کہ ہم نے سنا اور مان لیا۔ یہی ایمان کا تقاضا ہے۔ 

□ اللہ اور اس کے رسول کی بات مانو، اللہ سے ڈرو، اللہ کی ناراضگی سے بچنے کی فکر کرو۔ کامیابی تمہارے قدم چومے گی۔ 

□ ایمان کی حفاظت کرو، اچھے نیک کام کرو، اللہ کی بندگی کرو اور اس کے ساتھ شرک نہ کرو۔ اللہ تمہیں اقتدار بخشدے گا، تمہارے اس دین کو غلبہ عطا

کرے گا جسے اس نے تمہارے لیے پسند کیا ہے،
خوف و خطر کے حالات سے نجات دے گا اور امن
وسلامتی سے نوازے گا۔

□ نماز قائم کرو، زکاہ دو اور رسول کی بات مانو، 
اللہ کی رحمت تم پر سایہ کرے گی۔

TIQ

خلاصہ پارہ 19

سورہ الفرقان 21 - النمل 55

★ گھمنڈ سے دور رہو۔ جب دل پر گھمنڈ کا غلبہ ہوتا ہے، تو انسان اللہ کے حضور حاضر ہونے کا انکار کر دیتا ہے، قیامت کے دن ایسے لوگوں کے سارے اعمال دھول کی طرح اڑ جائیں گے۔

★ ظلم کے راستے پر مت چلو، شیطان کو اپنا دوست نہ بناؤ، اپنی بھلائی چاہتے ہو تو رسول کا راستہ اختیار کرو، ورنہ ایک دن آئے گا تم افسوس کرو گے اور اپنے دانتوں سے اپنے ہاتھ کاٹو گے۔

★ قرآن کی ناقدری نہ کرو، ورنہ قیامت کے روز پیغمبر اپنے رب کے حضور تمارے خلاف فریاد کریں گے۔

★ اللہ نے اس قرآن میں تمہارے دل کے لیے مضبوطی کا سامان رکھا ہے، اس سے اپنا تعلق مضبوط کرو اس سے تمہیں مضبوطی حاصل ہوگی۔

★ انکار کرنے والوں کی باتیں نہ سنو اور اس قرآن کے ذریعہ ان سے جہاد کرو۔

- ★ رحمان کے بندوں کا طرز زندگی اختیار کرو۔
- وہ زمین پر نرم چال چلتے ہیں۔
- وہ الجہنے والوں سے الجہتے نہیں۔
- ان کی راتیں نمازوں سے آباد ہوتی ہیں۔
- انہیں سب سے زیادہ یہ فکر ہوتی ہے کہ ان کا رب انہیں جہنم کے عذاب سے بچائے۔
- وہ خرچ کرتے ہیں تو صحیح جگہ خرچ کرتے ہیں۔
- وہ اللہ کے ساتھ کسی اور کو نہیں پکارتے۔
- وہ انسانی جان کا احترام کرتے ہیں اور بدکاری سے دور رہتے ہیں۔
- وہ جھوٹ کے گواہ نہیں بنتے
- اور فضول چیزوں سے اجتناب کرتے ہیں۔
- وہ اپنے رب کی آیتوں کو شوق سے سنتے ہیں اور ان سے اثر لیتے ہیں۔
- ان کی تمنا یہ ہوتی ہے کہ ان کی بیویاں اور ان کے بچے ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک بن جائیں،
- اور ان کا قافلہ پرہیزگاروں کا قافلہ ہو۔

★ جو لوگ غلط راہوں پر چل رہے ہیں، اگر وہ اسی طرح چلتے رہے تو ان کے لئے سخت سزا ہے۔ لیکن ابھی ان کے لیے توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے وہ اللہ کی طرف پلٹ آئیں، ایمان لائیں اور اچھے کام کرنا شروع کر دیں۔

★ صحیح معنوں میں اللہ کی طرف پلتا یہی ہے کہ بندہ توبہ کر کے اچھے کام کرنے لگے۔

★ جس طرح موسیٰ فرعون کے پاس گئے تھے تم بھی ظالموں کے پاس اللہ کا پیغام لے کر جاؤ، انہیں سمجھاؤ کہ اللہ کی ناراضگی سے بچیں، ظالموں سے ڈرونہیں۔ یقین رکھو اللہ تمہارے ساتھ ہے۔

★ جادوگر جب ایمان لائے تو ایسا سچا ایمان لائے کہ لمبے بھر میں ان کی دنیا بدل گئی، فرعون کی جسے جے کار کرنے والے، اور فرعون کے معمولی انعام پر ناز کرنے والے جادوگر، جب انسانوں کے رب پر ایمان لائے تو فرعون کی حیثیت ایک مچھر سے زیادہ نہیں رہی۔ انہیں اس کی کسی دھمکی کی پروا نہیں رہی، ان پر تو پس ایک ہی دھن سوار تھی کہ ان کا رب ان کے گناہ معاف کر دے۔

★ ابراہیم کی بھی اولین تمنا یہی تھی
□ کہ اللہ قیامت کے دن ان کی غلطیاں معاف کر دے،

□ ابراہیم کے دل میں بڑی عظیم تمنائیں تھیں،
□ یہ تمنا کہ اللہ حکمت و بصیرت عطا کر دے۔
□ یہ آرزو کہ بعد والوں میں وہ اچھے ناموں سے یاد کیے جائیں،
□ ان کی سیرت سے رہتی دنیا تک لوگ روشنی حاصل کریں،

□ یہ خواہش کہ اللہ انہیں جنت کا وارث بنائے،
□ یہ تمنا کہ جب سب لوگ اٹھائے جائیں تو انہیں رسوانی کا منہ نہ دیکھنا پڑے۔
■ تم بھی ایسی ہی تمنائیں اپنے دل میں پالو۔

★ قیامت کے دن دولت اور بیٹے کام نہیں آئیں گے، اس دن کامیاب بس وہ ہوگا جو اللہ کے حضور صحیح سالم دل لے کر حاضر ہوگا۔

★ اس دن جنت خود ان کا استقبال کرے گی جو دنیا میں اللہ کی ناراضگی سے بچنے کی فکر کرتے رہے۔

★ رسولوں کی تاریخ پڑھو، سب رسولوں کی ایک
ہی دعوت تھی، اللہ کی ناراضگی سے بچو، اور میری
بات مان لو۔

★ سب نبی پوئے اعتماد کے ساتھ کہتے کہ میں
ایمان دار پیغمبر ہوں، اور کوئی ان کی ایمان داری پر
انگلی نہیں اٹھا سکتا تھا۔

★ سارے رسول صاف صاف کہتے کہ مجھے تم
لوگوں سے کوئی صلح نہیں چاہئے، میرا صلح اللہ کے
ذمہ ہے۔

★ سب رسول اپنی قوم کے لوگوں کو برے کاموں
کے برے انجام سے ڈراتے۔ اور انہیں محبت و دلسوزی
سے سمجھاتے۔

★ رسولوں کی قوموں کا انجام بھی دیکھو، کس
طرح انہوں نے نہایت ڈھائی سے رسولوں کو جھٹلایا،
اپنی طاقت کے نشے میں آکر حق کا انکار کرتے رہے،
اور زمین میں بگاڑ پھیلاتے رہے۔ آخر کار اللہ کے
عذاب نے انہیں تباہ و بر باد کر دیا۔

★ حق بات قبول کرو، اکثریت کا منہ مت دیکھو،
رسولوں کی تاریخ بتاتی ہے کہ ماضی میں جن قوموں
پر عذاب آیا ان کی اکثریت ایمان نہیں لائی تھی۔
رسولوں نے کبھی اس بات کی پروا نہیں کی۔ وہ دین
پڑھتے رہے، اور دین کی طرف بلاتے رہے۔

★ اللہ کے عذاب سے ڈرو اور اللہ کے ساتھ کسی
کو معبد نہ بناؤ۔

★ اپنے قریبی رشتے داروں کو بھی خبردار کرو۔

★ جو لوگ ایمان لائیں اور دین پر عمل کریں، ان
کے لیے اپنے شانے جھکادو۔

★ اللہ پر بھروسہ رکھو۔ جب تم اللہ کی خاطر اٹھتے
ہو، اور جب تم سجدہ کرنے والوں کے درمیان سرگرم
ہوتے ہو تو وہ تمہیں دیکھ رہا ہوتا ہے۔

★ جو لوگ شاعروں کے پیچھے چلتے ہیں، وہ
گمراہی میں رہتے ہیں، ہر وادی میں بھٹکتے ہیں، اور
ان کے قول و عمل میں تضاد ہوتا ہے۔

☆ لیکن جو لوگ رسول کی پیروی کرتے ہیں وہ ایمان کی دولت سے مala مال ہوتے ہیں، ان کی زندگی اچھے کاموں سے سجی ہوتی ہے، وہ اللہ کو بہت زیادہ یاد کرتے ہیں، اور ان پر ظلم کیا جاتا ہے تو وہ اپنے موقف پر ڈٹے رہتے ہیں۔

☆ قرآن پاک کی آیتوں کو دھیان سے پڑھو، ان میں ایمان والوں کے لیے ہدایت کا سامان اور خوش خبری کا پیغام ہے۔

☆ ان سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہو تو ایمان لاو، نماز قائم کرو، زکاہ کا اہتمام کرو، اور آخرت پر یقین رکھو۔

☆ سلیمان کو بس یہ فکر رہتی کہ اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے میں کوئی کمی نہ رہ جائے۔ انہیں یہ دھن سوار رہتی کہ ایسے اچھے کام کریں جو اللہ کو پسند آجائیں۔ تخت و تاج اور مال و زر کے ہوتے ہوئے وہ اپنی اصل خوش نصیبی یہ سمجھتے کہ اللہ انہیں اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں شامل کر دے۔

★ سلیمان ہر نعمت پر اللہ کو یاد کرتے اور کہتے
کہ یہ میرے رب کا فضل ہے وہ مجھے آزمانا چاہتا ہے
کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری۔

★ حقیقت میں خدا ترس انسان وہ ہے جو دولت
اور اقتدار کے گھمنڈ میں گرفتار ہونے کے بجائے یہ

★ محسوس کرے کہ یہ سب کچھ اس کے لیے
ایک امتحان ہے۔

★ انسانوں کو کیا ہوجاتا ہے کہ اللہ کو چھوڑ کر
اس کی مخلوق کو سجدہ کرتے ہیں، وہ اللہ کو سجدہ
کیوں نہیں کرتے جو پوری کائنات کا خالق، مالک اور
کارساز ہے۔

★ بات یہ ہے کہ جب شیطان غلط کاموں کو خوش
نما بناکر دکھاتا ہے، تو شیطان کی پیروی کرنے والے
اس کے جهان سے میں آجاتے ہیں۔ شیطان انہیں
سیدھے راستے سے روک دیتا ہے، اور وہ زندگی بھر
غلط را ہوں میں بھٹکتے رہتے ہیں۔

★ ملک سبا کی ملکہ کو جیسے ہی احساس ہوا کہ وہ شرک کر کے ظلم کے راستے پر چل رہی ہے، فورا تائب ہو گئی اور اللہ کے سامنے خود کو جھکادیا۔

★ ثمود کے لوگ بھی ظلم کے راستے پر تھے، مگر وہ زمین میں فساد اور بگاڑ پھیلاتے تھے۔ انہوں نے رسول کی بات نہیں سنی، اللہ نے ان کی جان کے دشمن ہو گئے۔

□ اللہ نے انہیں تباہ کر کے رکھ دیا۔ لوط کی قوم نے بدکاری کا راستہ اختیار کیا، اللہ کے رسول نے سمجھایا تو رسول کا مذاق اڑایا، اللہ نے ان سب پر عذاب کی آندھی بھیج دی۔

خلاصہ پارہ 20

سورہ النمل 56 - العنکبوت 45

□ اللہ کی نشانیوں پر ایمان لاو۔ ساری کائنات میں پھیلی ہوئی نشانیاں پکار رہی ہیں کہ اس کائنات میں کوئی اللہ کا ساجھی نہیں ہے۔

□ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ۔ اچھے کام کرو اور بڑے کاموں سے دور رہو۔

□ یقین رکھنے والوں کے لیے اس قرآن میں ہدایت ہی ہدایت اور رحمت ہی رحمت ہے۔ قرآن پاک یہ بھی بتاتا ہے کہ انسانوں نے کہاں کہاں حق بات سے انحراف کیا ہے۔

□ اللہ پر بھروسہ کرو اور یقین رکھو کہ جب تک تم قرآن کو تھامے ہوئے ہو صحیح راستے پر ہو۔

□ اس رب کی بندگی کرو جو مکہ شہر کا رب ہے، جس نے اس شہر کو محترم بنایا ہے، اور جو ہر چیز کا مالک ہے۔ اس کے فرمان بردار بن کر رہو۔ قرآن سناتے رہو۔

□ تمہارا کام لوگوں کو بڑے کاموں کے بڑے انجام سے خبردار کر دینا ہے۔ اللہ کی حمد بیان کرتے رہو، اور اس کی نشانیوں سے آئے والی صدائیں غور سے سنو۔

□ اللہ تمہارے کاموں سے غافل نہیں ہے، تم بھی اس سے غافل نہ رہو۔

□ اللہ کی زمین میں رہتے ہوئے
□ سرکشی نہ کرو،
□ فساد نہ پھیلاؤ،
□ انسانوں کو غلام نہ بناؤ
□ اور انسانوں پر ظلم و ستم نہ ڈھاؤ۔
□ اللہ کی نظر میں یہ سب بہت سنگین جرائم ہیں۔

□ اس غلط فہمی میں نہ رہو کہ ظلم کی چکی سدا چلتی رہے گی۔

□ فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر کے انجام سے عبرت حاصل کرو، اور ظلم سے باز آجاؤ۔ ورنہ اللہ کی مار اس طرح پڑے گی کہ تم سوچ بھی نہیں سکتے۔

□ جن لوگوں کو کمزور اور بے بس کر کے غلامی اور محکومی کی زندگی پر مجبور کیا جا رہا ہے، وہ اللہ کی مدد

سے مایوس نہ ہوں، وہ حکومی کو اپنی قسمت سمجھ کر آزادی سے مایوس نہ ہو جائیں۔

□ اللہ سے تعلق مضبوط رکھیں۔ اللہ کو منظور ہوگا تو وہ ضرور حکومی کی ذلت سے باہر آئیں گے، اور انہیں زمین میں اقتدار اور عزت کی زندگی حاصل ہوگی۔

□ زندگی کو اچھے کاموں سے مزین کرو۔ جو لوگ اپنی زندگی میں اچھے اچھے کام کرتے ہیں، اللہ انہیں حکمت اور علم سے نوازتا ہے۔

□ جب کبھی تم سے کوئی غلطی ہو جائے تو سمجھ جاؤ کہ اس کے پیچھے شیطان کا ہاتھ ہے، وہ تمہیں غلطی میں ڈال کر اپنی دشمنی نکال رہا ہے۔

□ دوسروں کے ساتھ زیادتی ہو جائے تو یہ سمجھو کہ تم نے اپنے ساتھ زیادتی کی بے۔ غلطی کا احساس ہوتے ہی اللہ سے مغفرت طلب کرو۔

□ اللہ کی بخشی ہوئی دولت اور طاقت سے حق کا ساتھ دو کبھی بھی مجرموں کا ساتھ نہ دو۔

□ زندگی کے ہر موڑ پر دعا کرتے رہو کہ اللہ تمہیں صحیح راستے پر قائم رکھے۔

□ جب کسی پریشانی میں پھنس جاؤ تو اللہ سے خیر کی دعا کرو۔

□ جو لوگ اللہ کی کتاب کا انکار کرتے ہیں اور اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں۔ یہ لوگ ظلم کا راستہ اختیار کرتے ہیں۔ اور اپنے آپ کو اللہ کی ہدایت سے محروم کر لیتے ہیں۔

□ کچھ لوگ اللہ کی کتاب کو دیکھتے ہی پہچان لیتے ہیں کہ یہ ان کے رب کی طرف سے آئی ہوئی ہدایت ہے۔ ان کے دل میں اللہ کی فرمان برداری کا جذبہ پہلے سے ہوتا ہے۔ وہ ثابت قدمی اختیار کرتے ہیں۔ برائی کا علاج اچھائی سے کرتے ہیں۔ اور اللہ کی دی ہوئی روزی اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ بیہودہ باتوں سے پرہیز کرتے ہیں، اور اپنے اچھے کاموں کو ضائع ہونے سے بچانے کی فکر کرتے ہیں۔

□ انسانوں کا ڈر تمہیں اللہ کی ہدایت قبول کرنے سے نہ روک دے،

□ اللہ کی قدرت پر بھروسہ رکھو۔ دیکھو اللہ نے ایک پورے شہر کو امن کا گھوارہ بنادیا اور اسے پہلوں کی منڈی بنادیا۔

□ یہ بھی یاد رکھو کہ دنیا میں جو کچھ بھی ملا ہے وہ چند روزہ ہے۔ آخرت میں جو ملنے والا ہے وہ اس سے بہت بہتر ہے اور ہمیشہ رہنے والا ہے۔ اس لیے اللہ کی طرف رجوع کرو، سچے دل سے ایمان لاو اور نیک اعمال کرو، کامیابی تمہارے انتظار میں ہے۔

□ اللہ تمہیں دولت سے نوازے تو سرکشی نہ کرو، □ گھمنڈ نہ کرو، □ اپنی آخرت بنائے کی فکر کرو،

□ اللہ نے تم پر احسان کیا ہے تم لوگوں پر احسان کرو۔ زمین میں فساد نہ پھیلاؤ۔ یہ نہ سمجھو کہ تمہیں جو ملا ہے وہ تمہاری اپنی قابلیت سے ملا ہے، □ اور یہ بھی نہ سمجھو کہ تمہارے پاس دولت ہے تو تم اللہ کی پکڑ سے بچ سکتے ہو۔ قارون کے انعام سے عبرت حاصل کرو۔

□ دولت والوں کو دیکھ کر دولت کی ہوس دل میں پیدا نہ ہونے دو، ایمان لانے اور اچھے عمل کرنے والوں کے لیے اللہ کے پاس جو کچھ ہے وہ اس سے کہیں زیادہ بہتر ہے۔

□ آخرت کی خوشیاں چاہتے ہو تو صبر اور استقامت کے ساتھ زندگی گزارو۔

□ آخرت کا بہترین انجام ان کے لیے ہے جو زندگی بھر اللہ کی ناراضگی سے بچتے رہیں، جو زمین میں اپنی بڑائی کے خواب نہ دیکھیں، اور زمین میں بگاڑ نہ پھیلانیں۔

□ اصولی بات یہ ہے کہ جو نیکی لے کر آئے گا اسے نیکی کا صلہ ملے گا، اور جو برائی لے کر آئے گا اسے برائی کا بدلہ ملے گا۔

□ تمہارے پاس اللہ کی کتاب ہے، یہ تمہارے رب کی رحمت ہے، اسے مضبوطی سے تھام لو۔

□ انکار کرنے والوں کے مددگار نہ بنو۔ ایسا نہ ہو کہ یہ لوگ تمہیں اللہ کی آیتوں سے دور کر دیں۔

□ تم اپنے رب کی طرف بلا تے رہو، اور شرک کرنے والوں سے کوئی رشتہ نہ رکھو۔

□ اللہ سے جھوٹی امیدیں نہ باندھو، نجات کے آسان راستوں کے چکر میں نہ رہو۔

□ ایمان کا محض دعویٰ کافی نہیں ہے۔ اللہ ضرور آزمایکر دیکھئے گا کہ کون ایمان میں سچا ہے اور کون جھوٹا ہے۔

□ اپنے ایمان کو سچا ثابت کرنے کی فکر کرو۔ یہ نہ سمجھو
کہ برعے کام کر کے اللہ کی پکڑ سے بچ جاؤ گے۔ جو غلط
اندازے قائم کرے گا وہ بعد میں پچھتائے گا۔

□ جو اللہ سے ملنے کی امید رکھے گا وہ اس کے لئے
تیاری کرے گا، اور جو آخرت کے لیے تیاری کرے گا اپنی
محنت کا بھرپور صلح پائے گا۔ ایمان کی حفاظت کرو اور
اچھے خدا کے پسندیدہ کام کرو اللہ تم سے برائیوں کو دور
کر دے گا، اور تمہارے بہترین کاموں کا انعام دے گا۔

□ والدین کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو، اگر وہ تم پر زور ڈالیں کہ
اللہ کے ساتھ شرک کرو تو ان کی بات نہ مانو۔ ایمان پر ثابت
قدم رہو اور اچھے کام کرتے رہو اللہ تمہیں اچھے لوگوں
میں شامل کر دے گا۔

□ اللہ پر ایمان لانے کے بعد اس کی راہ پر مضبوطی سے جم
جاو۔ لوگ ستائیں تو صبر کرو۔

□ یاد رکھو دنیا کی آزمائشیں اللہ کے عذاب کے مقابلے میں
کچھ بھی نہیں۔

□ منافقوں کا رویہ نہ اختیار کرو جو صرف دنیوی فائدوں
کے لیے ایمان کا دعوی کرتے ہیں۔ اللہ تمہارے سینوں کے
حال سے واقف ہے۔

□ کافروں کے راستے پر نہ چلو، نہ ان کے وعدوں پر بھروسہ کرو، قیامت کے دن کوئی کسی کے گناہوں کا بوجہ نہیں اٹھائے گا، اس دن شیاطین اور ان کی پیروی کرنے والے سب اپنے اپنے گناہوں کے بوجہ تلے دبے ہوں گے۔

□ اللہ کی بندگی کرو، اس کی ناراضگی سے بچو، وہی رازق ہے اس سے روزی مانگو۔ اس کا شکر ادا کرو۔ اس کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔

□ اس کی آیتوں پر ایمان لاو اور اس سے ملاقات پر یقین رکھو۔

□ اللہ کے مقابلے میں کسی کی دھمکی کو خاطر میں نہ لاو اور ایمان پر ثابت قدم رہو۔

□ بدکاری سے دور رہو، رہنمی نہ کرو، اپنی مجلسوں میں برمے کام نہ کرو، زمین میں فساد نہ پھیلاو۔ ظلم کا راستہ نہ اختیار کرو۔ اللہ کے عذاب سے ڈرو۔

□ عقل سے کام لو۔ اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو سرپرست نہ بناؤ، جس کو بھی سرپرست بناؤ گے وہ مکڑی کے جال سے بھی زیادہ کمزور ثابت ہوگا۔

خلاصہ پارہ-21

سورہ الانکبوت ۴۶ - الاحزاب ۳۰

□ اللہ نے تمہارے پاس کتاب بھیجی ہے، اسے پڑھو پڑھاؤ
اور نمازوں کا اہتمام کرو۔ بے حیائی اور برائی کے کاموں
سے دور رہو۔ اس کے لیے نماز سے مدد حاصل کرو۔ اللہ کی
یاد بہت بڑی چیز ہے۔

□ اہل کتاب سے اچھے انداز سے گفتگو کرو، جو ظلم کا
راستہ اختیار کریں ان سے دوری رکھو۔ انہیں بتاؤ کہ ہمارا
اور تمہارا رب ایک ہے، اور ہم اسی کے فرمان بردار ہیں۔

□ ہم ان کتابوں پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو تمہارے پاس
آئیں اور اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو ہمارے پاس
آئی ہے۔ اور ہم تمہیں بھی اسی بات کی دعوت دیتے ہیں۔
□ ایمان والو، صرف اللہ کی بندگی کرو۔ اس کی راہ میں سرگرم
رہو۔ اس کے دین پر جمے رہو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔

□ تمہارے رب کی زمین بہت کشادہ ہے، اور جنت کا عیش
وآرام تمہارا منظر ہے۔ اپنے ایمان پر قائم رہو اور اچھے
کام کرتے رہو۔

□ اللہ کی راہ میں جدوجہد کرتے رہو، اللہ تمہارے لئے بہت
سی راہیں کھول دے گا۔

■ زندگی بہتر سے بہتر طریقے سے گزارو، اللہ کو اپنے ساتھ پاؤ گے۔ ایمان پر قائم رہو، اللہ تمہاری مدد کرے گا۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے۔

■ عقل و بوش رکھنے والوں کے لیے اللہ کی بے شمار نشانیاں ہیں، لیکن جنہیں ظلم کا راستہ پسند ہے وہ اپنی خوابیشات کی پیروی کرتے ہیں۔ اور علم پر خوابیشات کو ترجیح دیتے ہیں۔

■ اسلام دین فطرت ہے۔ یہی سیدھا دین ہے، تم اسلام کی طرف یکسو ہو جاؤ۔ اللہ سے لو لگاؤ۔ اس کی ناراضگی سے بچنے کی فکر کرو۔ نمازوں کا اہتمام کرو۔ شرک کرنے والوں سے کوئی رشتہ نہ رکھو، جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، اور ایک ایک ٹکڑے کو لے کر اسی میں مگن ہیں۔

■ جب اللہ خوش حالی دے تو آپے سے باہر مت ہو جاؤ، اور تنگی لائے تو ماہیوسی میں مت ڈوب جاؤ۔

■ دیکھو اللہ جسے چاہتا ہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپی تلی روزی دیتا ہے۔
 ■ تم صبر و شکر کی روشن اختیار کرو۔
 ■ رشتے داروں کے حقوق ادا کرو۔

□ مسکینوں اور بے سہارا لوگوں پر خرج کرو۔

□ سود سے پربیز کرو،

□ اور زکاۃ کی ادائیگی میں خوشی محسوس کرو۔

□ سودی قرضے دے کر تم لوگوں سے سود تو لے لو گے،
لیکن اللہ کے یہاں کچھ نہیں پاؤ گے۔

□ زکاۃ ادا کرو گے تو اللہ کے یہاں کئی گنا پاؤ گے۔

□ خشکی اور تری میں جو بھی بگاڑ ہے، اسے دیکھو کر
عربت حاصل کرو۔

□ یہ انسانوں کے ہاتھوں کی کمائی ہے۔ بڑے کاموں کے بڑے
نتیجے دیکھو اور اپنی روش درست کرو۔

□ کفر کا راستہ نہ اختیار کرو۔ صحیح اور سیدھے دین کی
طرف یکسو ہوجاؤ۔

□ ایمان کی حفاظت کرو اور نیکیوں کے خوگر بنو۔ اللہ تمہیں
اپنے فضل سے نوازے گا۔

□ ہواں کو دیکھو اللہ نے اپنی رحمت تم تک پہونچانے کے
لیے کیسے کیسے انتظامات کیے ہیں۔ اس کا فضل حاصل
کرو اور اس کا شکر ادا کرو۔

□ قرآن مجید میں ہر بات کو اچھی طرح سمجھادیا گیا ہے۔ تم اس پر جمے رہو۔ یقین رکھو اللہ کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔

□ کمزوری نہ دکھاؤ کہ یقین نہ کرنے والے تمہیں کسی بھی طور سے بے وزن اور ہلکا پائیں۔

□ اللہ کی کتاب سے رشتہ جوڑو۔ یہ ہدایت بھی ہے اور رحمت بھی۔

□ نمازوں کا اہتمام کرو، زکاۃ کی ادائیگی کرو۔ آخرت پر یقین رکھو۔

□ اچھائیوں کے ساتھ اچھی زندگی گزارو۔ اللہ کی ہدایت اور کامیابی تمہارے ہم رکاب ہوگی۔

□ کچھ لوگ غفلت میں ڈال دینے والی باتیں کرتے ہیں، وہ اللہ کے راستے سے بھٹکانا چاہتے ہیں، وہ اللہ کی آیتوں کا مذاق اڑاتے ہیں۔ ان کے لیے رسولی کا عذاب ہے۔

□ تم ایمان لاو، اچھے کام کرو، جنت کی نعمتیں تمہارا انتظار کر رہی ہیں۔

□ اللہ کے شکر گزار بنو۔ یہی سب سے بڑی دانائی ہے۔

□ اس کے ساتھ شرک نہ کرو، شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

□ والدين کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ اللہ کا شکر ادا کرو اور والدين کے احسان مند رہو۔ اگر وہ دباؤ ڈالیں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھیراؤ تو ان کے دباؤ میں نہ آؤ۔ البته ان کے ساتھ اچھا برتوأ کرتے رہو۔

□ اللہ والوں کا راستہ اختیار کرو۔ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ اور سب کچھ اس کی دست رس میں ہے۔

□ نماز کا اہتمام رکھو،

□ نیکی کا حکم دو اور برائی سے روکو۔

□ جو مصیبت تمہیں پہنچے اس پر صبر کرو۔

□ عزیمت کے کام کرنے کا شوق رکھو۔

□ لوگوں سے بے رخی اختیار نہ کرو،

□ زمین میں اکڑ کر نہ چلو، اکڑنا اور اترانا اللہ کو پسند نہیں ہے۔

□ اپنی چال اچھی رکھو۔

□ اور بے ضرورت آواز اونچی نہ کرو۔

□ اللہ نے تمہیں انسان بنایا ہے اس کا خیال رکھو۔

□ جو اللہ کا فرمان بردار ہو اور اس کی طرف یکسو ہو، اور اچھے کاموں سے زندگی کو آباد رکھے، سمجھو اس نے مضبوط سہارا پکڑ لیا۔

□ ان لوگوں کی طرح نہ بنو جو مصیبت میں گھرے ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے ہیں، اور اس کی فرمان برداری کے

سو سو وعدے کرتے ہیں۔ اور مصیبت ٹل جاتی ہے تو سب کچھ بھول جاتے ہیں۔

□ تم ہر حال میں اللہ کی ناراضگی سے بچو، اور اس دن سے ڈرتے رہو جس دن کوئی کسی کے کام نہیں آئے گا۔

□ قیامت ضرور آئے گی، اور اللہ کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا، اس لیے دنیا کی زندگی سے دھوکہ نہ کھاؤ، اور نہ بہکانے والوں کے فریب میں آؤ۔

□ اللہ کی آیتوں پر سچے دل سے جو لوگ ایمان رکھتے ہیں
□ وہ جب اللہ کی آیتیں سنتے ہیں تو سجدے میں گرپڑتے ہیں،

□ اپنے رب کی حمد و تسبیح کرتے ہیں۔

□ اور تکبر نہیں کرتے۔

□ وہ عبادت کے عاشق ہوتے ہیں،

□ ان کے پہلو بستروں پر ٹکتے نہیں۔

□ وہ ہر حال میں اللہ کو پکارتے ہیں۔

□ اور اللہ نے جو دولت دی ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

□ ان کے لیے اللہ نے آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک چھپا رکھی ہے جس کا کوئی تصور نہیں کرسکتا۔

□ برعے لوگ اور اچھے لوگ برابر نہیں ہو سکتے۔ تم ایمان لاؤ اور اچھے کام کرو، اللہ کی جنت تمہارے انتظار میں ہے۔

□ اللہ کی نار اضگی سے بچو، کافروں اور منافقوں کے چکر میں نہ پڑو۔

□ اللہ کی ہدایات پر عمل کرو، اللہ پر بھروسہ رکھو، اللہ سے زیادہ بھروسہ کے لائق اور کون ہو سکتا ہے؟

□ اللہ نے رشتے بنائے ہیں۔ ان رشتوں کے مقابلے میں تم اپنی طرف سے رشتے نہ بناؤ۔

□ پہلے تم سے جو غلطیاں ہوئی ہیں وہ معاف کی جاتی ہیں۔ اب جان بوجہ کر دوبارہ وہ غلطیاں نہ کرو۔ نبی کا حق پہچانو۔

□ وہ تمہیں ہر ایک سے زیادہ عزیز ہونے چاہئیں۔ نبی کی بی بیوں کا احترام کرو، اور انہیں اپنی ماں سمجھو۔

□ مشکل حالات میں جب دین کے دشمن دین کو مٹانے کے درپسے ہوں، اللہ کے وعدوں میں شک کرنا، اور فرار کی راہیں تلاش کرنا منافقوں کا طریقہ رہا ہے۔

□ اہل ایمان کا شیوه یہ ہے کہ جب دشمن کے لشکروں کو دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے بالکل سچا وعدہ کیا تھا، ایسے مشکل حالات میں ان کا ایمان اور جذبہ اطاعت اور بڑھ جاتا ہے۔

□ ایمان والے اللہ سے سچا عہد کرتے ہیں، اور ذرا بھی کمزوری نہیں دکھاتے۔

□ سن لو سچے لوگوں کو ان کی سچائی کا بھرپور صلح ملے گا۔

خلاصہ پارہ 22

سورہ الاحزاب 31 - یس 27

□ ایمان والیو، دنیا کی زندگی اور اس کی رونقون سے دھوکا نہ کھاؤ۔ اللہ اور اس کے رسول کی محبت اور آخرت کی طلب سے اپنے دل آباد رکھو۔ اچھی سیرت والیوں کے لیے اللہ کے پاس بہترین اجر ہے۔ جو عورت بے حیائی کے کام کرے گی اسے اللہ سخت سزا دے گا، اور جو اللہ اور اس کے رسول کی فرمان بردار ہوگی اور اچھی سیرت والی ہوگی اس کے لیے دوکنا اجر ہے۔

- ایمان والیو،
- اللہ کی ناراضگی سے بچو،
- کسی اجنبی مرد سے بات کرو تو ایسے لہجہ میں بات نہ کرو کہ روگی
- دل میں کچھ گدگدی پیدا ہو جائے۔
- جب کہنا ہو بھلی بات کہو۔
- اپنے گھروں میں رہو،
- جاہلیت کے طریقے پر حسن کی نمائش کے لیے باہر نہ نکلو۔
- نمازوں کا اہتمام کرو۔
- اور زکاۃ ادا کرو۔

□ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ 
 □ برائیوں کی آلو دگی سے دور رہو 
 □ اور پاکیزہ خصلت بننے کی فکر کرو۔ 
 □ ایسا ماحول بناؤ کہ تمہارے گھروں میں اللہ کی آیتوں اور حکمت کی باتوں کا چرچا ہو۔ 

□ مرد اور عورتیں سب کے سب 
 □ اپنے رب کے فرمان پردار بنیں، 
 □ ایمان پر قائم رہیں، 
 □ اللہ کی اطاعت کریں، 
 □ سچائی کو شیوه بنائیں، 
 □ مصیبتوں اور آزمائشوں میں بھی اپنے دین پر ڈلے رہیں، 
 □ اللہ کے سامنے دل جھکے رہیں، 
 □ اللہ کی خوش نودی کے لیے خرچ کریں، 
 □ روزے رکھیں، 
 □ اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں، 
 □ اور زیادہ سے زیادہ اللہ کا ذکر کریں۔ 

□ اللہ اور اس کے رسول کا فیصلہ سامنے آجائے تو پھر کسی مومن مرد یا کسی مومن عورت کے لیے گنجایش نہیں کہ وہ اپنی من مانی کرے۔ 

□ یاد رکھو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی 

کرنا کھلی ہوئی گمراہی ہے۔

□ اللہ کو بہت زیادہ یاد کرو، 

□ صبح و شام اس کی تسبیح کرو، 

□ اس کا یہ احسان یاد رکھو کہ اس نے تم پر 

رحمتوں کی بارش کی

□ اور اندریوں سے نکال کر اجالے میں پہنچا 
دیا۔

□ تمہارے پاس اللہ نے ایک نبی بھیجا، تمہیں حق سے روشناس کرانے والا، بندگی کے اچھے انعام کی خوش خبری دینے والا، اور سرکشی کے برے انجام سے ڈرانے والا، اللہ کی طرف بلانے والا اور روشن چراغ بن کر روشنی دکھانے والا۔ اس نبی کے جان نثار بنو، خوش خبریاں تمہارا انتظار کر رہی ہیں۔

□ کافروں اور منافقوں کی باتیں نہ سنو۔ وہ تکلیف پہنچائیں تو انہیں نظر انداز کرو۔

□ اور اللہ پر بھروسہ رکھو، یہی سچے اہل ایمان کا شیوه رہا ہے

□ اپنی بیویوں کے ساتھ اس طرح رہو کہ ان کی آنکھیں ٹھہڑی رہیں، بلاوجہ کوئی غمگین نہ ہو ان سب

کو خوشیاں حاصل ہوں۔ کسی کو بھی محرومی یا حق تلفی کا احساس نہ ہو۔

- دوسروں کے گھر جانے کے آداب
 - کا خیال رکھو۔
- گھروں میں داخل ہونے سے پہلے اجازت مانگو،
 - اجازت مانے پر ہی اندر داخل ہو،
 - کھانے کے لئے بلایا جائے تو کھانے کے وقت پر آؤ،
 - اور کھانا کھاتے ہی رخصت ہو جاؤ،
 - اتنی دیر تک بیٹھ کر باتیں نہ کرو کہ میزبان اکتا جائے۔
- زنان خانہ سے کچھ مانگنا ہو تو پردے کی اوٹ سے مانگو۔ اس میں تمہارے دل کی پاکیزگی ہے اور گھر والیوں کے بھی دل کی پاکیزگی ہے۔
- کوئی ایسا رویہ نہ اختیار کرو جس سے صاحب خانہ یا خاتون خانہ کو تکلیف ہو۔ ان سب باتوں میں حد درجہ محاط رہو۔

□ اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے
ہیں، تم بھی ان پر سلام و رحمت بھیجو۔

□ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف
پہنچاتے ہیں، اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن
عورتوں کو ناحق ستاتے ہیں ان سب پر اللہ کی لعنت
برستی ہے۔

□ ایمان والیو اپنے گھر سے باہر نکلو تو، اپنے
اوپر اپنی چادر کے گھونگٹ لٹکا لیا کرو اس طرح شر
پسندوں کی شرپسندی سے محفوظ رہوگی۔

□ ایمان والو، اللہ کی ناراضگی سے بچو، اور
جچی تلی اچھی بات کہو اور پوری زندگی اللہ اور اس
کے رسول کی اطاعت میں گزارو۔

□ داؤد اور سلیمان کو اللہ نے زبردست قوتوں
سے نوازا تھا، انہیں ہدایت تھی کہ اچھے کام کرو اور
اللہ کا شکر ادا کرو۔ وہ زندگی بھر اللہ سے لو لگائے
رہے اور اللہ کے شکرگزار رہے۔

□ سبا والوں کو بھی اللہ نے خوب نوازا تھا، اور کہا تھا کہ اللہ کا دیا ہوا شوق سے کھاؤ پیو اور اللہ کا شکر ادا کرتے رہو۔ مگر انہوں نے ظلم اور ناشکری کا راستہ اختیار کیا۔ اللہ نے ان سے ساری نعمتیں چھین لیں اور انہیں ایک گزری ہوئی کہانی بننا کر رکھ دیا۔ تم ان مثالوں سے سبق لو اور صبر کرنے والے اور شکر کرنے والے بنو۔

□ تمہارے پاس ہدایت کی کتاب آگئی ہے اس کی پیروی کرو، اسے چھوڑ کر اپنے باپ دادا کے طریقے پر نہ چلو۔

□ آج تمہارے لیڈر دن رات ایک کرکے تمہیں بہکانے میں لگے ہیں، اور تم آنکھیں بند کر کے ان کے پیچھے بھاگ رہے ہو، کل قیامت کے دن یہ مکر جائیں گے اور تم سے کہیں گے کہ ہم نے تمہیں سیدھے راستے سے نہیں روکا تم نے تو خود مجرموں والا راستہ اختیار کیا۔

□ دنیا کا عیش و آرام تمہیں آخرت سے غافل نہ کر دے، یاد رکھو کوئی اپنے مال اور اولاد سے اللہ کے

قریب نہیں ہوتا ہے، اللہ کے قریب وہ ہوتا ہے جو ایمان
لائے اور اچھے کام کرے۔

□ لوگو اللہ کی حمد بیان کرو، اللہ کے احسانات کو
یاد کرو، اللہ کے رسول کو جھٹلاؤ نہیں، اللہ کا وعدہ
پورا ہو کر رہے گا، کہیں ایسا نہ ہو کہ دنیا کی زندگی
اور دنیا کے دھوکے باز تمہیں دھوکے میں ڈال دیں،
دیکھو شیطان تمہارا دشمن ہے تم اسے دشمن ہی
سمجو۔

□ جو کفر کے راستے پر چلے گا وہ سخت عذاب
سے دوچار ہوگا، اور جو ایمان لائے گا اور اچھے کام
کرے گا اس کے لئے بڑے انعامات ہیں۔

□ بدنصیب ہے وہ جو زندگی بھر برے کاموں کو
اچھا سمجھ کر کرتا رہا۔

□ اگر تمہیں عزت چاہئے تو یاد رکھو عزت اللہ
کے پاس سے ملتی ہے۔ اللہ سے عزت چاہتے ہو تو اللہ
کے پاس پاکیزہ باتیں اور اچھے عمل بھیجو۔

□ اللہ کو نہ دیکھتے ہوئے

- اللہ سے ڈرو، 
- نمازوں کا اہتمام کرو، 
- پاکیزہ صفت بنو، 
- کسی کے اکسانے پر گناہوں کا بوجھ نہ اٹھاؤ، 
- یاد رکھو قیامت کے دن کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔
- جہالت کی تاریکی میں نہ رہو، 
- علم والے بنو، علم سے دل میں اللہ کا ڈر پیدا ہوتا ہے۔ 
- اللہ کی کتاب کی تلاوت کرو، 
- نماز قائم کرو، 
- خفیہ اور علانیہ اللہ کا دیا اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔ یہ ایسی تجارت ہے جس میں کبھی گھاٹا نہیں ہے۔

- اللہ کی کتاب ملنے کے بعد کچھ لوگ اسے یکسر نظر انداز کر دیتے ہیں، اور اس طرح خود اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں، کچھ لوگ نیکی کی راہ اختیار کرتے ہیں، اور کچھ لوگ بھلائی کی دوڑ میں آگے آگے رہتے ہیں۔ سب کا انجام یکسان نہیں ہوگا۔
- اب تم اپنے بارے میں فیصلہ کرلو۔ 

□ اللہ نے تمہارے پاس قرآن بھیجا ہے، یہ حکمت کا خزانہ ہے، جو لوگ نصیحتوں پر دھیان دیتے ہیں اور اللہ کو نہ دیکھتے ہوئے اللہ سے ڈرتے ہیں وہ اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں، ان کے لیے بہترین انجام ہے۔

□ اللہ کے رسولوں کا طریقہ یہ ہے کہ جھੜلانے والے جھੜلاتے رہیں، دھمکیاں دینے والے دھمکیاں دیتے رہیں، اور تہمتیں لگانے والے تہمتیں لگاتے رہیں، وہ اپنے موقف پر جمے رہتے ہیں، اور پوری ذمہ داری اور لگن کے ساتھ اللہ کا پیغام پہونچاتے رہتے ہیں۔ وہ کسی سے اپنی محنت اور دعوت کا صلح نہیں مانگتے، ان کا پیغام اور ان کا کردار دونوں گواہی دیتے ہیں کہ وہ سیدھے اور صحیح راستے پر ہیں۔

خلاصہ پارہ 23

سورہ یس 28 - الزمر 31

□ بستی والے مرد مومن سے نصیحت حاصل کرو جس شخص کے دل میں ایمان کی شمع روشن ہو جاتی ہے وہ چین سے نہیں بیٹھتا، کسی دوری کی پروا نہیں کرتا، وہ اپنی قوم کو سمجھانے کے لیے دوڑ پڑتا ہے۔

□ دعوت کی راہ میں اسے اپنی جان کی فکر نہیں رہتی۔ لوگ اس کی جان کے درپے ہوتے ہیں اور وہ مرتے دم تک ان لوگوں کی ہدایت کے لیے بے قرار رہتا ہے۔

□ اللہ نے تمہارے لیے ہر طرف نعمتوں کے دسترخوان بچھادیے ہیں، شوق سے کھاؤ پیو، اور اللہ کا شکر ادا کرو۔

□ اللہ کی ناراضگی سے بچنے کی فکر کرو اور اس کے لشکروں سے ڈرتے رہو، اللہ کی رحمت تم پر سایہ کرے گی۔

□ اللہ نے تمہیں جو دیا ہے اس میں سے اللہ کے راستے میں بھی خرچ کرو۔ شیطان کی پرستش نہ کرو بس اللہ کی بندگی کرو، یہی سیدھا اور صحیح راستہ ہے۔

□ اللہ کے خاص بندوں میں شامل ہونے کا حوصلہ ہو، تو اپنی زندگی اچھے کاموں سے آرائی کرو، سچے مومن بن کر رہو، دل کو ہر بیماری سے بچا کر رکھو، اللہ تمہیں بہت نوازے گا۔

□ نبیوں کی تاریخ پڑھو، اللہ نے انہیں کس کس طرح نوازا، اور کیسے کیسے ان کی مدد کی۔ ان کے کردار کو اپناؤ گے تو اللہ تمہیں بھی نوازے گا۔

□ ابراہیم اور اسماعیل سے فرمان برداری کے آداب سیکھو، بوڑھے باپ کو اللہ کی طرف سے اشارہ ملا کہ جوان اکلوتے بیٹے کو اللہ کے نام پر قربان کر دے، اللہ کے حکم کے آگے دونوں نے سر جھکادیا۔

□ ابراہیم نے اطاعت اور اسماعیل نے صبر و استقامت کا بے مثال نمونہ پیش کیا۔

□ اللہ نے اسماعیل کو ذبح ہونے سے بچالیا، اور باپ بیٹے کی کیسی عزت افزائی فرمائی، قربانی کی سنت کو قیامت تک کے لیے جاری کر دیا۔

□ فرشتے اللہ کے نہایت فرمان بردار بندے ہیں۔ اپنی ذمہ داریوں کو اچھی طرح انجام دیتے ہیں، اللہ کے حضور صف بستہ رہتے ہیں، اور رات ودن اس کی تسبیح کرتے ہیں۔ فرشتوں کو اللہ کا ساجھی نہ بناؤ، بلکہ فرشتوں سے بندگی کے آداب سیکھو۔

□ قرآن نصیحت اور یادداہانی کی کتاب ہے، لیکن جو لوگ گہمنڈ اور دشمنی کا شکار ہیں وہ اس کا انکار کرتے ہیں، اور قرآن کے بارے میں طرح طرح کی باتیں بناتے ہیں۔ ان کی باتوں پر صبر کرو اور اللہ سے اپنا رشتہ مضبوط کرو۔

□ اللہ کے بندے داؤد کو دیکھو، وہ اللہ کو کتنا یاد کرتے تھے۔ صبح شام اللہ کی تسبیح کرتے۔ اللہ نے پہاڑوں اور پرندوں کو بھی ان کے ساتھ کر دیا تھا، وہ سب بھی ان کے ساتھ اللہ کی عظمت کے گن گاتے، اور ان کے ساتھ تسبیح کیا کرتے۔ داؤد کو جوں ہی احساس ہوا کہ اللہ نے انہیں آزمائش میں ڈالا ہے فوراً سجدے

میں گرگئے، مغفرت کے طالب ہوئے، اور اللہ سے اپنا رشتہ اور مضبوط کر لیا۔

□ اللہ اگر زمین میں اقتدار عطا کرے تو لوگوں کے درمیان عدل کے ساتھ فیصلے کرو، خواہشات کے پیچھے نہ چلو، اللہ کے راستے پر گامزن رہو، خواہشات کے پیچھے اس راستے کو گم نہ کردو۔

□ آخرت کے انجام سے کبھی غافل نہ ہو، آسمان اور زمین اور ان دونوں کے بیچ میں جو کچھ ہے اللہ نے بے مقصد نہیں بنایا ہے۔

□ یہ ممکن نہیں کہ جو لوگ ایمان لائیں اور اچھے کام کریں وہ ان لوگوں کی طرح کر دیے جائیں جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں۔

□ ایسا بھی نہیں ہو سکتا کہ جو لوگ اللہ کی ناراضگی سے بچنے کی ہر وقت فکر کرتے ہیں، وہ ان کی طرح کر دیے جائیں جو برائیوں اور نافرمانیوں میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ اچھا انجام چاہتے ہو تو اچھا راستہ اختیار کرو۔

□ قرآن کی قدر کرو، یہ زندگی کو برکتوں سے مala مال کر دینے والی کتاب ہے، اس کی آیتوں پر غور کرو۔ اور اس سے نصیحت اور یادداہانی حاصل کرو۔ یہی عقل کا تقاضا ہے۔

□ سلیمان بھی بندگی اور انابت کی بہترین مثال تھے، وہ بھی اللہ کی محبت سے سرشار رہتے تھے۔ انہیں اچھے اور اصیل گھوڑوں سے محبت تھی، کیونکہ ان گھوڑوں کا غلبہ

□ اسلام کی جدوجہد میں اہم روپ ہوتا تھا۔ اللہ نے انہیں آزمائش میں ڈالا تو وہ فوراً اللہ کے سامنے سجدہ ریز ہو گئے، وہ نہایت عاجزی کے ساتھ اس کی مغفرت اور رحمت کے طالب ہوئے۔

□ ایوب بھی بندگی اور انابت کی بہترین مثال تھے، شدید دکھ اور سخت آزار میں مبتلا رہے لیکن صبر کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑا، بس اللہ کے سامنے گڑگڑاتے اور گریہ وزاری کرتے رہے۔

□ اللہ نے بہت اہتمام کے ساتھ یہ کتاب اتاری ہے، تم اللہ کی بندگی کرو، اور خالص اسی کی اطاعت کرو،

الله کی نافرمانی کر کے کسی کی اطاعت نہیں ہونی چاہیے۔

□ کسی بھی مقصد سے کسی دوسرے کو کارساز نہ بناؤ۔ کسی دوسرے کی بندگی تمہیں اللہ سے قریب نہیں کرسکتی۔

□ اگر تم کفر کا راستہ اختیار کرتے ہو تو اللہ تم سے بے نیاز ہے البتہ اللہ اپنے بندوں کے لیے کفر کو ناپسند کرتا ہے۔ اور اگر تم شکر گزار بنتے ہو تو خوش ہوجاؤ کہ اللہ کو تمہاری شکر گزاری پسند ہے۔

□ اللہ کو وہ شخص پسند ہے جو اس کی اطاعت کے جذبے سے سرشار رہتا ہے، اس کے حضور راتوں میں پھروں کھڑا رہتا ہے، سجدے میں پڑا رہتا ہے، آخرت کی کامیابی کے لیے فکر مند رہتا ہے، اور اپنے رب کی رحمت کا امیدوار ہوتا ہے۔

□ اللہ کی کتاب سے علم و بصیرت حاصل کرو، سوچو، کیا علم سے بے بہرہ لوگ علم رکھنے والوں کے برابر ہو سکتے ہیں؟ اللہ کی کتاب سے نصیحت

حاصل کرو، جو لوگ نصیحت حاصل کرتے ہیں وہی عقل والے ہیں۔

■ اپنے رب کی ناراضگی سے بچو۔ نیکی کرو نیکی کا صلح اس دنیا میں بھی اچھا ملے گا۔

■ دین کے راستے میں صبر کرو اللہ کی زمین کشادہ ہے، اور اللہ کے یہاں صبر کرنے والوں کے لیے بڑا انعام ہے۔

■ اللہ کی بندگی کرو اور خالص اسی کی اطاعت کرو، اس کی فرمان برداری میں پیش پیش رہو، آنسے والا دن بہت ہولناک ہوگا۔ اس دن کے عذاب سے ڈرو۔ اس عذاب کا خوف تمہیں رب کی نافرمانی سے بہت دور رکھئے۔

■ کوئی کسی کی بھی بندگی کرائے، مگر تم صرف اللہ کی بندگی کرو اور خالص اللہ کی اطاعت کرو۔ اللہ کی ناراضگی سے بچتے ہوئے پوری زندگی گزارو۔ طاغوت کی بندگی کو اپنے لیے بربادی سمجھو، اور بس اللہ سے لو لگاؤ۔

□ بات توجہ سے سنو، اور اچھی بات کی پیروی
کرو۔ اگر تم ایسا کرتے ہو تو تم صحیح راستے پر ہو
اور تم ہی عقل والے ہو۔

□ اللہ نے جس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیا
اسے اپنے رب کی روشنی حاصل ہو گئی، اللہ کی یاد
سے اپنے دلوں کو معمور رکھو، جو دل اللہ کی یاد
سے خالی ہوتے ہیں وہ سخت ہو جاتے ہیں پھر ان پر
ہدایت کے دروازے بند ہو جاتے ہیں، اور ناکامی
ونامرادی ان کا مقدر ہوتی ہے۔

□ اللہ نے بہترین کلام اتارا ہے، تاکہ اسے بار بار
پڑھو، یہ اللہ کی آواز ہے۔ اسے سن کر ان لوگوں کے
رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے
ہیں، پھر ان کے بدن اور ان کے دل نرم ہو کر اللہ کے
ذکر کی طرف جھک جاتے ہیں۔

□ ظلم سے توبہ کرو، اسی زندگی میں اللہ کے
عذاب سے بچنے کا سامان کرلو، ورنہ قیامت کے دن
ایک برے عذاب کا سامنا ہوگا جس سے تمہارا چہرہ
جهلس کر رہ جائے گا۔

□ اللہ نے قرآن میں طرح طرح سے سمجھایا ہے،
 اس قرآن سے نصیحت حاصل کرو، اس میں کوئی کجی
 نہیں ہے، اس کے ذریعہ سے تم اپنے اندر کی کجی
 دور کرو اور اللہ کی ناراضگی سے بچنے کی فکر کرو۔
 اسی میں تمہاری بھلائی ہے۔

TIQ

خلاصہ پارہ 24

سورة الزمر 32 - الفصلیت 46

□ اگر تم زندگی بھر گناہ کرتے رہے اور اپنی جانوں پر زیادتی کرتے رہے، تب بھی اپنے رب کی رحمت سے مایوس نہ ہو، اللہ تو سارے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ اب سے اللہ کی طرف لوٹ آؤ اور اس کے فرمان بردار بن جاؤ۔

□ تمہارے رب نے تمہارے پاس بہترین کتاب بھیجی ہے اسے اپنا لو۔ اب دیر نہ کرو ورنہ جب اللہ کا عذاب آجائے گا تو تمہارا پچھتنا کام نہیں آئے گا۔

□ تم اللہ کی شان میں بڑی کوتاہیاں کرچکے اس کی آیتوں کا بہت مذاق اڑا چکے، اس کے باوجود توبہ کے دروازے کھلے ہوئے ہیں۔

□ گھمنڈ اور انکار کا راستہ چھوڑ دو، صحیح راستہ اختیار کرو۔ اللہ کی ناراضگی سے بچو اور زندگی کو اچھے کاموں سے مزین کرو۔

□ اللہ کو پہچانو۔ اللہ کے دشمن تمہیں بہت اکسائیں گے کہ اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کی بندگی کرو۔ تم ان کے چکر میں نہ آؤ۔ صرف اللہ کی عبادت کرو، اور اس کے شکر گزار بنو۔

□ شرک کرو گے تو تمہارے سارے کام اکارت ہو جائیں گے، اور تم گھاٹے میں رہو گے۔

□ اس دن سے ڈرو جب گھمنڈیوں اور انکار کرنے والوں کو جہنم کی طرف ہنکادیا جائے گا۔

□ اور جو اللہ کی ناراضگی سے بچتے رہے اور اچھے کام کرتے رہے انہیں عزت واکرام کے ساتھ جنت کی طرف لے جایا جائے گا۔

□ ایمان لاو، توبہ کرو، اللہ کے بتائے ہوئے راستے پر چلو، فرشتے تمہارے لیے مغفرت کی دعا کریں گے۔ وہ دعا کریں گے کہ اے رب کریم! انہیں جہنم کے عذاب سے بچالے اور انہیں جنت میں جگہ دے۔

□ اس بات کی کوشش کرو کہ تمہاری بیویاں، تمہارے جوڑے، اور تمہاری اولاد بھی نیک بن جائیں۔

وہ نیک ہوں گے تو فرشتے ان کے لیے بھی دعائیں
کریں گے کہ وہ جنت میں تمہارے ساتھ رہیں۔

□ فرعون کے انجام سے عبرت حاصل کرو،
فرعون خود گمراہ ہوا اور اپنی پوری قوم کو گمراہ کیا،
اور یہ کہہ کر گمراہ کیا کہ میں تمہیں سیدھی راہ
دکھارہا ہوں۔ قیامت کے دن جہنم میں فرعونوں کو بھی
ڈالا جائے گا اور فرعونوں کے پیچھے چلنے والوں کو
بھی ڈالا جائے گا۔ اس دن بڑے بڑے لیٹر اپنے پیچھے
چلنے والوں کے کچھ کام نہیں آئیں گے۔

□ جسے اس دن کے پچھتاوے سے بچنا ہو وہ آج
ہی ہوش میں آجائے۔ وہ آج ہی سے رسولوں کے
راستے پر گامزن ہو جائے اور اللہ کی روشن آیتوں کے
اجالے میں زندگی گزارے۔

□ فرعون کے دربار میں
□ مرد مومن نے حق کا اعلان کیا،
□ اس کی جرأت وہمت میں ان کے لیے بڑا سبق
ہے، جو مفادات کو حق پر ترجیح دیتے ہیں۔
□ وہ فرعون کے خاندان کا تھا، لیکن اس نے نہ
اپنے خاندان کا خیال کیا نہ اپنی جان کی پروا کی۔

- پوری بے خوفی کے ساتھ حق کی حمایت کی
- اور فرعون کی مخالفت کی۔
- اس کے ایک ایک جملے سے اپنی قوم کے لیے بے پناہ محبت،
- بے انتہا خیر خوابی
- اور بے حد فکر مندی ٹپکتی ہے۔
- دین کی دعوت دینے والوں کے لیے اس مرد مومن کی گفتگو میں بہترین رہنمائی ہے۔

□ پچھلی قوموں کے انجام سے عبرت حاصل کرو۔ دنیا میں ان کا جو انجام ہوا، اس سے بھی ڈرو۔ اور اس انجام سے بھی ڈرو جو آخرت میں سامنے آئے والا ہے۔

□ جب تمہارے پاس کوئی دلیل نہیں ہے، تو اللہ کی روشن آیتوں میں کٹھ حجتی نہ کرو۔ گہمنڈ کا راستہ نہ اختیار کرو ورنہ دل پر گمراہی کی مہر لگ جائے گی۔ یہ دنیا کی زندگی چند روزہ ہے، آخرت کی زندگی دائمی ہے، آخرت کی تیاری کرو، برے کاموں سے دور رہو، اللہ پر ایمان لاو اور اچھے کام کرو۔ اللہ جنت میں داخل کرے گا اور بے حساب نعمتوں سے نوازے گا۔

□ تم ان چیزوں کی بندگی کیوں کرتے ہو جن سے فریاد کرنے کا نہ دنیا میں کوئی حاصل ہے نہ آخرت میں۔ تم تو اس کی بندگی کرو جو ساری کائنات کا رب ہے۔

□ دین پر ثابت قدم رہو، یقین رکھو اللہ کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا، اپنے گناہوں کی معافی مانگو، اور صبح و شام اپنے رب کی حمد و تسبیح کرو۔

□ جو لوگ تم سے اللہ کی آیتوں کے بارے میں کٹھے حاجتی کرتے ہیں، ان کے دلوں میں گھمنڈ سمایا ہوا ہے۔ تم اللہ کی پناہ مانگتے رہو کہ وہ ان کے شر سے محفوظ رکھے۔

□ اللہ کو پکارو، وہ تمہاری پکار ضرور سنے گا، گھمنڈ میں آکر اس کی عبادت سے منہ نہ موڑو، اللہ نے تمہیں بڑی نعمتوں سے نوازا ہے، اس کا شکر ادا کرو۔ اس کی نشانیوں سے اس کی عظمت کا اندازہ کرو، اسی کو پکارو، خالص اسی کی اطاعت کرو، اسی کی حمد کرو، تمہارے پاس اللہ کی روشن نشانیاں آگئی ہیں، تم اسے چھوڑ کر کسی اور کو نہ پکارو، بس اس کے فرمان بردار بن جاؤ جو سارے انسانوں کا رب ہے۔

□ تمہارا معبود بس ایک ہی ہے، اسی کی طرف اپنا رخ رکھو، اور اسی سے گناہوں کی معافی مانگو۔ شرک سے بہت دور رہو، جو لوگ شرک کرتے ہیں، زکاہ نہیں دیتے اور آخرت کا انکار کرتے ہیں، ان کے لیے تباہی ہے۔

□ ایمان پر قائم رہو اور اچھے کام کرتے رہو، اللہ تمہیں ایسی نعمتوں سے نوازے گا جو کبھی ختم نہیں ہوں گی۔

□ طاقت کے گھمنڈ میں آکر اللہ کا انکار نہ کرو، وہ تو آسمانوں اور زمین کا بنائے والا ہے، عاد اور ثمود کو اپنی طاقت کا گھمنڈ ہو گیا تھا، وہ بھول گئے کہ جس نے انہیں پیدا کیا ہے وہ ان سے زیادہ طاقت والا ہے۔ آخر کار اللہ کے عذاب نے ان سب کو مٹا دیا۔

□ صرف وہ لوگ بچے جو ایمان رکھتے تھے اور اللہ کی ناراضگی سے بچتے تھے۔

□ کچھ کرنے سے پہلے اس کا انجام ضرور سوچ لو۔ اس دن سے ڈرو جب تمہارے کان، تمہاری آنکھیں

اور تمہاری کھالیں سب تمہارے کاموں کی گواہی دیں گی۔

□ آج تمہارے برے ساتھی تمہارے ہر کام کو خوش نما بنا کر دکھارہے ہیں، ان سے دھوکہ نہ کھاؤ۔
کہو ہمارا رب اللہ ہے اور پھر ثابت قدم رہو۔ تمہیں جنت کی خوش خبری دینے کے لیے آسمان سے فرشتے اتریں گے، تم ہر غم اور ہر خوف سے محفوظ رہو گے۔

□ دنیا میں لوگ تمہارے دشمن ہو جائیں تو پرواد نہ کرو، فرشتے دنیا میں بھی تمہارے ساتھی ہیں اور آخرت میں بھی ساتھ رہیں گے۔

□ اللہ کی طرف بلاتے رہو، اچھے کام کرو اور رب کے فرمان بردار رہو، یہی سب سے اچھی بات ہے۔

□ برائی کا علاج اچھائی سے کرو، اس طرح تم دشمنوں کے دل جیت لو گے۔ یہ بڑی بلندی کا مقام ہے، ہر کوئی یہاں تک نہیں پہنچ پاتا، اس مقام تک پہنچنے کا حوصلہ ہو تو صبر کا سہارا لو، اور اللہ سے دعا کرو کہ وہ تمہارا نصیب بلند کرے۔

□ اگر شیطان تمہارے دل میں کوئی اکسابٹ پیدا کرے تو اللہ کی پناہ مانگو، شیطان کبھی نہیں چاہے گا کہ تم اس اونچے مقام تک پہنچو۔

■ سورج اور چاند معبود نہیں ہیں یہ تو اللہ کی نشانیاں ہیں، سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو، بلکہ سورج اور چاند کو دیکھ کر ان کے خالق کی عظمت کو سمجھو۔

■ اللہ کو سجدہ کرو جو تمہارا بھی خالق ہے اور سورج چاند کا بھی خالق ہے بندگی صرف اللہ کی کرو، اور اگر تم پر گھمنڈ سوار ہے تو اپنے نصیب کا ماتم کرو جو لوگ اللہ کے پاس ہیں وہ تو صبح و شام اس کی تسبیح کرتے ہیں، اور ذرا بھی نہیں اکتا تھے۔

■ یہ قرآن ایمان رکھنے والوں کے لیے ہدایت اور شفا ہے۔ اب جو اچھے کام کرے گا وہ اپنے لیے کرے گا اور جو بڑے کام کرے گا وہ اس کا نتیجہ خود بھگتے گا۔ اللہ بندوں پر ذرا بھی ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

خلاصہ پارہ 25

سورہ الفصیلت 47 - الجاسیہ 37

□ ہر حال میں اللہ کے شکرگزار ہو کر رہو، اللہ جس حال میں رکھئے راضی اور مطمئن رہو۔

□ ناشکرے انسانوں کا حال یہ ہوتا ہے کہ ہمیشہ خوش حالی چاہتے ہیں، اگر کبھی تنگی سے دوچار ہو جائیں تو ما یوسی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اللہ خوش حالی سے نوازتا ہے تو سمجھتے ہیں کہ یہ ان کا پیدائشی حق تھا، پھر اس دھوکے میں رہتے ہیں کہ مرنے کے بعد اٹھائے گئے، تو اس وقت بھی وہ خوش حال ہی رہیں گے۔

□ اللہ خوش حال کر دیتا ہے تو اس سے منہ موڑ لیتے ہیں، اور مصیبت آجائی ہے تو اس سے لمبی لمبی دعائیں کرنے لگتے ہیں۔

□ اللہ نے تمہیں اس دین سے نوازا ہے، جو سارے نبیوں کا دین رہا ہے، اس دین پر قائم رہو اور اسے لے کر ٹولیوں میں نہ بٹ جاؤ۔ اسی دین کی طرف لوگوں کو بلاو، اور اسی دین پر خود بھی جمے رہو۔

□ اللہ کی کتاب پر ایمان رکھو،
□ اور لوگوں کے درمیان صحیح بات کی وضاحت
کرو۔

□ کج بحثی کرنے والوں سے نہ الجھو،
□ اپنی جدوجہد کی رفتار تیز سے تیز تر کردو۔

□ دانائی یہ ہے کہ آخرت میں اچھی فصل کاٹنے
کے لیے دنیا میں اچھی کھیتی کرو۔ آخرت کی کھیتی
چاہو گے تو اللہ تمہاری کھیتی میں برکت دے گا۔ اور
دنیا کی کھیتی چاہو گے تو دنیا میں چاہے کچھ مل
جائے، آخرت میں کچھ نہیں ملے گا۔

□ اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے، اور
برائیوں سے درگزر کرتا ہے، اور تمہاری ایک ایک
نقل و حرکت کو جانتا ہے۔ اللہ کی پکار پر لبیک کہو،
ایمان لاو اور اچھے کام کرو۔ اللہ تمہیں بہت نوازے گا۔

□ یہاں تمہیں جو کچھ ملا ہے وہ عارضی اور فانی
ہے۔ جو اللہ کے ہاں ملنے والا ہے وہ اس سے بہت
بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔
□ یہ ان لوگوں کو ملے گا جو ایمان پر قائم رہیں،
□ اپنے رب پر بھروسہ رکھیں،

□ گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے دور

رہیں،

□ غصہ آئے تو معاف کر دیں،

□ ہر کام میں اپنے رب کی مرضی کو سامنے

رکھیں،

□ نماز کا اہتمام کریں،

□ آپس کے معاملات مشورے سے طے کریں،

□ اللہ کے دیے ہوئے مال میں سے خرچ کریں۔

□ اور ان پر کوئی ظلم کرے تو وہ اپنے موقف پر

ڈٹے رہیں۔

□ کوئی تمہیں تکلیف پہنچائے تو بس اتنی ہی

تکلیف اسے پہنچاسکتے ہو جتنی اس نے پہنچائی ہے،

مگر جو معاف کر دے اور اصلاح حال کی کوشش کرے

وہ اللہ کے ہاں اجر کا مستحق ہو گا۔

□ جو ظلم کا جواب دے وہ قابل ملامت نہیں ہے،

قابل ملامت تو وہ لوگ ہیں جو لوگوں پر ظلم کرتے

ہیں، اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں۔

□ یاد رکھو اللہ ظالموں کو سخت ناپسند کرتا ہے،

اور ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے جو صبر کرے

اور معافی کا طریقہ اپنائے تو یہ بڑے حوصلے کا کام
ہے۔

□ اللہ نے تمہارے رہنے سہنے کے لیے زمین میں زبردست انتظامات کیے ہیں، اور انہی انتظامات میں آنے والی زندگی کی نشانیاں بھی رکھ دی ہیں۔ □ تم اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو، اور اس کی حمد و تسبیح کرو، یہ بات کبھی نہ بھولو کہ تمہیں اللہ کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

□ اللہ نے دنیا میں دولت کی تقسیم اس حکمت سے کی ہے کہ زندگی کا کاروبار چلتا رہے۔ اس تقسیم سے کسی دھوکے کا شکار نہ ہو جاؤ، یہ تقسیم تمہارے رب نے خود کی ہے اور بس چند روزہ زندگی کے لیے کی ہے۔ اصل چیز تو تمہارے رب کی رحمت ہے، جو دنیا کے سارے خزانوں سے بہتر ہے، اگر آخرت میں اللہ کی رحمت چاہتے ہو تو اللہ کی ناراضگی سے بچنے کی کوشش کرو۔

□ اللہ کو یاد کرتے رہو۔ اگر اللہ کی یاد سے غافل ہوئے تو تم پر شیطان مسلط ہو جائیں گے، وہ تمہیں صحیح راستے سے بھٹکادیں گے، اور تم زندگی بھر

اسی دھوکے میں رہو گے کہ تم صحیح راستے پر چل رہے ہو۔ شیطان کو دوست نہ بناؤ، اس کی دوستی بڑی خطرناک ہے، اس کی دوستی پر پچھتاو گے۔

□ مخالفت کا طوفان کتنا ہی شدید ہو، تم اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے تھامے رہو، یقین رکھو کہ تم سیدھے راستے پر ہو۔

□ اس کتاب سے خود بھی نصیحت حاصل کرو اور لوگوں کو بھی نصیحت کرتے رہو۔

□ یہ کبھی نہ بھولو کہ اللہ کے یہاں اس کے بارے میں تم سب سے پوچھا جائے گا۔

□ برے کاموں سے نفرت کرو۔ جو قومیں برائیوں میں مبتلا ہو جاتی ہیں شیطان کے لیے انہیں بے وقوف بنانا آسان ہو جاتا ہے، فرعون کی قوم برائیوں میں ڈوبی ہوئی تھی، فرعون نے انہیں آسانی سے بے وقوف بنالیا، اور وہ سب فرعون کے پیچھے چل پڑے، انہوں نے اللہ کو ناراض کیا تو اللہ نے ان سب کو غرق کر دیا اور بعد میں آنے والوں کے لیے سامانِ عبرت بنادیا۔

□ اللہ کی نار اضگی سے بچو۔ جو لوگ غفلت کا شکار ہیں انہیں اپنا دوست نہ بناؤ۔ اللہ کی آیتوں پر ایمان لاو، اور اللہ کے فرمان بردار بن جاؤ۔ جنت تمہارا انتظار کر رہی ہے۔ ایسی جنت کا وارث بننا ہو تو اچھے کام کرو جن سے تمہارا رب خوش ہو جائے۔

□ قرآن ایسی کتاب ہے جس میں زندگی کے لیے ہر طرح کی رہنمائی موجود ہے، اسے ایک بابرکت رات میں اتارا گیا ہے۔

□ یہ تمہارے رب کی خاص رحمت ہے۔ اس کتاب پر ایمان لے آؤ۔ اس کتاب سے اگر تم نے نصیحت حاصل نہیں کی تو پچھتاو گے۔

□ آسمان و زمین اللہ نے بے مقصد نہیں پیدا کیے ہیں، یہ اپنی تمام نشانیوں کے ساتھ آخرت کی خبر دے رہے ہیں، آخرت کے عذاب سے بچنے کی تیاری کرو، تمہاری آج کی شان و شوکت اس دن کچھ کام نہیں آئے گی۔

□ اللہ نے قرآن کو آسان کتاب بنایا ہے، اس سے فائدہ اٹھانا سب کے لیے آسان ہے۔ اس سے نصیحت حاصل کرو، اور اللہ کی ناراضگی سے بچتے ہوئے زندگی گزارو، آخرت کی زندگی خوشیوں کی زندگی ہوگی۔

□ اللہ نے تو سمندر کو بھی تمہاری خدمت پر مامور کیا ہے، اس کی نعمتوں کا لطف اٹھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو۔

□ اللہ نے آسمان و زمین کی تمام چیزوں کو تمہاری خدمت میں لگادیا ہے، ان کی نشانیوں پر غور کرو۔ ایمان پر قائم رہو، اور ان لوگوں سے درگزر کرو جو اللہ کے عذاب سے نہیں ڈرتے۔

□ بنی اسرائیل سے عبرت حاصل کرو، اللہ نے انہیں کتاب دی، حکمت دی، نبوت دی، روشن باتیں بتائیں، اور پھر سارے انسانوں پر فضیلت بھی بخشی۔ لیکن علم رہتے ہوئے بھی صرف آپس کی ضد اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے، وہ حق بات کے مخالف ہوگئے۔ اللہ نے تمہیں بھی زندگی گزارنے کا طریقہ دیا

ہے، اسے اختیار کرو اور کسی بے علم کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلو۔

□ یاد رکھو اللہ ان کا دوست بنتا ہے جو اللہ کی ناراضگی سے بچتے ہیں۔

□ برے کام کرنے والے ان لوگوں کی طرح نہیں ہو سکتے جو ایمان لائے اور اچھے کام کرتے رہے۔ آسمان و زمین اور ان کے بیچ کی ساری چیزوں کو بے مقصد نہ سمجھو، ان کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ سارے انسانوں کا امتحان ہو، ہر کسی کو اس کی کمائی کا بدلہ دیا جائے۔

□ ایسے لوگوں کو دیکھ کر عبرت حاصل کرو جنہوں نے اپنے من پسند معبود بنارکھے ہیں، علم رکھتے ہوئے بھی یہ گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں، ان کے کان سنتے نہیں، ان کے دل سوچتے نہیں اور ان کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا ہے۔ انہوں نے ہدایت کے سب دروازے اپنے اوپر بند کر لیے ہیں۔

□ ایمان پر قائم رہو اور اچھے کام کرو، زبردست کامیابی تمہارا انتظار کر رہی ہے۔

□ جو لوگ پرائیوں میں ملؤٹ ہیں، اور جو اللہ کی آیتوں کا مذاق بناتے ہیں، اور جو اپنے رب کی ملاقات کو بھولے ہوئے ہیں، اور جو دنیا کے دھوکے میں مبتلا ہیں، ان سب کا ٹھکانا جہنم ہے۔

□ اللہ کی حمد بیان کرو، اور اسی کی بڑائی کا چرچا کرو۔ وہ آسمانوں کا بھی رب ہے اور زمین کا بھی رب ہے اور سارے انسانوں کا رب ہے۔

خلاصہ پارہ-26

سورہ الاحقاف 01 - الزاریات 30

﴿ۚ سچے دل سے کہو ہمارا رب اللہ ہے، پھر اس پر جمے رہو، اور زندگی بھر اچھے کام کرو۔﴾

﴿ۚ اللہ نے یہ کتاب بھیجی ہے، تاکہ ظلم کرنے والوں کو ان کے برے انجام سے خبردار کر دے، اور اچھے کام کرنے والوں کو اچھے انجام کی خوش خبری دے دے۔﴾

﴿ۖ اپنے والدین کے ساتھ اچھے طریقے سے رہو، تمہارے رب نے تم پر اور تمہارے والدین پر بے شمار احسانات کئے ہیں، ان احسانات کا شکر ادا کرو، ایسے اچھے کام کرو جو اللہ کو پسند آئیں، اپنی اولاد کی اچھی تربیت کرو کہ وہ بھی نیکی کا راستہ اختیار کریں، اللہ سے ایک لمحہ کے لیے غافل نہ ہو اور اس کے فرمان بردار بنو۔﴾

﴿ۖ اللہ سے دعا بھی کرتے رہو کہ وہ تمہیں ان نیکیوں کی توفیق دے، اور تمہاری نیک تمنائیں پوری کرے۔﴾

دین پر ثابت قدم رہو جس طرح حوصلہ مند اور بلند ہمت رسول ثابت قدم رہے، اور انسانوں تک ان کے رب کا پیغام پہونچاؤ۔

﴿جو لوگ حق کا انکار کرتے ہیں اور اللہ کے راستے سے روکتے ہیں، اگر ان سے تمہاری مذہبیہ ہو جائے تو جم کر مقابلہ کرو۔ اسے اللہ کی طرف سے اپنے لیے امتحان سمجھو۔ تم اللہ کی مدد کرو گے تو اللہ تمہاری مدد کرے گا، اور تمہارے قدم جمائے گا۔﴾

﴿یاد رکھو اللہ ایمان والوں کا سہارا ہے اور کافروں کا سہارا کوئی نہیں۔﴾

﴿حق کا انکار کرنے والوں کو جانوروں کی طرح چرنے چکنے اور مستی کرنے دو۔ تم ایمان کے دیے جلاؤ اور اچھے کام کئے جاؤ۔ یہ برمے کاموں میں بھی مگن ہیں اور تم روشنی میں سیدھے راستے پر چل رہے ہو۔ دونوں کا انجام ایک نہیں ہو سکتا۔﴾

﴿جو لوگ خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں، اللہ ان کے دلوں پر مہر لگادیتا ہے، اور جو صحیح راستے پر

چلتے ہیں، اللہ انہیں اور زیادہ ہدایت دیتا، اور پرہیزگاری عطا کرتا ہے۔

﴿اللہ کی اطاعت کرو اور حق کا اعلان کرتے رہو،
اور جب فیصلہ کن وقت آجائے تو اللہ سے محبت اور
وفاداری کا ثبوت دو۔﴾

﴿منافقت سے بچو۔ جن کے دلوں میں منافقت کی
بیماری ہوتی ہے،
وہ اللہ کے راستے میں جان و مال کی قربانی
دینے کے بجائے فرار کے راستے تلاش کرتے ہیں،
زمین میں بگاڑ پھیلانے اور رشتون کی بے
حرمتی کرنے میں انہیں کوئی باک نہیں ہوتا،
ان کے دلوں پر تالے پڑے ہوئے ہیں اس لئے
وہ قرآن سے نصیحت نہیں حاصل کرتے،
شیطان نے ان کو بری طرح دھوکہ میں ڈال
رکھا ہے،
ان پر ہدایت واضح ہو گئی پھر بھی وہ اللہ
پاؤں پھر گئے،
وہ اللہ کو غصہ دلانے والے کام کرتے ہیں، اللہ
کو خوش کرنے کی انہیں کوئی فکر نہیں۔﴾

﴿وَياد رکھو اللہ تمہیں آزمائے گا تاکہ اچھی طرح
یہ واضح ہو جائے کہ واقعی مجاہد اور ثابت قدم رہنے
والے کون ہیں۔﴾

﴿وَاللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے رہو،
اور اپنے اچھے کاموں کو ضائع ہونے سے
بچاؤ۔ دشمنوں کے سامنے کمزوری نہ دکھاؤ، دب کر
سچائی کے خلاف سمجھوتہ نہ کرو، اللہ تمہیں ضرور
 غالب کرے گا۔ اللہ تمہارے ساتھ ہے۔﴾

﴿دنیا کی زندگی تو بس کھیل تماشا ہے،
□ دنیا کی لذتوں کو اپنا مقصود نہ بناؤ،
□ ایمان پر قائم رہو اور
□ اللہ کی ناراضگی سے بچتے رہو،
□ تم سے اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کو کہا جائے
تو بڑھ چڑھ کر خرچ کرو،
□ اور اس راہ میں کنجوسی نہ کرو۔
□ اللہ کی غیر مشروط اطاعت کرو
□ اور اس کے کسی بھی حکم سے منہ نہ موڑو۔﴾

﴿اللہ نے تمہارے اوپر اپنا فضل کیا اور تمہارے
پاس رسول بھیجا، اللہ کے اس عظیم احسان کی قدر
کرو، اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاو۔﴾

﴿ہر موقع پر رسول کی مدد کرو،
اس پر اپنی جانیں چھڑکتے رہو،
اور صبح و شام اللہ کی تسبیح کرو۔﴾

﴿اللہ اور اس کے رسول سے کئے ہوئے عہد کو
پورا کرو، اللہ تم سے کیا ہوا عہد پورا کرے گا۔﴾

﴿ونفع نقصان کا مالک اللہ ہے، اس کی مرضی کے
بغیر کچھ نہیں ہو سکتا۔﴾

﴿اپنے مال اور اپنی اولاد کے درمیان رہتے
ہوئے اللہ کی پکار پر لبیک کہو۔﴾

﴿اللہ اور اس کے رسول کے ہر حکم کی تعمیل
کرو، خواہ وہ کیسی ہی خطرناک مہم پر جانے کا حکم
دیں۔﴾

﴿کفر کرنے والے اپنے دلوں میں جاہلی نخوت
رکھتے ہیں، اور اسی کا مظاہرہ کرتے ہیں، تم اپنے آپ
کو تقوی کا پابند رکھو، ایسا کوئی کام نہ کرو جس سے
اللہ نار ارض ہو جائے۔﴾

﴿الله کے رسول اور ان کے ساتھیوں کا طرز اپنا۔﴾

- وہ کفر کرنے والوں کے لئے سخت ہوتے،
- اور آپس میں ایک دوسرے کے لیے نرم ہوتے،
- اللہ کے فضل اور اس کی خوش نودی کے طالب ہوتے،
- رکوع اور سجدوں میں دل کا سکون پاتے،
- ان کے ایمان کی مضبوطی اور بلندی دیکھ کر کافروں کے دل جلتے۔

﴿تم بھی اپنے ایمان میں ثابت قدم رہو اور بڑھ چڑھ کر اچھے کاموں میں حصہ لو۔﴾

﴿الله اور اس کے رسول کی بات کے سامنے اپنی بات نہ چلاو، اللہ کی ناراضگی سے بچو۔﴾

﴿الله کے رسول کا احترام کرو۔ اللہ کے رسول کے مقابلے میں اپنی رائے پر اصرار نہ کرو۔﴾

﴿ایمان کو سب سے زیادہ عزیز رکھو، اور اسے اپنے دل کی دنیا سونپ دو۔﴾

﴿كُفَّرٌ سَمِعُوا مِنْ بَشَرٍ مَا لَمْ يَرُوا
وَأَنْهَى إِلَيْهِمْ حَدَّ الْجَنَاحَى
لَمْ يَرُوا مِنْ أَنْفُسِهِمْ شَيْئًا﴾

﴿إِنَّ الْإِنْسَانَ لَمَنْ يَرَى
جَنَاحَى لَمْ يَرَهُ وَمَنْ يَرَهُ
أَنْهَى إِلَيْهِ حَدَّ الْجَنَاحَى
لَمْ يَرُوا مِنْ أَنْفُسِهِمْ شَيْئًا﴾

﴿إِنَّ الْإِيمَانَ لِتَقْاضِيَاهُ
وَلَا يَرَى الْإِيمَانُ لِتُرَاهُ
إِنَّمَا تُؤْمِنُ بِمَا تَرَى
وَلَا تُؤْمِنُ بِمَا لَا تَرَى﴾

﴿إِنَّمَّا يُنَزَّلُ عَلَيْكُم مِنْ رَبِّكُم مِنْ حِكْمَةٍ
لَا يَرَى الْإِنْسَانُ كُلَّهُ
لَمَّا يَرَى مِنْهُ كُلَّهُ
أَنَّمَا يَرَى مِنْهُ بَعْضًا﴾

﴿إِنَّمَا يُنَزَّلُ عَلَيْكُم مِنْ رَبِّكُم مِنْ حِكْمَةٍ
لَا يَرَى الْإِنْسَانُ كُلَّهُ
لَمَّا يَرَى مِنْهُ كُلَّهُ
أَنَّمَا يَرَى مِنْهُ بَعْضًا﴾

□ نہ طنز کرو اور 
 □ نہ برے القاب سے پکارو. 
 □ اپنے بھائی کی عزت نفس کا خیال رکھو. 
 □ بدگمانی سے دور رہو، 
 □ تجسس نہ کرو، 
 □ کسی کی غیبت نہ کرو. 
 □ ایسی ہر بڑی بات سے پرہیز کرو. 

﴿یاد رکھو اللہ کے نزدیک زیادہ باعزم وہ ہے 
 جو اللہ کی ناراضگی سے بچتا ہو.

﴿ایمان کا خالی خولی دعوی نہ کرو، اللہ اور اس 
 کے رسول کی اطاعت کر کے دکھاؤ.

﴿سچے اہل ایمان ایمان پر قائم رہتے ہیں، ہر 
 شک و شبہ سے بچے رہتے ہیں، اور موقع آنے پر جان
 و مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں۔ ایمان جتنے
 کی چیز نہیں۔ ایمان کی نعمت پر اللہ کا شکر ادا کرو.

﴿آخرت کی طرف سے غافل نہ رہو۔ اس دن ان 
 سب لوگوں کو جہنم میں جھونکا جائے گا
 □ جو دنیا کی زندگی میں ناشکرے، 

- دشمنی میں اندھے، 
 □ بھلائی کو روکنے والے، 
 □ پابندیوں کو توڑنے والے، 
 □ اور اللہ کے وعدوں میں شک کرنے والے تھے۔ 
- ﴿وہ بندے** 
 □ جو اللہ کی نارا ضگی سے بچتے ہوئے زندگی
 گزارتے رہے، 
 □ اللہ کی طرف بار بار پلٹتے رہے، 
 □ پابندیوں کا خیال کرتے رہے، 
 □ اللہ کو نہ دیکھتے ہوئے اللہ سے ڈرتے رہے، 
 □ اور قیامت کے دن اللہ سے لو لگانے والا دل لے
 کر حاضر ہوئے، 
 □ ان کی عزت افزائی کے لیے جنت خود ان کا
 استقبال کرے گی۔ 
- ﴿آخرت کو جھੰلانے والوں کی باتوں پر صبر کرو** 
 اور صبح و شام اپنے رب کی حمد و تسبیح بیان کرو۔
 اور جو اللہ کی وعدوں سے ڈریں انہیں اس قرآن کے
 ذریعہ جگاتے رہو۔

﴿وَدِيْكُهُوْ ہُوَانِيْنَ گُواہِی دے رہی ہیں کہ قیامت آئے
گی اور حساب کتاب ہوگا، اس کی طرف سے غافل نہ
رہو۔ ورنہ آگ میں تپائے جاؤ گے۔﴾

﴿جِنْتُوْنَ میں تو وہ لوگ رہیں گے
جو اللہ کی ناراضگی سے بچتے ہوں
، اچھے سے اچھے کام کرتے ہوں،
رات رات بھر جاگ کر عبادتیں کرتے ہوں،
سحر کے وقت اللہ سے مغفرت طلب کرتے
ہوں،
اپنے مال کو محتاجوں اور مسکینوں پر خرچ
کرتے ہوں،
اور اللہ کی نشانیوں پر غور کر کے یقین کی
دولت سے مala مال رہتے ہوں۔﴾

خلاصہ پارہ-27

سورہ الاحقاف 01 - الزاریات 30

﴿ۚ سچے دل سے کہو ہمارا رب اللہ ہے، پھر اس پر جمے رہو، اور زندگی بھر اچھے کام کرو۔

﴿ۖ اللہ نے یہ کتاب بھیجی ہے، تاکہ ظلم کرنے والوں کو ان کے برے انجام سے خبردار کر دے، اور اچھے کام کرنے والوں کو اچھے انجام کی خوش خبری دے دے۔

﴿ۖ اپنے والدین کے ساتھ اچھے طریقے سے رہو، تمہارے رب نے تم پر اور تمہارے والدین پر بے شمار احسانات کئے ہیں، ان احسانات کا شکر ادا کرو، ایسے اچھے کام کرو جو اللہ کو پسند آئیں، اپنی اولاد کی اچھی تربیت کرو کہ وہ بھی نیکی کا راستہ اختیار کریں، اللہ سے ایک لمحہ کے لیے غافل نہ ہو اور اس کے فرمان بردار بنو۔

﴿۶۰ اللہ سے دعا بھی کرتے رہو کہ وہ تمہیں ان نیکیوں کی توفیق دے، اور تمہاری نیک تمنائیں پوری کرے۔

دین پر ثابت قدم رہو جس طرح حوصلہ مند اور بلند ہمت رسول ثابت قدم رہے، اور انسانوں تک ان کے رب کا پیغام پہونچاؤ۔

جو لوگ حق کا انکار کرتے ہیں اور اللہ کے راستے سے روکتے ہیں، اگر ان سے تمہاری مذہبیہ ہو جائے تو جم کر مقابلہ کرو۔ اسے اللہ کی طرف سے اپنے لیے امتحان سمجھو۔ تم اللہ کی مدد کرو گے تو اللہ تمہاری مدد کرے گا، اور تمہارے قدم جمائے گا۔

یاد رکھو اللہ ایمان والوں کا سہارا ہے اور کافروں کا سہارا کوئی نہیں۔

حق کا انکار کرنے والوں کو جانوروں کی طرح چرنے چکنے اور مستی کرنے دو۔ تم ایمان کے دیے جلاؤ اور اچھے کام کئے جاؤ۔ یہ برصغیر کاموں میں بھی مگن ہیں اور تم روشنی میں سیدھے راستے پر چل رہے ہو۔ دونوں کا انجام ایک نہیں ہو سکتا۔

جو لوگ خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں، اللہ ان کے دلوں پر مہر لگادیتا ہے، اور جو صحیح راستے پر

چلتے ہیں، اللہ انہیں اور زیادہ ہدایت دیتا، اور پرہیزگاری عطا کرتا ہے۔

﴿اللہ کی اطاعت کرو اور حق کا اعلان کرتے رہو،
اور جب فیصلہ کن وقت آجائے تو اللہ سے محبت اور
وفاداری کا ثبوت دو۔﴾

﴿منافقت سے بچو۔ جن کے دلوں میں منافقت کی
بیماری ہوتی ہے،﴾

﴿وہ اللہ کے راستے میں جان و مال کی قربانی
دینے کے بجائے فرار کے راستے تلاش کرتے ہیں،
زمین میں بگاڑ پھیلانے اور رشتون کی بے
حرمتی کرنے میں انہیں کوئی باک نہیں ہوتا،﴾

﴿ان کے دلوں پر تالے پڑے ہوئے ہیں اس لئے
وہ قرآن سے نصیحت نہیں حاصل کرتے،
شیطان نے ان کو بری طرح دھوکہ میں ڈال
رکھا ہے،﴾

﴿ان پر ہدایت واضح ہو گئی پھر بھی وہ اللہ
پاؤں پھر گئے،﴾

﴿وہ اللہ کو غصہ دلانے والے کام کرتے ہیں، اللہ
کو خوش کرنے کی انہیں کوئی فکر نہیں۔﴾

﴿وَياد رکھو اللہ تمہیں آزمائے گا تاکہ اچھی طرح
یہ واضح ہو جائے کہ واقعی مجاہد اور ثابت قدم رہنے
والے کون ہیں۔﴾

﴿اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے رہو،
اور اپنے اچھے کاموں کو ضائع ہونے سے
بچاؤ۔ دشمنوں کے سامنے کمزوری نہ دکھاؤ، دب کر
سچائی کے خلاف سمجھوتہ نہ کرو، اللہ تمہیں ضرور
غالب کرے گا۔ اللہ تمہارے ساتھ ہے۔﴾

﴿دنیا کی زندگی تو بس کھیل تماشا ہے،
□ دنیا کی لذتوں کو اپنا مقصد نہ بناؤ،
□ ایمان پر قائم رہو اور
□ اللہ کی ناراضگی سے بچتے رہو،
□ تم سے اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کو کہا جائے
تو بڑھ چڑھ کر خرچ کرو،
□ اور اس راہ میں کنجوسی نہ کرو۔
□ اللہ کی غیر مشروط اطاعت کرو
□ اور اس کے کسی بھی حکم سے منہ نہ موڑو۔﴾

﴿اللہ نے تمہارے اوپر اپنا فضل کیا اور تمہارے
پاس رسول بھیجا، اللہ کے اس عظیم احسان کی قدر
کرو، اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاو۔﴾

□ ہر موقع پر رسول کی مدد کرو،
 □ اس پر اپنی جانیں چھڑکتے رہو،
 □ اور صبح و شام اللہ کی تسبیح کرو۔

﴿اللہ اور اس کے رسول سے کئے ہوئے عہد کو پورا کرو، اللہ تم سے کیا ہوا عہد پورا کرے گا۔﴾

﴿ونفع نقصان کا مالک اللہ ہے، اس کی مرضی کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا۔﴾

﴿اپنے مال اور اپنی اولاد کے درمیان رہتے ہوئے اللہ کی پکار پر لبیک کہو۔﴾

﴿اللہ اور اس کے رسول کے ہر حکم کی تعمیل کرو، خواہ وہ کیسی ہی خطرناک مہم پر جانے کا حکم دیں۔﴾

﴿کفر کرنے والے اپنے دلوں میں جاہلی نخوت رکھتے ہیں، اور اسی کا مظاہرہ کرتے ہیں، تم اپنے آپ کو تقوی کا پابند رکھو، ایسا کوئی کام نہ کرو جس سے اللہ نار ارض ہو جائے۔﴾

﴿الله کے رسول اور ان کے ساتھیوں کا طرز اپنا۔﴾

- وہ کفر کرنے والوں کے لئے سخت ہوتے،
- اور آپس میں ایک دوسرے کے لیے نرم ہوتے،
- اللہ کے فضل اور اس کی خوش نودی کے طالب ہوتے،
- رکوع اور سجدوں میں دل کا سکون پاتے،
- ان کے ایمان کی مضبوطی اور بلندی دیکھ کر کافروں کے دل جلتے۔

﴿تم بھی اپنے ایمان میں ثابت قدم رہو اور بڑھ چڑھ کر اچھے کاموں میں حصہ لو۔﴾

﴿الله اور اس کے رسول کی بات کے سامنے اپنی بات نہ چلاو، اللہ کی ناراضگی سے بچو۔﴾

﴿الله کے رسول کا احترام کرو۔ اللہ کے رسول کے مقابلے میں اپنی رائے پر اصرار نہ کرو۔﴾

﴿ایمان کو سب سے زیادہ عزیز رکھو، اور اسے اپنے دل کی دنیا سونپ دو۔﴾

﴿كُفَّرٌ سَمِعُوا مِنْ بَشَرٍ مَا لَمْ يَرَوْا
أَوْ أَنْتَهُمْ أَنْتُمْ تُنْهَىٰ حَدَّ تِلْكَ نُفُرَتْ كُرُوٰ﴾

﴿إِنَّ انسانی جانوں کا احترام کرو۔ ایسا کوئی اقدام جس میں کسی کی جان جانے کا اندیشه ہو مکمل تحقیق اور پورے اطمینان کے بغیر نہ کرو۔ اور غیر معتبر لوگوں کی خبروں پر کان نہ دھرو۔﴾

﴿إِيمان کا تقاضا یہ ہے کہ آپس میں لڑائی ہوجائے تو صلح کرانے کی کوشش کرو۔﴾

﴿كُوئی فریق زیادتی پر اصرار کرے تو اسے راہ راست پر لاو۔ اور جب صلح کراو تو عدل و انصاف کے ساتھ کراو۔﴾

﴿ہر مومن کو اپنا بھائی سمجھو،
اور بھائیوں میں مصالحت کراو۔
ان کے سلسلے میں اللہ کی ناراضگی سے بچو،
اور اس کی رحمت کے امیدوار رہو
ایسی بات نہ کہو جس سے تمہارے بھائی کو
تکلیف پہونچے۔
نہ مذاق اڑاؤ،﴾

□ نہ طنز کرو اور 
 □ نہ برے القاب سے پکارو. 
 □ اپنے بھائی کی عزت نفس کا خیال رکھو. 
 □ بدگمانی سے دور رہو، 
 □ تجسس نہ کرو، 
 □ کسی کی غیبت نہ کرو. 
 □ ایسی ہر بڑی بات سے پرہیز کرو. 

﴿یاد رکھو اللہ کے نزدیک زیادہ باعزم وہ ہے 
 جو اللہ کی نار ارضگی سے بچتا ہو.

﴿ایمان کا خالی خولی دعوی نہ کرو، اللہ اور اس 
 کے رسول کی اطاعت کر کے دکھاؤ.

﴿سچے اہل ایمان ایمان پر قائم رہتے ہیں، ہر 
 شک و شبہ سے بچے رہتے ہیں، اور موقع آنے پر جان
و مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں۔ ایمان جتائزے
کی چیز نہیں۔ ایمان کی نعمت پر اللہ کا شکر ادا کرو.

﴿آخرت کی طرف سے غافل نہ رہو۔ اس دن ان 
 سب لوگوں کو جہنم میں جھونکا جائے گا
 □ جو دنیا کی زندگی میں ناشکرے، 

- دشمنی میں اندھے، 
 □ بھلائی کو روکنے والے، 
 □ پابندیوں کو توڑنے والے، 
 □ اور اللہ کے وعدوں میں شک کرنے والے تھے۔ 
- ﴿وہ بندے** 
 □ جو اللہ کی نارا ضگی سے بچتے ہوئے زندگی
 گزارتے رہے، 
 □ اللہ کی طرف بار بار پلٹتے رہے، 
 □ پابندیوں کا خیال کرتے رہے، 
 □ اللہ کو نہ دیکھتے ہوئے اللہ سے ڈرتے رہے، 
 □ اور قیامت کے دن اللہ سے لو لگانے والا دل لے
 کر حاضر ہوئے، 
 □ ان کی عزت افزائی کے لیے جنت خود ان کا
 استقبال کرے گی۔ 
- ﴿آخرت کو جھٹلانے والوں کی باتوں پر صبر کرو** 
 اور صبح و شام اپنے رب کی حمد و تسبیح بیان کرو۔
 اور جو اللہ کی وعدوں سے ڈریں انہیں اس قرآن کے
 ذریعہ جگاتے رہو۔

﴿وَدِيْكُهُوْ بِوَائِينَ گُواهِی دے رہی ہیں کہ قیامت آئے
گی اور حساب کتاب ہوگا، اس کی طرف سے غافل نہ
رہو۔ ورنہ آگ میں تپائے جاؤ گے۔﴾

﴿جِنْتُوْ میں تو وہ لوگ رہیں گے
جو اللہ کی ناراضگی سے بچتے ہوں
، اچھے سے اچھے کام کرتے ہوں،
رات رات بھر جاگ کر عبادتیں کرتے ہوں،
سحر کے وقت اللہ سے مغفرت طلب کرتے
ہوں،
اپنے مال کو محتاجوں اور مسکینوں پر خرچ
کرتے ہوں،
اور اللہ کی نشانیوں پر غور کر کے یقین کی
دولت سے مala مال رہتے ہوں۔﴾

خلاصہ پارہ 28

سورہ المجادلہ 01 - التحریم 12

* اللہ کے بنائے ہوئے رشتون کا احترام کرو،
بیوی کو مان کہہ دینے سے بیوی مان نہیں ہو جاتی،
ایسے غلط تصورات ذہن سے نکالو۔ ایسی جھوٹی
باتوں کا ایمان سے کوئی جوڑ نہیں۔ یاد رکھو اللہ کی
پابندیوں کو توڑنا کفر ہے اور ان پابندیوں کا احترام
کرنا ایمان کا تقاضا ہے۔

* اللہ تمہاری سرگوشیوں سے پوری طرح آگاہ
رہتا ہے۔ گناہوں کے لیے سرگوشی کرنا گناہ ہے۔ اور
نیکی کے لیے سرگوشی کرنا نیکی ہے۔ سرگوشی کے
سلسلے میں ہوشیار رہو، یہ

* شیطان کا خاص بتهیار ہے، وہ اس کے ذریعہ
مؤمنوں کے دلوں کو رنج پہونچانا چاہتا ہے۔ شیطانوں
کے شر سے بچنے کے لیے اللہ کا سہارا لنو۔

* مجلس کے تقاضوں کو سمجھو، اور مجلس کے آداب کا خیال رکھو۔ □ جب کشادگی پیدا کرنے کا موقع ہو تو کشادگی پیدا کرو،

□ جب اٹھ جانے کا موقع ہو تو اٹھ جاؤ۔ اللہ نے بدایت دے کر تم پر مہربانی کی ہے،

□ تم نمازوں کا اہتمام کرو،

□ زکاۃ دو

□ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔

□ ایمان کے تقاضے پورے کرو،

□ اور ان لوگوں سے دوستی نہ رکھو جو اللہ اور اس کے رسول کے مخالف ہوں، چاہے وہ تمہارے باپ ہوں، یا بیٹے ہوں، یا بھائی ہوں یا خاندان کے دوسرے لوگ ہوں۔

□ یہ تمہارے ایمان کا امتحان ہے،

* ایمان میں سچے ثابت ہو گے تو اللہ کی پارٹی میں شامل ہو جاؤ گے۔

* شیطان کی پارٹی گھاٹے میں رہنے والی ہے اور اللہ کی پارٹی کامیاب رہنے والی ہے۔ تم اللہ کی پارٹی کو چھوڑ کر شیطان کی پارٹی میں شامل نہ ہو جانا۔

* سچے دل سے ایمان لاو، سچے ایمان والے اللہ کی خاطر اپنا گھر بار اور مال و اسباب سب کچھ چھوڑ دینا گوارا کر لیتے ہیں، وہ ہر نقصان سے بے پرواہ کر اللہ کے دین کے لیے سرگرم رہتے ہیں وہ بس اللہ کی خوشنودی چاہتے ہیں۔

* سچے ایمان والے ایمان والوں سے محبت کرتے ہیں، ان کی ہر طرح مدد کرتے ہیں، اور ان کے لیے اپنے دل کشادہ رکھتے ہیں، اپنی ضرورتوں کو پیچھے کر کے ان کی ضرورتوں کا خیال رکھتے ہیں، اور اپنی خود غرضی کے شر سے محفوظ رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔

□ سچے ایمان والے اپنے دل میں ایمان والوں کے لیے محبت اور احترام رکھتے ہیں، ان کے لیے دل میں ذرا بھی کینہ نہیں آئے دیتے۔

* اللہ کی ناراضگی سے بچو، اور آئے والے دن کے لیے تیاری کرو، اللہ کو بھول کر برائی کے راستے پر چلو گے تو خود اپنے آپ کو بھول جاؤ گے۔

* اس قرآن کی عظمت کو سمجھو۔ یہ اللہ کا کلام
ہے، اگر یہ کسی پہاڑ پر اتارا جاتا تو پہاڑ اللہ کے خوف
سے پھٹ جاتا۔

* سارے اچھے نام اللہ کے لیے ہیں ان اچھے
ناموں سے اس کا ذکر کرو،

* آسمان و زمین کی ہر چیز اس کی تسبیح کر رہی
ہے تم بھی اس کی تسبیح کرنے والوں میں شامل
ہو جاؤ۔

* اللہ کے دشمنوں کو اپنا دشمن سمجھو، انہیں
دوست نہ بناؤ۔ اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے
اور اللہ کی خوشنودی چاہنے والے اللہ کے دشمنوں
سے دوستی نہیں کرتے۔

* ابراہیم اور ان کے ساتھیوں کو اپنے لیے
نمونہ بناؤ، انہوں نے اپنی قوم سے صاف صاف کہہ
دیا کہ ہم تم سے اور تمہارے دیوتاؤں سے بے زار

ہیں۔ اور یہ بے زاری اس وقت تک ختم نہیں ہو سکتی، جب تک تم اللہ واحد پر ایمان نہ لے آؤ۔

* جن لوگوں نے تم سے دشمنوں والا سلوک نہیں کیا ہے، ان سے تم اچھا سلوک کرو اور ان کے ساتھ انصاف کرو۔ اور جو تم سے سخت دشمنی رکھتے ہیں ان کی دوستی کے چکر میں نہ پڑو۔ وہ ظالم ہیں اور جو ان سے دوستی کرے گا، وہ اپنے اوپر ظلم کرے گا۔

* مومن عورتیں ہجرت کر کے تمہارے پاس آئیں تو انہیں پناہ دو، انہیں کافروں کی طرف نہ لوٹاؤ۔ ان کی شادیوں کا اپنے ہاں انتظام کرو۔ اللہ کی ناراضگی سے بچو اور اس کے ہر حکم کو بسرو چشم قبول کرو۔

* اے نبی! اگر ایمان لانے والی عورتیں اس بات کا عہد کریں،

□ کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گی،

□ چوری نہیں کریں گی،

□ زنا نہیں کریں گی،

□ اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گی،

□ کسی پر بہتان نہیں لگائیں گی،
 □ اور کسی بھی نیک کام میں تمہاری نافرمانی
 نہیں کریں گی،
 ■ * تو انہیں اپنی بیعت میں شامل کرنو۔ اور ان کے
 لیے اللہ سے مغفرت کی دعا کرو۔ اللہ بہت مہربان ہے۔

* جو عہد کرو وہ پورا کر کے دکھاؤ۔ اللہ کے
 راستے میں جنگ درپیش ہو تو سیسہ پلائی ہوئی دیوار
 بن جاؤ۔ یہود و نصاری کی طرح ایسا رویہ نہ اپناو جس
 سے رسول کو تکلیف ہو، اور دین کو نقصان پہنچے۔

* ایسی تجارت کرو جو دونوں جہاں میں نفع
 بخش ہو۔ سچے دل سے ایمان لاو، اور اللہ کے راستے
 میں جان و مال سے جہاد کرو۔ اللہ کے مددگار بن جاؤ،
 جس طرح عیسیٰ کی پکار پر حواریوں نے کہا ہم اللہ
 کے مددگار ہیں۔

* اللہ کا احسان مانو، اگر اللہ رسول نہ بھیجا تو
 تم کھلی ہوئی گمراہی میں پڑے ہوتے۔

* قرآن کی تلاوت کرو، اللہ کی کتاب اور حکمت
کی تعلیم حاصل کرو، اپنی شخصیت کو سنوارو۔

* جنہیں تورات دی گئی انہوں نے اس کی ناقدری
کی، تمہیں قرآن کا حامل بنایا گیا ہے تم اس کے
سلسلے میں یہودیوں کی روشن نہ اختیار کرو۔

* اللہ کے پاس تمہارے لیے جو کچھ ہے وہ دنیا
کے فتنوں اور دنیا کے کاروبار سے کہیں بہتر ہے، اللہ
کی پکار سن کر دنیا کے کام روک دو۔

* دنیا کے کاموں کی خاطر اللہ کی پکار کو نظر
انداز نہ کرو۔ کثرت سے اللہ کا ذکر کرو، یہی کامیابی کا
راستہ ہے۔

* منافق تمہارے اصلی دشمن ہیں ان سے ہوشیار
رہو، یہ پکے جھوٹے ہیں، ان کی قسموں کا اعتبار نہ
کرو، یہ اللہ کے راستے سے روکتے ہیں، اور برے
سے برے کام کرتے ہیں۔ ان کی باتوں سے متاثر نہ ہو،
ان کے تن وتوں سے مرعوب نہ ہو۔ یہ تمہارے کسی
کام کے نہیں۔

* تمہارے مال و اولاد تمہیں اللہ کی یاد سے غافل
 نہ کر دیں، اگر ایسا ہوا تو بڑے گھاٹے میں رہو گے۔ اللہ
 کی دی ہوئی دولت میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرو،
 اور نیک لوگوں کے راستہ پر چلو۔ ابھی دولت بھی ہے
 اور نیک بننے کا موقع بھی ہے۔ بعد میں حسرت
 کرو گے، نہ دولت رہے گی اور نہ موقع رہے گا۔

- * ایمان لاو اللہ پر، اس کے رسول پر
- اور اس روشنی پر جو اللہ نے اتاری ہے۔
- اور اس دن سے ڈرو جو واقعی نفع نقصان کا
 دن ہو گا
- ۔ اگر نفع چاہتے ہو تو ایمان پر قائم رہو
 ، اچھے کام کرو،
- اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو،
- اللہ کے کسی حکم کی خلاف ورزی نہ کرو،
- اور اسی ایک اللہ پر بھروسہ رکھو۔

* اپنے ساتھ بیوی بچوں کے ایمان کی بھی فکر
 کرتے رہو۔ ہوشیار رہو، شیطان اپنی دشمنی نکالنے کے
 لئے انہیں تمہارے خلاف استعمال کرسکتا ہے۔

* اپنے مال اور اپنی اولاد کو بڑی آزمائش سمجھو، اس آزمائش میں کامیاب ہو گئے تو اللہ کے پاس بڑا اجر پاؤ گے۔

* اللہ کی ناراضگی سے بچنے کی ہر طرح کوشش کرو۔ اللہ کی اطاعت کرو، اس کی راہ میں خرچ کرو، نفس بڑا لالچی ہوتا ہے، اس کے شر سے خود کو بچاو۔

* طلاق کے موقع پر اللہ کی مرضی کا خیال رکھو۔ بیویوں کو رکھنا ہو تو بھلے طریقے سے رکھو اور چھوڑنا ہو تو بھلے طریقے سے چھوڑو۔

* -اللہ کی ناراضگی سے بچتے ہوئے زندگی گزارو، اللہ تمہارے لئے راہیں نکالے گا، تمہیں اس طرح روزی دے گا کہ تم سوچ بھی نہیں سکتے، تمہارے لئے آسانی پیدا کرے گا، تمہارے سارے گناہ دھو دے گا اور تمہیں بڑا اجر دے گا۔

* اللہ کے نزدیک اچھی عورتیں وہ ہیں جو اس کی فرمان بردار ہوں،

- ایمان کی دولت سے مالامال ہوں، 
- اطاعت گزار ہوں، 
- رب سے لو لگانے والی ہوں، 
- عبادت گزار ہوں، 
- اور روزہ نماز کا شوق رکھتی ہوں۔ 
- اچھی عورت وہ ہے جو اپنے آپ کو اس معیار پر لاتے کی کوشش کرے۔ 

* دوزخ کی آگ سے خود بھی بچو اور اپنے گھر والوں کو بھی بچاؤ۔ اللہ کی طرف پورے اخلاص کے ساتھ لوط آؤ۔ فکر کرو کہ قیامت کے روز اللہ تمہیں نورِ کامل عطا کرے، اور تمہاری بخشش فرمادے۔ 

* عبرت پکڑو نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی سے، دونوں اللہ کے نیک بندوں کی بیویان تھیں مگر انہوں نے اپنے شوہروں کے ساتھ بے وفائی کی۔ ان کے شوہر ان کے کچھ کام نہیں آئے اور وہ جہنم کے حوالے کر دی گئیں۔ 

* اہل ایمان کے لیے نمونہ ہے فرعون کی بیوی جو سخت ظلم و ستم کے باوجود ایمان پر قائم رہی، فرعون کے کرتوتوں سے اس نے بے زاری ظاہر کی 

اور اللہ سے اپنا رشتہ جوڑ لیا۔ اس نے اپنے رب سے
دعا کی کہ اے میرے رب! اپنے پاس جنت میں میرے
لیے ایک گھر بنادے۔

* اسی طرح اہل ایمان کے لیے نمونہ ہے عمران
کی بیٹی مریم، اس نے اپنی عصمت کو دل و جان سے
عزیز رکھا، اپنے رب کی ہر بات کو سچ مانا اور زندگی
بھر اسی کی ہو کر رہی۔

خلاصہ پارہ-29

سورہ الملک 01 - المرسلات 50

□ برکت چاہتے ہو اللہ سے چاہو، اس کی ذات برکت والی ہے، ہر چیز کا مالک اللہ ہے، اس نے موت اور زندگی اس لیے بنائی ہے تاکہ تمہارا امتحان کرے کہ تم میں کون اچھے کام کرنے والا ہے۔

□ شیطانوں کے لیے دوزخ کا عذاب ہے اور شیطان کی پیروی میں جو لوگ بھی رب کی باتوں کا انکار کریں ان کے لیے بھی دوزخ کا عذاب ہے۔

□ جو لوگ اللہ کو نہ دیکھتے ہوئے بھی اس سے ڈرتے ہیں ان کے لیے گناہوں کی بخشش اور بڑا انعام ہے۔

□ اللہ سے ڈرو وہ کھلی اور ڈھکی سب باتیں جانتا ہے۔

□ اگر سرکشی کرو گے اور حق بات ٹھکراو گے تو خود نقصان اٹھاؤ گے۔ یاد رکھو جو سر اٹھاکر اور دیکھ بھال کر ٹھیک سیدھی راہ پر چل رہا ہو وہ اس کی طرح نہیں ہوسکتا ہے جو سرجھکائے جدھر رخ ہو چل پڑے۔

□ اللہ نے تمہیں سننے اور دیکھنے کی صلاحیت دی ہے اور دل بھی دیا ہے۔ ان سے کام لو اور ان کی ناقدری نہ کرو۔ اللہ نہایت مہربان ہے اس پر ایمان لاو اور اسی پر پورا بھروسہ رکھو۔

□ اللہ کی ناراضگی سے بچو اور اس کے فرمان بردار بن جاؤ۔

⇒ جو لوگ اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے ہیں،

⇒ جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں،

⇒ ذلت پسند ہیں،

⇒ اشارے باز ہیں،

⇒ گردار سے خالی ہیں،

⇒ بخیل ہیں،

⇒ حدود سے تجاوز کرتے ہیں،

⇒ دوسروں کا حق مارتے ہیں،

⇒ دل کے سخت ہیں،

⇒ اور مال و اولاد کے گھمنڈ میں گرفتار ہیں،

⇒ ایسے لوگوں سے دور رہو۔

□ آخرت کے عذاب سے ڈرو، پچھلی قوموں کے انجام سے سبق لو۔ اور اللہ کی کتاب سے نصیحت حاصل کرو،

□ اللہ کی نصیحتوں سے وہی فائدہ اٹھاتا ہے جسے اللہ کی ناراضگی سے بچنے کی فکر ہو۔

□ اپنی روش درست کرلو۔

□ بہت خطرناک عذاب ہے ان کے لئے
⇒ جو اللہ پر ایمان نہیں رکھتے،
⇒ غریبوں کو کھانا کھلانے پر اکساتے نہیں،
⇒ اور ہر وقت گناہوں کے چکر میں رہتے ہیں۔

□ قیامت کی ہولناکی سے ڈرو، قیامت کے دن ہر مجرم چاہئے گا کہ اس کے بیٹے، اس کی بیوی، اس کے بھائی، اور اس کے خاندان والے سب اس کی جگہ جہنم میں ڈال دیئے جائیں اور وہ بچ جائے۔

□ بڑی عزت کے ساتھ جنت میں وہ لوگ رہیں گے جو

- ⇒ پابندی سے نمازیں پڑھتے ہیں، 
- ⇒ اپنے مالوں میں سے ضرورت مندوں اور محرومین کا حق ادا کرتے ہیں، 
- ⇒ حساب کے دن کو سج مانتے ہیں، 
- ⇒ اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں، اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں، 
- ⇒ حدود کا خیال رکھتے ہیں، 
- ⇒ اپنی امانتوں اور اپنے عہد کا پاس ولحاظ رکھتے ہیں، 
- ⇒ اپنی گواہی ادا کرتے ہیں، 
- ⇒ اور اپنی نمازوں کے تقاضے پورے کرتے ہیں۔ 

□ نبی تمہارا خیرخواہ ہے وہ تمہیں برعے انجام سے خبردار کرتا ہے، نبی کی بات مانو۔ اللہ کی عبادت کرو اور اس کی ناراضگی سے بچو۔ 

□ حق بات قبول کرنے کے لیے ہمیشہ تیار رہو۔ ضد اور ہٹ دھرمی میں اندھے نہ ہو جاؤ۔ 

□ نوح کو دیکھو،
⇒ رات دن لوگوں کو پکارتے رہے، 

﴿ علانيه بهي پکارا اور ﴾ 
 ﴿ تهائی میں بهی سمجھایا، ﴾ 
 ﴿ طرح طرح سے سمجھایا کہ اپنے رب سے
اپنے گناہوں کی معافی مانگو، ﴾ 
 ﴿ وہ تمہیں بہت نوازے گا. ﴾ 

□ مگر لوگوں کی بٹ دھرمی دیکھو، 
 ﴿ کہ نبی کی دعوت سے بھاگتے، ﴾ 
 ﴿ کانوں میں انگلیاں دے لیتے اور
کپڑے لپیٹ لیتے. ﴾ 
 ﴿ نبی کی نافرمانی کرتے ﴾ 
 ﴿ اور شیطانوں کی اندھی اطاعت کرتے ﴾ 
 ﴿ نبی کے خلاف چالیں چلتے ﴾ 
 ﴿ اور لوگوں میں گمراہیاں پھیلاتے. ﴾ 

□ رب کے فرمان بردار بنو، یہ تمہاری زندگی کا
سب سے اچھا فیصلہ ہوگا۔ سیدھے راستے پر چلو، اللہ
اپنے فضل سے تمہیں نوازے گا۔ 

□ رب کی نصیحتوں سے منہ نہ موڑو ورنہ اللہ سخت سزا دے گا۔ مسجدیں اللہ کے لیے ہیں، اللہ کے ساتھ کسی اور کی بندگی نہ کرو۔

□ صرف اللہ کو پکارو کسی اور کو مت پکارو۔
⇒ اللہ کا پیغام خود بھی سنو، اور دوسروں کو بھی سناؤ۔

⇒ رات میں اٹھ کر اللہ کی عبادت کرو،
⇒ ٹھیر ٹھیر کر قرآن کی تلاوت کرو، تمہارے اوپر بڑی بھاری ذمہ داری آنسے والی ہے۔
⇒ دن میں دین کی خاطر دوڑ دھوپ کرو،
⇒ اور رات میں طویل قیام کرو۔
⇒ رات کا وقت مناجات کے لیے بہت مناسب ہوتا ہے۔

⇒ اپنے رب کے نام کا خوب ذکر کرو،
⇒ اس کی طرف یکسو ہوجاؤ۔ اسی کو اپنا کارساز سمجھو۔

⇒ لوگوں کی باتوں پر صبر کرو اور خوب صورتی کے ساتھ ان سے اعراض کرو۔
⇒ اللہ کی مہربانیوں کو یاد کرو،
⇒ خوب خوب قرآن پڑھو،

- ﴿نماز قائم کرو اور زکاۃ ادا کرو۔﴾ 
- ﴿اللہ کو نہایت خوش دلی سے قرض دو،﴾ 
- ﴿اور اللہ سے مغفرت کے طالب ہو۔﴾ 
-
- اٹھو، لوگوں کو خبردار کرو، 
- ﴿اپنی رب کی بڑائی بیان کرو،﴾ 
- ﴿اپنے دامن کو پاک رکھو،﴾ 
- ﴿مایوسی سے دور رہو،﴾ 
- ﴿دعوتی جدوجہد جاری رکھو،﴾ 
- ﴿اپنے رب کی راہ میں ثابت قدم رہو۔﴾ 
- ﴿قیامت کے دن کی فکر کرو، وہ بہت سخت دن ہوگا۔﴾
-
- آخرت کی فکر کرو، 
- ﴿جہنم میں وہ مجرم لوگ ڈالے جائیں گے،﴾ 
- ﴿جو نماز نہیں پڑھتے،﴾ 
- ﴿مسکینوں کو کھانا نہیں کھلاتے،﴾ 
- ﴿بے سرپیر کی باتیں بناتے ہیں،﴾ 
- ﴿حساب کے دن کو جھٹلاتے ہیں،﴾ 
- ﴿نصیحتوں پر کان نہیں دھرتے ہیں﴾ 

﴿ اور آخرت کی بازپرس سے ڈرتے نہیں۔ ﴾

□ اللہ کی کتاب نصیحت اور یادداہانی کی کتاب ہے،
اس سے فائدہ اٹھاؤ، اللہ سے رشتہ جوڑو، اللہ ہی اس
کا اہل ہے کہ اس کی ناراضگی سے بچا جائے، اور اللہ
ہی اس کا اہل ہے کہ جو اس کی ناراضگی سے بچے
اس کی وہ مغفرت فرمادے۔

□ قیامت کے دن کی فکر کرو۔ تمہارا ضمیر ملامت
کرے تو اس کی آواز پر کان دھرو۔

□ برائیوں کا خیال آئے تو خود اپنے آپ سے شرم
کرو تم اچھی طرح جانتے ہو کہ تم کیا کر رہے ہو، پھر
بہانے تراش کر خود کو دھوکہ نہ دو، اس دن سے
ڈروج بھاگنے کا کوئی راستہ نہیں ہوگا، اور سارا کیا
دھرا سامنے آ جائے گا۔

□ کیوں اللہ کے وعدوں کو جھٹلاتے ہو، نماز نہیں
پڑھتے ہو، اللہ کی ہدایت سے منہ موڑتے ہو۔ اپنے
لئے حسرتوں کا انتظام تو تم خود کر رہے ہو۔

□ اگر تم یہ سمجھ بیٹھے ہو کہ تم سے حساب
نہیں لیا جائے گا اور تمہیں یونہی چھوڑ دیا جائے گا،
تو تم بڑے دھوکے میں ہو۔

□ اللہ نے سیدھا راستہ دکھادیا ہے،
⇒ اللہ کے اس احسان کی قدر کرو
⇒ ، اور ناشکری نہ کرو۔

□ وفاداری کے مقام تک پہونچنے کی کوشش
کرو۔

⇒ اللہ کے وفادار بندے اپنی ذمہ داریاں پوری
کرتے ہیں،
⇒ قیامت کے ہولناک دن سے ڈرتے ہیں،
⇒ اپنے پسندیدہ کھانے مسکینوں یتیموں اور
قیدیوں کو کھلاتے ہیں، اور صرف اللہ کی خوش نودی
کے لئے کھلاتے ہیں۔
⇒ نیکی کے کام کرتے ہوئے بھی قیامت کے
خوف سے کانپتے رہتے ہیں۔
⇒ دین پر استقامت کے ساتھ جمے رہتے ہیں۔
⇒ اور اللہ کی راہ میں خوب دوڑ دھوپ کرتے ہیں۔

﴿اللہ کے ہاں ان کی دوڑ دھوپ کی ناقدری نہیں ہوگی۔﴾

﴿اللہ نے یہ قرآن بڑے اہتمام سے اندازہ،
﴿اس کی قدر کرو،
﴿دین پر جمے رہو اور
﴿کسی بدکردار اور ناشکرے کی بات کو وزن نہ

دو،

﴿صبح و شام اپنے رب کے نام کو یاد کرو،
﴿رات میں اس کے حضور سجدے کرو
﴿اور دیر رات تک اس کی حمد و تسبیح کرو۔

﴿یہ کوئی دانائی نہیں ہے کہ اپنی ساری دلچسپیاں اسی دنیا میں مرکوز کر دو اور آنے والے دن کو یکسر فراموش کر دو جو نہایت کٹھن دن ہوگا۔

﴿اللہ کی یہ کتاب بہترین نصیحت ہے، اس سے فائدہ اٹھاؤ اور اپنے رب کی راہ اختیار کرو۔ اللہ کی رحمت کے طلب گار بنو اور ظلم کے راستے سے بہت دور رہو۔﴾

□ اللہ کی کتاب کو جھٹلانا اور مجرموں کی روشن
پر چلنا سراسر تباہی کا راستہ ہے۔

□ اللہ کی ناراضگی سے بچو اور اللہ کو خوش
کرنے والے اچھے سے اچھے کام کرو۔ کبھی نہ ختم
ہونے والی خوشیاں تمہارا انتظار کر رہی ہیں۔

10

خلاصہ پارہ 30

سورہ النباء 01 - الناس 06

□ اللہ کی نار ارضگی سے بچتے ہوئے زندگی گزارو، کامیابی پر بیزگاروں کے لیے ہے۔ سرکشی نہ کرو، دوزخ سرکشوں کی گھات میں ہے۔ قیامت کا دن تو آکر رہے گا، اس کے لیے پوری تیاری کرو اور یہاں رہتے ہوئے اپنے رب کے پاس اپنا اچھا ٹھکانا بنالو۔

□ اللہ کے سامنے سب کی پیشی یقینی ہے، اس پیشی سے ڈرو، اپنی اصلاح کرو، خود کو خواہشات کے پیچھے چلنے سے روکو، دنیا کی زندگی کو آخرت کی کامیابی کا زینہ سمجھو، آخرت کے لیے خوب دوڑ دھوپ کرلو۔ دل میں اللہ کا خوف ہوگا تو نصیحت بھی حاصل ہوگی اور عترت بھی، اور اگر گھمنڈ کرو گے تو فرعون کی طرح دوسروں کے لیے عترت کی چیز بن جاؤ گے۔

□ اس نابینا انسان سے سبق لو جو شوق اور بے تابی کے پروں سے اڑتا رسولِ خدا کے پاس آیا، تاکہ آپ سے روشنی حاصل کرے اور آپ سے اللہ کا کلام سنے۔

□ اللہ کی کتاب نصیحت اور یادداں کی کتاب ہے، جو اس سے بے زاری دکھائے گا اسے اس کتاب سے کچھ نہیں ملے گا، اور جو اس سے سچے دل سے نصیحت لینا چاہئے گا، اسے اتنا ملے گا کہ وہ مالامال ہو جائے گا۔

□ وقت کا کوئی ٹھکانا نہیں، ابھی موقع ہے ہوش میں آجائے، ایمان لاو اور برائیوں سے توبہ کرو، ورنہ آنے والا دن ایسا ہولناک ہو گا کہ آدمی اپنے بھائی، اپنے ماں باپ، اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے بھی دور بھاگے گا۔

□ اللہ کی کتاب سارے انسانوں کے لیے نصیحت اور رہنمائی کی کتاب ہے، فرشتوں کے معزز سردار نے اسے نبی تک پہونچایا ہے۔ اس کتاب کی قدر کرو، اور ادھر ادھر بھٹکتے نہ پھرو، اگر صحیح اور سیدھا راستہ چاہتے ہو تو یہ کتاب تمہارے لیے کافی ہے۔

□ اپنے رب کے بارے میں کسی دھوکے میں نہ رہو۔ قیامت کے دن تمہیں سب پتہ چل جائے گا کہ تم نے اس زندگی میں کیا بویا کاٹا ہے۔

□ اللہ کے معزز فرشتے تمہاری نگرانی کر رہے ہیں،
اور تمہاری ہربات اور ہر کام لکھ رہے ہیں۔ برائیوں سے
بچو، اور رب کے وفادار بندے بنو۔

□ حساب کے دن کو جھٹلانے کے بجائے اس کے لئے
تیاری کرو۔ اس دن کوئی کسی کے کام نہیں آئے گا۔

□ جن لوگوں نے یہ ٹھان لیا ہے
کہ وہ کافر اور مجرم ہی رہیں گے،
□ جو حساب کے دن کو جھٹلاتے ہیں،
جو ظلم و زیادتی کرتے ہیں،
□ جو دوسروں کی حق تلفی کرتے ہیں،
جو ناپ تول میں کمی کرتے ہیں،
□ اور جو برائیوں کا ڈھٹائی سے ارتکاب کرتے ہیں،
ایسے لوگوں کی ہر حرکت لکھی جا رہی ہے اور وہ
اپنے ہر کام کی جوابدی کریں گے۔

□ جو بندے اللہ کے وفادار اور شکرگزار ہوں گے،
وہ اللہ کا قرب پائیں گے،

□ وہ وہاں راحت اور عزت کے محلوں میں رہیں گے۔

□ ریس کرنے والوں کو اس میدان میں ریس کرنی چاہیے۔

□ تمہاری ساری محنت و مشقت تمہارے رب کے پاس پہنچ رہی ہے، اور تمہیں اس کے انجام کا سامنا بھی کرنا ہے۔

□ کیا تمہیں یہ پسند ہے کہ ابھی تو اپنے گھر والوں میں خوش رہو، اور حساب کے دن دوزخ میں ڈالے جاؤ؟

□ یا یہ پسند ہے کہ اس دن تمہارا سہیج حساب ہو اور تم اپنے گھر والوں کے پاس خوشی خوشی لوٹ کر جاؤ؟

□ ایمان پر جمے رہو اور اچھے کام کرو، اللہ تمہیں ایسے انعاموں سے نوازے گا جو لازوال ہوں گے۔

□ جو لوگ اللہ پر ایمان رکھنے والے مردوں اور عورتوں کو ستارہ ہیں وہ دوزخ میں جلنے کے لئے تیار رہیں، اللہ کے نزدیک یہ بہت سنگین جرم ہے۔

□ ایسے مجرم اگر اپنی حرکتوں سے ابھی توبہ کر لیں
تو اللہ انہیں معاف کر دے گا۔

□ اللہ کے جو بندے آزمائشوں کے باوجود ایمان پر قائم
رہیں اور اچھے کام کرتے رہیں ان کے لئے بڑی
زبردست کامیابی ہے۔

□ اللہ کے خلاف چالیں چلنے والے ہوش میں آجائیں۔ اللہ
انہیں مہلت دے رہا ہے، وہ کسی دھوکے میں نہ رہیں۔
قیامت کے دن سارے بھیڈ کھل جائیں گے۔ اس دن کسی کا
زور نہیں چلے گا۔

□ قیامت کی خبر کوئی ہنسی مذاق کی بات نہیں ہے، یہ
بہت سیریس بات ہے۔

□ اس لئے سنجدہ ہوجاؤ، اور یہ سمجھ لو کہ تم سب
کی نگرانی ہو رہی ہے۔ اور ہر چیز ریکارڈ کی جا رہی ہے۔

□ جس کے دل میں اللہ کا ڈر ہوتا ہے وہ رسول کی نصیحت سے فائدہ اٹھاتا ہے۔

□ جسے کامیابی کی تمنا ہوتی ہے وہ اپنے آپ کو بناتا سنوارتا ہے، اللہ کے نام کو یاد کرتا ہے اور نمازوں کا اہتمام کرتا ہے۔

□ اور جو دنیا کی زندگی کو سب کچھ سمجھتا ہے، وہ اللہ کی نصیحت سے منہ موڑتا ہے، اور اپنا نصیب خود بگاڑتا ہے۔

□ دنیا میں محنت تو سب کرتے ہیں، تم وہ محنت کرو جو تمہیں خوشی کا پیغام دے اور تمہاری اداسی اور بربادی کا سبب نہ بنے۔

□ رسول کی نصیحت توجہ سے سنو، تمہیں اللہ کی طرف واپس آنا ہے اور اپنے کئے کا حساب دینا ہے۔

□ اللہ جس حال میں رکھے مطمئن رہو،
□ یتیموں کا خیال رکھو،

- مسکینوں کو کھانا کھلانے پر ابھارو، 
- دوسروں کا مال ہڑپ نہ کرو، 
- مال کی محبت میں اندھے نہ ہو جاؤ، 
- ابھی موقع ہے اللہ کی نصیحت قبول کرلو، 
- اور آنے والی زندگی کے لئے کچھ کرلو. 

- اچھی طرح تیاری کرلو گے تو دنیا سے خوشی اور
اطمینان کے ساتھ جاؤ گے، اور اللہ تم سے خوش ہوگا،
اللہ کی جنت میں عزت واکرام کے ساتھ داخلہ ہوگا اور اللہ
کے اچھے بندوں کا ساتھ ملنے گا.

- اللہ نے تمہیں بلندی کی طرف جانے والے راستے
بھی بتادئے، اور اس راستے کی گھاٹیوں سے بھی آگاہ
کر دیا، آگے بڑھو، گھاٹیوں سے گزر و اور بلندیوں کا سفر
ٹے کرو.

- غلام آزاد کرو، خاندان کے یتیموں اور لاچار
مسکینوں کو کھانا کھلاو، ایمان پر قائم رہو، صبر
واستقامت کی تلقین کرو، اور ہمدردی و غم گساری کے
سبق عام کرو.

□ اللہ نے اس زبردست کائنات کے اندر تمہیں نہایت بلند مقام عطا کیا ہے، اس نے یہ بھی بتادیا ہے کہ بدی کیا ہے، اور پرہیزگاری کیا ہے۔

□ جو اپنی شخصیت کو سنوارے گا اس کے سر پر کامیابی کا تاج رکھا جائے گا، اور جو اسے برائیوں سے آلوہ کرے گا وہ ناکام و نامراد ہوگا۔

□ لوگوں کی دلچسپیاں اور سرگرمیاں الگ الگ ہوتی ہیں،

□ کوئی اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے،

□ اس کی ناراضگی سے بچتا ہے،

□ اور اس کے وعدوں پر یقین رکھتا ہے۔

□ اور کوئی کنجوسی کرتا ہے،

□ اللہ سے بے نیازی ظاہر کرتا ہے،

□ اور اللہ کے وعدوں کو جھٹلاتا ہے۔

□ اپنے کو سنوارنے اور اپنی عاقبت بناتے کی فکر کرو، اللہ کی راہ میں مال خرچ کرو، اور اللہ کی خوش نودی کو اپنا مقصد زندگی بناؤ۔

□ اللہ کی مدد اور اس کی رحمت سے مایوس نہ ہو، اللہ کے بے پناہ احسانات کو یاد کرو، اور ان کا حق ادا کرو، یتیموں کو دباؤ نہیں، مانگنے والے محتاجوں کو جھڑکو نہیں، اور اپنے رب کے فضل عظیم کا خوب چرچا کرو۔

□ سب سے بڑی خوش نصیبی یہ ہے کہ سینہ ہدایت کے لئے کھل جائے، پیٹھ سے بوجھ اتر جائے، اور اللہ کے نزدیک مقام بلند ہو جائے۔

□ دشواریوں سے گھبراو نہیں، دشواری ایک ہوتی ہے۔ اس دشواری سے نکلنے کے دروازے کئی ایک ہوتے ہیں۔

□ اپنی جدوجہد جاری رکھو۔ دین کی جدوجہد سے فرصت ملے تو اپنے رب کے حضور کھڑے ہو جاؤ۔

□ اللہ نے تمہیں بہترین ساخت پر بنایا، اور بہترین صلاحیتوں سے نوازا۔ تم پستی میں گرنا پسند نہ کرو۔ ایمان پر قائم رہو اور نیکیوں سے اپنی زندگی کو مزین کرو۔

□ اللہ نے پڑھنا لکھنا سکھایا تو اللہ کی کتاب پڑھو۔ اللہ نے علم کی کنجی عطا کی، تو سیدھے راستے کا علم حاصل کرو۔

□ انسانوں میں ایسے بدنصیب بھی ہیں جو سرکشی کرتے ہیں، جو خدا کی خدائی کو چیلنج کرتے ہیں، اللہ کی بندگی سے روکتے ہیں، اسے جھٹلاتے اور اس کی نافرمانی کرتے ہیں۔

□ تم ایسے شرپسندوں کی نہ سنو، ہدایت پر قائم رہو، اللہ کی ناراضگی سے بچو، سجدہ و قیام کا اہتمام کرو اور اللہ کا قرب حاصل کرو۔

□ قرآن مجید کی عظمت کو پہچانو، یہ خیر و برکت کی کتاب ہے جس رات میں یہ نازل کی گئی وہ بزار مہینوں سے افضل ہے۔

□ یہ کتاب سلامتی کا پیغام ہے، جس رات میں یہ نازل ہوئی وہ رات بھی سلامتی کی رات تھی۔

□ اپنے رب سے ڈرو،
 □ اللہ کی عبادت کرو،
 □ اور یکسو ہو کر خالص اس کی اطاعت کرو،
 □ نمازوں کا اہتمام کرو،
 □ زکاۃ ادا کرتے رہو،
 □ ایمان کی حفاظت کرو،
 □ اللہ تم سے خوش ہوگا، تم کو خوشیوں سے مالا مال کرے گا۔

□ قیامت کا دن بڑا ہولناک ہوگا۔ اس دن کی ہولناکیوں سے غافل نہ رہو۔ ذرہ برابر نیکی کا موقع ہاتھ سے جانے نہ دو، اور ذرہ برابر برائی کے قریب نہ جاؤ۔

□ آخرت کی فکر کرو، دنیا کی محبت میں آخرت کو فراموش نہ کرو۔

□ قیامت کی دستک کو سنو، اور کوشش کرو کہ تمہارے عمل کی ترازو زیادہ سے زیادہ بھاری رہے۔ تمہاری غفلت سے تمہاری ترازو بلکی نہ رہ جائے۔

□ دنیا بڑھانے کی دوڑ میں اس طرح مشغول نہ ہو جاؤ اور یہاں کے عیش و عشرت میں اس طرح نہ ڈوب جاؤ کہ آخرت کو بھول جاؤ۔

□ ایمان پر قائم رہو، اچھے کام کرو، آپس میں ایک دوسرے کو حق بات کی اور صبر و استقامت کی نصیحت کرتے رہو، بڑے فائدہ میں رہو گے، ورنہ بڑے گھاٹے میں پڑ جاؤ گے

□ دنیا کے پونجی گنے میں آخرت کو نہ بھول جاؤ۔ اور تجوریاں بھرتے ہوئے اخلاقی قدروں سے خالی مت ہو جاؤ۔

الله کے خلاف چالیں نہ چلو، ہاتھی والوں کے انعام سے عبرت حاصل کرو۔ دیکھتے ہیں اللہ نے انہیں ایسا بنا دیا جیسے جانوروں کے کھانے کا بھوسہ!

کعبہ کے رب کی بندگی کرو، وہی رزق دے کر بھوک مٹاتا ہے اور وہی امن دے کر خوف سے بچاتا ہے۔

ان کی روشن سے بچو، جو
یوم حساب کو جھٹلاتے ہیں،
یتیموں کو دھکا دیتے ہیں،
بھوکوں کو کھانا کھلانے پر ابھارتے نہیں ہیں،
نمازوں سے غافل ہیں،
اور کسی کی ذرا سی بھی مدد کے روادار نہیں ہوتے۔

الله نے تمہیں سرچشمہ خیر و برکت سے نوازنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ تم خالص اپنے رب کی عبادت کرو اور اسی کے لئے قربانی کرو۔

□ اللہ کا انکار کرنے والوں سے صاف صاف بے تعلقی
کا اعلان کردو، شرک کے ساتھ کسی طرح کا سمجھوتہ
نہ کرو۔

□ اللہ فتح نصیب کرے تو اس کا شکر ادا کرو۔ کثرت
سے اس کی حمد و تسبیح کرو۔ اور اس سے رحمت
و مغفرت طلب کرو۔

□ دولت کے گھمنڈ میں ابو لہب اور اس کی بیوی نے
مل کر اللہ سے دشمنی کی، ان کی دولت ان کے کچھ کام
نہیں آئی۔ وہ دنیا و آخرت میں نامراد ہوئے۔

□ اللہ پر ایمان لاو، اس کی وحدانیت کی گواہی دو، اور اس
کی پناہ میں رہو۔ ہر طرح کے شر اور شیاطین کے وسوسوں
سے بچنے کے لئے اسی کی پناہ تلاش کرو۔
